پنڈولم سے علاج
بمعہ معلوماتی خزانہ
+ Positive
Clockwise
پنڈولم سے علاج اور دواء کا انتخاب
پنڈولم سے غذاء کا انتخاب
کون سی چیز مفید اور کون سی غیر مفید
پنڈولم سے گمشدہ تلاش کرنا
مریض کے کونسے اعضاء بیمار ہیں چیک کرنے کا طریقہ
ڈاکٹر چوہدری محمد عاطف کمبوہ
USMAN PUBLICATIONS

پنڈولم سے علاج

بمعہ معلوماتی خزانہ

ڈسپنسرز، ڈاکٹرز، پیرا میڈیکل سٹاف
یونانی ہربل ہومیو پریکٹیشنرز کیلئے
پنڈولم سے علاج اور دوا کیسے منتخب کی جاتی ہے
پنڈولم سے غذا کیسے منتخب کی جاتی ہے

کون سی چیز مفید اور کون سی غیر مفید ہے
پنڈولم سے گم شدہ چیز کو کیسے تلاش کیا جا سکتا ہے
مریض کے کون سے اعضاء بیمار ہیں چیک کرنے کا طریقہ

مصنف: ڈاکٹر چوہدری محمد عاطف کمبوہ

معاونت: ڈاکٹر صدیق شاکر لاہور

نظر ثانی: ڈاکٹر ریاض جوئیہ، ڈاکٹر عبداللہ تبسم، ڈاکٹر ایم ظفر اقبال،
ڈاکٹر غفار زاہد پاکپتن، ڈاکٹر اظہر کمال پاکپتن، ڈاکٹر امجد وسیم

ہر قسم کی بکس وی پی منگوانے کیلئے اس پتہ پر خط لکھیں، فون کریں اور ایس ایم ایس کریں

عثمان پبلی کیشنز

عثمان پبلی کیشنز، ملک جلال دین ہسپتال، چوک اردو بازار، لاہور

دکان بند ہونے کی صورت میں نیچے والے پتہ پر تشریف لائیں

عثمان پبلی کیشنز، مچھلی منڈی، نزد اردو بازار، لاہور

Email: upublications@yahoo.com upublications@gmail.com

0333-4275783 - 042-37640094 - 0333-4096572

ڈیزائننگ وکمپوزنگ: کمپائن گرافکس 0300-8466944

میرا کام کتب بھرنا نہیں ہے۔ میرا کام ہے کچھ ایسا لکھوں جو پڑھنے والوں کیلئے مفید ثابت ہو سکے۔

خیر اندیش
ڈاکٹر چوہدری محمد عاطف کمبوہ
0333-6940919

انتساب

جاوید اختر ڈی سی او پاکپتن

ڈاکٹر سراج EDO ہیلتھ پاکپتن

میاں عطاء محمد مانیکا صوبائی وزیر

میاں ممتاز حیات مانیکا

میاں حیات خاں مانیکا

شاہ نواز سندھیلہ DPO پاکپتن

سپیشل انتساب

ملک ریاض احمد (بحریہ ٹاؤن والے)

کے نام

جن کی ملکِ پاکستان کی ترقی کیلئے اور غریب الناس عوام کیلئے سرگرمیاں قابل تعریف ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن کو لمبی عمر عطا کرے اور اسی طرح ملک پاکستان کی ترقی کیلئے کام کرتے رہیں

اظہار تشکر

ڈاکٹر محمد ریاض جوئیہ پرنسپل پاکپتن ہومیو کالج
میاں زاہد صاحب ڈی ایس پی
افضل جاوید دلاور صاحب ایس پی
شیخ اکرام صاحب ایس پی
تنبیر ورک صاحب ڈی ایس پی
ملک لیاقت صاحب ڈی ایس پی
طاہر بھٹی صاحب ڈی ایس پی
طاہر مجید بھٹی صاحب ڈی ایس پی
چوہدری اسلم کمبوہ صاحب سیکرٹری ہیلتھ
چوہدری آصف صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل
رانا لطیف صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل
ڈاکٹر افضال صاحب پلاسٹک سرجن میو ہسپتال لاہور
کرنل ڈاکٹر شگفتہ اعجاز صاحبہ چنڑی
کامران صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل
نور حسن بیگھلہ سپرنٹنڈنٹ جیل
میاں زاہد ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ
میاں افضل وٹو صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ
شیخ احمد اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ
میاں فرزند لودھی صاحب پاکپتن
ڈاکٹر شبانہ خاں گائناکالوجسٹ
رانا مشتاق ایس ایچ او

فہرست:

پیش لفظ

پنڈولم سے میری دلچسپی بہت جنونی حد تک تب پیدا ہوئی جب میں نے ایک قابل ہومیو پیتھ کو دیکھا کہ اس کے کلینک پر مریضوں کا بہت رش لگا ہوا تھا۔ میں مسلسل دو گھنٹے بیٹھا رہا مگر میری باری نہ آئی میں اس دن واپس چلا گیا۔ اگلے روز میں نے کوشش کی کہ جلد چیک کرا کے اپنے لیے دوائی لے سکوں۔ مگر پھر بھی میرے سے پہلے چند مریض موجود تھے۔ جب میری باری آئی تو میرا بھی چیک اپ معمول کے مطابق کیا گیا۔ میری پوری توجہ ڈاکٹر صاحب اور ان کے پنڈولم پر مرکوز تھی جو طریقہ وہ اختیار کر رہے تھے میں بڑی اچھی طرح نوٹ کر رہا تھا۔ جی میں محترم ڈاکٹر صدیق شاکر صاحب کا ذکر کرنے جا رہا ہوں ان کے کلینک کی بات کر رہا ہوں۔ مجھے کوئی خاص بیماری تو نہیں تھی مگر میں صرف یہ علم سیکھنے کی خاطر ان کے پاس اکثر جایا کرتا تھا۔ محترم ڈاکٹر صاحب اپنے قیمتی وقت میں سے مجھے خصوصی ٹائم دینے لگ گئے تھے کیوں کہ میں نے اپنی تمام ہسٹری ان کو بتائی کہ میں بھی ہومیو پیتھ ڈاکٹر ہوں اور آپ سے بڑا متاثر ہوں۔ انہوں نے بھی بڑی خوش اسلوبی سے مجھے پنڈولم کے متعلق بتایا اور ہر طریقے سے میری رہنمائی کی اور مجھے ایک انگلش کی کتاب بھی دی جس پر پنڈولم کے علم کی تفصیل درج تھی۔ میں نے ڈاکٹر صاحب سے اس کی ابتدائی پریکٹس سیکھ کر بذریعہ تسبیح مشق شروع کر دی اور جب میں نے کافی حد تک اس کی پریکٹس کر لی اور بخوبی اندازہ ہو گیا تو ایک پنڈولم خرید کر اس علم کے پیچھے پڑ گیا اور پھر اردو بازار سے اس پنڈولم کے متعلق کتب ڈھونڈنا شروع کر دی مگر پنڈولم پر اردو میں مجھے کوئی کتاب نہیں ملی۔ البتہ ایک بہت معیاری کتاب مجھے ملی جس سے مجھے کافی رہنمائی حاصل ہوئی۔ وہ پنڈولم پر تو نہیں تھی البتہ اس میں پنڈولم کے متعلق کافی کچھ تھا جو محترم ڈاکٹر میر شفقت حسین جعفری کی لکھی ہوئی ہے۔ کتاب کا نام ریڈیونک کمپیوٹر اور ہومیو پیتھی ہے۔ اس سے کافی استفادہ حاصل کیا اور میں مشکور ہوں میر شفقت حسین

جعفری صاحب کا جنہوں نے اردو میں ریڈیونک کمپیوٹر پر اتنی اچھی کتاب لکھ کر ہومیو پیتھک ڈاکٹروں پر احسان کیا ہے۔ میری دعا ہے کہ ڈاکٹر صاحب اسی طرح لوگوں کی خدمت کرتے رہیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کو کامیاب کریں۔ پنڈولم کے متعلق علم اور مواد اکھٹا کرنا میرا جنون بنتا گیا اور آج میں اس قابل ہو گیا ہوں کہ چند اوراق پر ایک چھوٹی سی کتاب پنڈولم کی لکھ کر آپ کی خدمت میں پیش کر دی ہے۔ مجھے امید ہے ہومیو پیتھک ڈاکٹرز ایلو پیتھک پریکٹیشنرز اور ہومیو پیتھک قارئین جو ہومیو پیتھک سے محبت کرتے ہیں اور خاص طور پر ہومیو پیتھک طلبہ میری اس چھوٹی سی کاوش کو سراہتے ہوئے مجھے بذریعہ خط یا فون میری کتاب میں غلطیوں کی نشاندہی کر کے میری رہنمائی کریں گے۔ کتاب کی تیاری میں بڑی محنت کی گئی ہے اور بڑا وقت لگا ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ کوئی غلطی نہ ہو پھر بھی انسان غلطی کا پتلا ہے کوئی غلطی ہو تو مجھے معاف کر دیں۔

ڈاکٹر چوہدری عاطف محمود کمبوہ

ڈی۔ایچ۔ایم۔ایس۔(پاک)

آر۔ایچ۔ایم۔پی۔پاکستان

ڈی۔ایم ایل۔ٹی۔(آئی۔اے۔آئی)

صدر ہومیو پیتھک ایسوی ایشن پاکستان

چیئرمین پاکپتن ہومیو پیتھک ویلفیئر فاؤنڈیشن

سابق ہاؤس فزیشن انوار السلام ہومیو پیتھک میڈیکل کالج و ہسپتال قصور

لیکچرار انوار اسلام ہومیو پیتھک میڈیکل کالج قصور

لیکچرار پاکپتن ہومیو پیتھک میڈیکل کالج پاکپتن

0321-6889152 - 0333-6940919

پنڈولم کیا ہے

پنڈولم کیا ہے کچھ لوگ تو یہ لفظ بھی پہلی دفعہ سن رہے ہوں گے کہ پنڈولم یہ کیا ہوتا ہے تو قارئین پنڈولم بھی ایک ریڈیونک آلہ ہوتا ہے۔ سادہ سا لٹو ہے مگر لٹو کا کام کیا ہے تو یہ پہلے جان لے کہ پنڈولم کیا ہے۔ محض لٹو کا لفظ کہنے سے پنڈولم کا مطلب واضح نہیں ہو جاتا اس کی آپ کو میں ایک سادہ سی مثال سے سمجھاتا ہوں جس طرح دیوار بنانے والے مستری مطلب جو گھر وغیرہ بناتے ہیں راج گیر بھی ان کو کہا جاتا ہے وہ جب مکان دیوار وغیرہ بناتے ہیں اور وہ سیدھائی ماپنے کیلئے ان کے پاس ایک لٹو سا ہوتا ہے جس کے ساتھ دھاگہ بندھا ہوتا ہے اس کو تو ان لوگوں کی زبان میں سہل کہا جاتا ہے۔ اسی سہل کی شکل کا پنڈولم کہلاتا ہے اس کا وزن 3/4 اونس تک ہوتا ہے اور زیادہ سے زیادہ دو اونس ہوتا ہے۔ پنڈولم لکڑی کا ک بھی ہوتا ہے اور شیشہ ہاتھی دانت اور کرسٹل وغیرہ کا بھی بنا ہوتا ہے۔ پلاسٹک اور دھات وغیرہ سے بھی پنڈولم بنائے جاتے ہیں اکثر لوگ جو پنڈولم کو استعمال کرتے ہیں وہ پلاسٹک کا ہوتا ہے۔ پنڈولم کی اشکال بھی مختلف ہوتی ہیں۔ کچھ سادہ اور کچھ ڈیزائن دار ہوتے ہیں اور کچھ پنڈولم کو خاص انداز سے تیار کیا جاتا ہے کچھ پنڈولم اندر سے کھوکھلے ہوتے ہیں ان کے اندر نمونہ Sample رکھا جاتا ہے مثلاً ہومیو پیتھک میں آپ کی دواء کوئی گم ہو جاتی ہے تو آپ اس کو تلاش کر سکتے ہیں اور ایک مثال اگر سونا تلاش کیا جا رہا ہے تو اصل سونے کا چھوٹا سا ٹکڑا نمونہ کے طور پر پنڈولم کے اندر رکھا جاتا ہے تاکہ زیر زمین موجود سونے کے ذخیرے یا خزانے سے نکلنے والی برقی مقناطیسی لہروں کے ساتھ رابطہ قائم کر کے سونے کی موجودگی کا پتہ دیتا ہے۔

مطلب جس چیز کی تلاش ہوتی ہے اس چیز کا نمونہ اندر رکھا جاتا ہے۔ پنڈولم جس طرح کا مرضی ہو یہ اس چیز کا وہ ہی رزلٹ دیتا ہے جو اس کو دینا چاہیے۔ اکثر پنڈولم Hollaw clear plastic کے ہوتے ہوتے اور کچھ Copen

personai tape ہوتے ہیں اور کچھ پنڈولم Torpedo white ہوتے ہیں کچھ پنڈولم Solid clear piastic کے بنے ہوتے ہیں۔

پنڈولم کس طرح کے ہونے چاہئیں؟

پنڈولم یا تو شیشے کی طرح شفاف ہونے چاہئیں یا سیاہ ہوں چمکدار پنڈولم یا بہت تیز رنگ کے پنڈولم نہیں استعمال کرنے چاہئیں۔ تیز رنگت والے پنڈولم استعمال نہیں ہوتے کیونکہ تیز رنگت ہونے کی وجہ سے برقی مقناطیسی لہروں پر اثر انداز ہو کر کسی طرح کا بھی غلط نتیجہ پیدا کرسکتا ہے۔ اس لیے پنڈولم ہمیشہ سادہ صاف استعمال کرنا چاہیے، شیشے کی طرح صاف بنے ہوئے پنڈولم اچھا اور مثبت نتیجہ اخذ کرتے ہیں بجائے کہ تیز رنگت والوں کی نسبت تو یہ ہمیشہ سادہ اور شیشہ کی طرح کا پنڈولم استعمال کریں۔

پنڈولم کی مختلف اشکال

کون سا پنڈولم استعمال زیادہ ہوتا ہے؟

پنڈولم استعمال کرنے والے پر منحصر ہے کہ کس طرح کا پنڈولم وہ پسند کرتا ہے کچھ لوگ بلکہ اکثریت لوگوں کی لٹو کے نمونے پر تیار کیے ہوئے پنڈولم زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ لٹو کی طرح پر بنے ہوئے پنڈولم بہترین ثابت ہوتے ہیں۔ پنڈولم کی دم جو ہوتی ہے اس کے ساتھ دھاگہ باندھ دیا جاتا ہے دھاگہ جس طرح کا بھی ہو لیکن اچھا اور صاف ستھرا اور مضبوط دھاگہ استعمال کرنا چاہیے۔ بہتر تو یہ ہے کہ اس کیلئے نیلون کا دھاگہ بہتر ہے۔

پنڈولم خود بھی ایمر جنسی بنایا جاسکتا ہے؟

مثال کے طور پر آپ کو پنڈولم کی ضرورت ہے اور آپ کے پاس اس وقت آپ جو پنڈولم استعمال کرتے ہیں وہ نہیں ہے تو آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ آپ خود بھی ایمر جنسی میں ایک سادہ سا پنڈولم تیار کر کے اس سے یہ کام لے سکتے ہیں۔ مثلاً کوئی انگوٹھی دھاگے سے باندھ کر بنایا جاسکتا ہے کوئی سکہ وغیرہ یا کوئی ڈھکن وغیرہ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے مگر بہتر تو یہی ہے آپ اچھا اور معیاری تیار کیا ہوا پنڈولم اپنے پاس رکھیں کیونکہ کسی بھی جگہ اور کسی بھی وقت اس کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ کچھ لوگوں کو اس پر اعتماد ہے اور کچھ لوگ محض اس کو صرف بیوقوفی قرار دیتے ہیں لیکن پنڈولم بالکل ٹھیک کام کرتا ہے کام لینے والے کو اس کا علم ہونا چاہیے۔ پنڈولم کی مشقیں ہونی چاہئیں۔ اچھی طرح مہارت رکھنے والے لوگ اس میں کامیاب ہوتے ہیں۔

پنڈولم استعمال کرنے کیلئے کیا ضروری ہے؟

پنڈولم استعمال کرنے کیلئے ضروری ہے کہ پنڈولم کے بارے میں علم ہو۔ مطلب انسان ریڈی ایسھتیا کا بنیادی علم رکھتا ہو تو پھر وہ شخص بغیر پنڈولم کے کسی بھی چیز کو پنڈولم کے طور پر استعمال کرسکتا ہے۔ مثلاً انگوٹھی کا بنا کر استعمال کرسکتا ہے اور کسی سکہ وغیرہ کا بنا کر استعمال کر کے اپنا مقصد حل کیا جاسکتا ہے۔ بس انسان میں اساسی اثر ہونا چاہیے۔

اگر آپ کی کوئی چیز گم ہو گئی ہے مثلاً آپ کوئی چیز رکھ کر بھول گئے ہیں اپنے کمرے میں تو آپ اس کو بذریعہ پنڈولم تلاش کرسکتے ہیں اس کے لیے طریقہ یہ ہے کہ اگر تو آپ کے پاس پنڈولم موجود ہے تو آپ اس کے ذریعے متعلقہ چیز کو ذہن میں رکھیں اور پنڈولم استعمال کریں۔ پنڈولم اپنا کام شروع کردے گا مطلب گھومنے لگ جائے گا۔ اور اس کی یہ گردش کلاک وائز ہو گی۔ پنڈولم کسی بھی کھوئی ہوئی چیز کی موجودگی جدھر وہ ہے اس کے لیے شدید کلاک وائز گھوم کر شدید رد عمل ظاہر کرنے لگ جائے گا تو یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ کی کھوئی ہوئی چیز اس جگہ مطلب کمرے وغیرہ میں موجود ہے تو اس کے لیے آپ کمرے میں موجود ہر چیز پر ایک ایک کر کے پنڈولم گھمانے لگ جائیں جب آپ

کمرے میں موجود تمام چیزیں اس جگہ موجود ہوں گی اس طرح آپ با آسانی اپنی کھوئی ہوئی چیز حاصل کر سکتے ہیں۔

زمانہ قدیم سے کسی نہ کسی شکل و صورت میں لوگ پنڈولم استعمال کرتے آرہے ہیں بس طریقہ کار ذرا مختلف ہوتا ہے۔ مگر ایک بات جو ہے وہ یہ کہ پنڈولم ہر دور میں استعمال ہوتا رہا ہے۔

میڈیکل میں پنڈولم کیسے استعمال ہوتا ہے؟

میڈیکل میں دواؤں کے انتخاب کے لیے پنڈولم استعمال کیا جاتا ہے یہ اکثر ہومیو پیتھک ڈاکٹرز استعمال کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ چین، ہندوستان اور یورپ میں لوگ بہت زیادہ تعداد میں پنڈولم کو میڈیکل میں میڈیکل ڈوزنگ کیلئے استعمال کرتے ہیں اس کے لیے قاعدے اور قانون کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے اور اس کے لیے وزن، رنگت اور شکل و صورت کا لحاظ رکھتے ہوئے پنڈولم بنائے جاتے ہیں۔ یہ خاص طرز پر بنائے ہوئے پنڈولم میڈیکل میں استعمال ہوتے ہیں ان سے دواؤں کا انتخاب کیا جاتا ہے اس کیلئے طریقہ کار کیا ہوتا ہے۔

دواؤں کے انتخاب کیلئے پنڈولم استعمال کرنے کا طریقہ

دواؤں کے انتخاب کیلئے استعمال کرنے میں پنڈولم کا طریقہ کار سادہ بھی ہے اور تھوڑا پیچیدہ والا بھی ہے۔ آپ کو سادہ سے لفظوں میں سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔ امید ہے قارئین سمجھ پائیں گے۔ آپ ڈاکٹر ہیں اور آپ کے پاس ایک ایسا مریض آتا ہے جس کی دواء آپ نے بذریعہ علامات سلیکٹ کرنی ہے تو آپ نے اس کی تمام ہسٹری لینے کے بعد اس کی دواء اپنے ذہن میں بنالی ہے لیکن وہ ذہن میں بننے والی دواء ایک نہیں ہے بلکہ تین سے چار ہیں۔ آپ کے ذہن میں علامات کے مطابق ادویات بن رہی ہیں تو آپ اب اس مریض کیلئے اس کی خاص اور ایک دواء مطلب سنگل ریمڈی کا انتخاب چاہتے ہیں تو اس کے لیے آپ نے وہ تینوں دواؤں کو اپنے ٹیبل پر رکھا ہوا ہے اور مریض کا ہاتھ بھی ٹیبل پر رکھ لیا ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ مریض کے دونوں پاؤں زمین پر لگے ہوئے ہوں اور

دوسرا ہاتھ مطلب آپ نے دایاں ہاتھ میز پر رکھوایا ہوا ہے تو بایاں ہاتھ آپ کا آپ کی بائیں ٹانگ کی ران پر ہو۔ مطلب کہ تمام اعضاء الگ الگ ہونے چاہیے۔ پھر آپ اپنا پنڈولم دواؤں کے اوپر لے جائیں جو دواء آپ کی بنے گی پنڈولم اسی دواء پر جاتے ہی بہت تیزی سے کلاک وائز گھومنے لگ جائے گا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ آپ کی یہ دواء بنی ہے جس پر آپ کا پنڈولم بہت تیزی سے گھومنے لگا تھا اور بعض اوقات ان دواؤں میں سے کسی دواء پر پنڈولم اینٹی کلاک وائز گھومنے لگتا ہے تو یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ دواء آپ کے مخالف ہے۔ مطلب اس دواء سے آپ کو فائدے کے بجائے نقصان کا اندیشہ ہے۔ لہٰذا اس طرح کی دواء استعمال نہیں کرنی چاہیے جس پر پنڈولم اینٹی کلاک وائز گھومے۔ کچھ دوائیں ایسے ہوں گے جن پر پنڈولم بالکل سٹیٹ مطلب آگے پیچھے حرکت کرے گا تو یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ دوائیں نہ فائدہ مند ہیں نہ ہی نقصان دہ ہیں۔

مثال کے طور پر یہ دوائیں ہیں:

پنڈولم کو ان دواؤں کے اوپر لائیں پنڈولم دواء نمبر 4 پر گھومنا شروع ہو گیا تو ثابت ہوا کہ دواء نمبر 4 اس مریض کی دواء ہے۔ ہاتھ پر پنڈولم گھما کر بھی دوا منتخب کی جاسکتی ہے۔

Clockwise

عامل لوگوں اور مولوی لوگ بھی پنڈولم استعمال کرتے تھے

زمانہ قدیم سے لوگ پنڈولم کا کسی نہ کسی صورت میں استعمال کرتے آرہے ہیں۔ ان میں سے بعض لوگ لوٹا گھما کر اس کا استعمال کرتے ہیں اور بعض لوگ جوتا گھما کر اس کا استعمال کرتے ہیں۔ ہمارے ملک میں مولوی صاحب کو بہت عزت دی جاتی ہے اور وہ مولوی صاحب ہمارے علاقے میں ڈاکٹر کا کام اور امامت اور تعویذ دعا کر کا استعمال کرتے ہیں مثلاً اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو وہ اس کو برآمد کروانے کیلئے جوتی گھمایا کرتے تھے اور لوٹا گھمایا کرتے تھے اس کی مثال دیتا ہوں تا کہ آپ لوگوں کو اس کی سمجھ آجائے۔

ہمارے گاؤں میں کسی صاحب کے گھر چوری ہوگئی اور اس نے چوری کا شبہ کرنے والوں کے نام مولوی صاحب کو بتائے۔ مولوی صاحب نے جن لوگوں پر اس شخص کو شک تھا ان کے نام لکھ کر لوٹا گھمایا تو جب جو شخص چور تھا اس کا نام آیا لوٹا بہت تیزی سے گھومنے لگ گیا تو مولوی صاحب نے کہا فلاں شخص چور ہے تو گاؤں میں مشہور ہو گئے کہ مولوی صاحب نے لوٹا گھمایا جس سے چور کا پتہ چل گیا اسطرح ثابت ہو گیا کہ لوٹا گھمانے سے چور پکڑا گیا اور گاؤں کے لوگوں نے اس کو چوری کی وجہ سے سزا کے طور پر جرمانہ بھی کیا اور وہ شخص جرمانے نہ ادا کرنے پر ڈبل جرمانے کا مستحق ہوگا اس طرح جو چور تھا اس نے

والد اور عزیز رشتہ داروں سے مزید شرمندگی رسوائی سے بچنے کیلئے جرمانہ گاؤں کی پنچایت میں ادا کرنے کی حامی بھرلی اور معافی بھی مانگی۔ اس سے ثابت ہوا کہ پنڈولم کا استعمال کسی نہ کسی شکل میں ہوتا رہا ہے اور ہو رہا ہے۔

بعض حضرات اس مقصد کیلئے جوتی کو گھماتے ہیں تو اس مقصد کیلئے جوتی گھمانے کے عمل میں جوتی کو ایک بڑی میخ کے ذریعے لٹکایا جاتا ہے اس کے لیے میخ جوتی کے بالکل سنٹر میں گاڑھی جاتی تا کہ پنڈولم کا بیلنس رہے دو آدمی جوتی میں پھنسی ہوئی میخ کے سرے کے نیچے اپنی انگشت شہادت سے سہارا دیکر اسے پنڈولم کی طرح لٹکا لیتے ہیں اور ایک ایک کر کے جن اشخاص پر ان کو شک ہوتا ہے ان کے نام کی پرچی بند کر اس میں مطلب جوتی کے اندر رکھ دی جاتی ہے۔

چور کے نام کی پرچی جب جوتی کے اندر آتی ہے تو جوتی پوری قوت سے کلاک وائز گھومنا شروع کر دیتی ہے بعض مولوی حضرات اس مقصد کیلئے بہت کچھ لوگوں کو مطمئن کرنے کیلئے پڑھتے ہیں اور کچھ کلمات پڑھنے کا فائدہ بھی ہوتا ہے۔ مطلب اس طرح کے پنڈولم سے کام بھی لیے جاتے رہے اور ابھی بھی بعض علاقوں میں کچھ لوگ اس طرح کا عمل کرتے ہیں اور وہ لوگ اس طرح کامیاب بھی ہوتے ہیں۔

پنڈولم استعمال کا طریقہ

پنڈولم کے ساتھ باریک نیلون کا دھاگہ باندھ کر شہادت کی انگلی اور انگوٹھے کی مدد سے لٹکایا جاتا ہے۔ باقی تین انگلیاں کھلی رکھنی چاہئیں۔ اس طرح کھلی ہوں کہ انگلیاں آپس میں مس نہ کرے اور پنڈولم استعمال کرنے والے کے دونوں پیر زمین پر ہوں اور ان میں تھوڑا سا فاصلہ رکھیں۔ کم از کم آدھا فٹ کا لازمی ہونا چاہیے۔ مطلب کہ یہ خیال رکھیں کہ دونوں پاؤں آپس میں نہ ملیں۔

اس مقصد کے لیے میز کے سامنے بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ایک چیز کا خیال رکھیں۔ اگر بیٹھ کر کرنا ہے تو پنڈولم والا ہاتھ بڑی آسانی سے حرکت میں لاسکیں۔ میز کی اونچائی مناسب ہونی چاہیے تا کہ کسی طرح کی کوئی پریشانی یا رکاوٹ نہ

ہو۔ مطلب کہ اس طرح کام کریں کہ آپ کو کچھ تھکاوٹ محسوس نہ ہو اور نہ ہی کوئی ذہنی الجھن اس طرح سے فائدہ یہ ہوگا کہ آپ گھنٹوں بھی اگر کام کرتے رہیں گے تو تھکے گے نہیں دھاگے کی لمبائی کا خیال رکھیں۔

پنڈولم کے دھاگے کی لمبائی کا خاص خیال رکھنا ہوگا۔ شہادت کی انگلی اور انگوٹھے کی مدد سے ایک انچ لٹکائیں۔ آہستہ آہستہ تھوڑا تھوڑا دھاگہ کی لمبائی بڑھاتے جائیں اور آپ کا دھیان پوری طرح پنڈولم پر ہونا چاہئیں۔ پنڈولم کا ردعمل غور کرتے جائیں۔ اس طرح ایک وقت ایسا آئے گا کہ پنڈولم پوری قوت سے گھومنے لگ جائے گا جو کہ اس بات کو ظاہر کررہی ہے کہ آپ کے ہاتھ کے لیے پنڈولم کی یہ صحیح لمبائی ہے کیونکہ اس لمبائی پر آپ کے ہاتھ نے اس ردعمل کو ظاہر کیا ہے۔ یہ آپ کے لیے ایک مخصوص لمبائی مقرر ہوگئی ہے۔ اب جب بھی آپ نے پنڈولم سے کام لینا ہو خاص لمبائی سے آپ پکڑیں اور پنڈولم استعمال کریں۔ اس مقصد کیلئے ہر وہ شخص جو پنڈولم استعمال کرنا چاہتا ہے اس کے لیے لمبائی مختلف ہوگی۔ میرے استاد محترم ڈاکٹر صدیق شاکر صاحب جن سے میں نے یہ علم سیکھا ہے وہ اب اتنا زیادہ اس پر عبور حاصل کرچکے ہیں کہ وہ اس مقصد کے لیے لمبائی کی کوئی خاص حد مقرر نہیں کرتے جس حد میں کام کرنے لگے وہ کام لے لیتے ہیں۔ میں نے تو اپنے پنڈولم کی لمبائی 2 انچ تک رکھی ہوئی ہے اس کافی عرصہ سے اس لمبائی سے کام لے رہا ہوں۔ اس مقصد کے لیے پنڈولم کیسا ہونا چاہیے اور دھاگہ کی لمبائی کتنی ہو یہ آپ خود مقرر کریں کیوں کہ کام آپ نے لینا ہے۔ پنڈولم آپ کا ہے اور اس کی لمبائی کا تعین بھی آپ نے کرنا ہے۔

پنڈولم نے تو ہر صورت میں کام کرنا ہے۔ یہ حرکت وہ Clockwise کرے یا Anticlock یا دائیں یا بائیں یا اوپر یا نیچے۔ پنڈولم کی یہ حرکات ہمارے چاروں طرف موجود اشیاء سے برقی مقناطیسی لہروں کے اخراج کی وجہ سے ہے۔

پنڈولم کو گھمانے کے لیے ایک خاص مشق کی ضرورت ہوتی ہے بلاوجہ ہم اس کو نہیں گھما سکتے۔ پنڈولم کو ہم نے یوں ہی بے مقصد گھومنے نہیں دینا بلکہ لاشعور سے اسے کنٹرول کرکے اس کو مفید کاموں کیلئے استعمال کرنا چاہیے۔ مطلب کہ اگر ہم اس کو چلانے کی مشقیں کریں اور اس کو چلانے میں ہمیں عبور حاصل ہو جائے تو ہم اس سے بہت سے

مفید اور موثر کام لے سکتے ہیں۔ البتہ بات ہے دھاگے کی لمبائی کے حوالے سے تو آپ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کس حد تک لمبائی والا دھاگہ آپ کے ہاتھ میں ٹھیک طریقے سے کام کرتا ہے۔

پنڈولم کا وزن کتنا ہونا چاہیے:

وزن پنڈولم کے مختلف ہوسکتے ہیں۔ کیوں کہ ہر استعمال کرنے والے پر انحصار کرتا ہے کہ وہ کس وزن کا پنڈولم استعمال کرنا چاہتا ہے البتہ اس کا وزن عموماً 30 سے لیکر 50 گرام تک ہونا چاہیے اور زیادہ سے زیادہ وزن 100 گرام یا 105 گرام تک کے وزن کے پنڈولم استعمال کرتے ہیں۔ میرے اندازے اور خیال کے مطابق پنڈولم درمیانے وزن کا ہونا ہی بہتر ہوتا ہے۔ اس مقصد کیلئے 30 گرام یا 40 گرام تک کے پنڈولم بہت مفید ثابت ہوتے ہیں۔ انگلیوں اور پنڈولم کے درمیان دھاگہ کی لمبائی کا بھی خاص مقصد ہوتا ہے۔ دھاگے کی لمبائی اور درجہ حرارت کا بھی پنڈولم کی حرکت پر اثر ہوتا ہے۔ البتہ اگر ہم کہیں کہ فاصلہ دور ہے تو دوری کوئی اہمیت نہیں رکھتی۔

کیا پنڈولم کیلئے کوئی خاص قانون ہے؟

سوال اکثر لوگوں کے ذہنوں میں پیدا ہوتا ہے کہ کیا پنڈولم کے لیے کوئی خاص قانون بنایا گیا ہے تو جواب ہے نہیں کیوں کہ پنڈولم کا استعمال انسان کا ایک ذاتی فعل ہے۔ وہ استعمال کریں یا نہ کریں یہ اس کی مرضی پر منحصر ہوتا ہے اس لیے اس مقصد کے لیے ایسا کوئی قانون نہیں جو ہر ایک پر لاگو آتا ہو کیونکہ ہر شخص ایک دوسرے سے مختلف ہوتا ہے۔ کوئی شخص دوسرے سے ملتا جلتا نہیں۔ لہٰذا اس طرح اس کیلئے ایک سا قانون بھی نہیں بنایا جاسکتا۔

کیا پنڈولم خود بخود حرکت کرتا ہے یا کرسکتا ہے؟

بعض لوگوں کا خیال ہوتا ہے کہ پنڈولم خود بخود حرکت کرتا ہے اور بعض لوگوں کا خیال ہوتا ہے کہ اس کو استعمال کرنے والا خود اپنے ہاتھ سے حرکت دیتا ہے جس کی وجہ سے

یہ گھومتا ہے تو جناب ایک بات اچھی طرح اپنے اندر ذہن نشین کر لیں کہ پنڈولم اپنے آپ حرکت نہیں کر سکتا اور نہ ہی اس کی حرکت میں کوئی دوسری چیز اس کو حرکت دیتی ہے۔

تو یہ حرکت کیسے ہوتی ہے تو جناب اس کو حرکت میں لانے والی قوت آپ کا لاشعور ہے۔ مثال کے طور پر ہم سائیکل چلاتے ہیں تو اس کو چلانے کیلئے ہم کو خود اس پر اپنی قوت صرف کرنی پڑتی ہے۔ تب سائیکل چلتی ہے۔ مثال کے طور پر جس طرح موٹر کار وغیرہ پیٹرول کے بغیر خود بخود نہیں چل سکتی مطلب کہ اس میں ڈیزل پیٹرول وغیرہ ڈالیں گے اور اس کو چلانے والا اس میں بیٹھے گا تو ہی وہ چلے گی اسی طرح پنڈولم بغیر لاشعوری قوت کے حرکت نہیں کر سکتا۔ یہ حقیقت ہے کہ اس کے لیے لاشعور اہم ہے۔ دنیا میں کوئی بھی چیز ایسی نہیں جس کی حقیقت نہ ہو یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ اس کو کیسے سوچے بغیر استعمال کرتے ہیں یا دیکھتے رہتے ہیں۔

انسان کیا ہے؟

انسان ایک زندہ حرکت کرنے والی ہستی ہے۔ قدرت نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ انسان کو سمجھ بوجھ اور عقل عطاء کی ہے۔ ان تمام چیزوں کو جاننے سمجھنے کیلئے انسان کو عقل عطاء کی ہے اور عقل کیلئے انسان کو ایک مشینری دی ہے جو یہ سب کام بروکار لاتی ہے تو وہ ہے دماغ۔ مطلب کے انسان کو دماغ عطاء کیا ہے اور انسان کو لاشعور اور شعور عطاء کیا ہے۔ انسان جس طرح چاہے دنیا کی چیزوں سے کام لے سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ صلاحتیں انسان میں عطاء کی ہیں۔ بس چیزوں کو کس طرح چلانا ہے اس کا تجربہ ہونا چاہیے جس طرح کار کو بغیر جانے آپ نہیں چلا سکتے اسی طرح بغیر علم حاصل کیے آپ پنڈولم کو بھی نہیں چلا سکتے۔ کار اگر چلانی ہے تو اس کی پریکٹس پہلے کرنی ہوگی جب آپ کار چلانے میں ماہر ہوں گے تو آپ کار کو بہت اچھے طریقے سے چلانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ کیوں کہ آپ نے اس کی ٹریننگ حاصل کی تھی اور مسلسل اور چند دن کی پریکٹس نے آپ کو کامیاب کر دیا۔

ایتھر کیا ہے؟ What is Ether?

ایتھر کیا ہے؟ تو قارئین سائنس کہتی ہے کہ ہمارا ایک نظام شمسی ہے جس میں نو ستارے ہیں ان نو ستاروں میں ہماری زمین بھی ایک ستارہ ہے۔ تمام ستارے سورج کے گرد ایک خاص نظم و ضبط کے تحت چکر لگا رہے ہیں اور خاص بات یہ تمام ایک دوسرے سے کروڑوں میل دور ہیں۔ آسمان پر صرف یہ ہی نہیں بلکہ اس طرح کے لاتعداد نظام شمسی موجود ہیں اور کہکشائیں اس کائنات میں موجود ہیں جن کے اندر اربوں اور کھربوں سورج چمک رہے ہیں۔

سائنسدانوں نے انکشاف کیا ہے کہ آسمان پر کہکشاؤں کے جھنڈ بنے ہوئے ہیں جن کا زمین سے فاصلہ تقریباً سترہ کھرب نوری سال ہے۔ کہکشاؤں کے ہر جھنڈ تیزی سے گردش کرتے ہیں اور ایک تاریک سرنگ میں داخل ہو رہے ہیں۔

مالک حقیقی کے آگے سجدہ ریز ہو جانے کو دل چاہتا ہے۔ کون ہے جو تیرے رازوں کو جان سکے۔ اے میرے پروردگار تو بڑا رحیم ہے یہ کائنات کھیل تماشے کیلئے نہیں بنائی۔ غور کرنے والوں میں قدرتی نشانیاں موجود ہیں اس لیے بڑی کائنات کا طول عرض جاننے سے ہم قاصر ہیں جس مادے سے یہ وجود میں آئی وہ کیا ہے۔

کائنات کی ہر شے ایٹم سے مل کر بنی ہے اور ہر شے کی حقیقت ایک ہے۔

ایٹم کے مرکز کے چاروں طرف تیزی سے گردش کرنے والے الیکٹران ایٹم میں موجود ایتھر میں گردش کررہے ہیں۔ ایتھر ہمیں نظر نہیں آرہا لیکن ایٹم کی دنیا ایتھر سے آباد ہے۔ مادہ مثبت اور منفی بجلی سے مل کر بنتا ہے جو ایک خاص منظم ترتیب سے آزادانہ ایتھر میں گردش کررہی ہے۔

نظروں سے اوجھل ایتھری مادہ ہی کائنات کی تخلیق کا باعث ہے۔ جس طرح ہم کائنات کی وسعت کے متعلق نہیں جانتے اسی طرح ہم ایتھر کے متعلق بھی بہت کم علم رکھتے ہیں۔ ایک بات جانتے ہیں کہ ایتھر پوری دنیا میں پھیلا ہوا ہے اگرچہ وہ ہمیں نظر نہیں آتا۔

جس طرح مقناطیسی برقی لہریں ہوتی ہیں اسی طرح ایتھر کی بھی لہریں ہوتی ہیں جو رفتار روشنی کی ہے وہی رفتار ایتھر کی لہروں کی ہے۔

بعض حالات کے تحت ان لہروں سے پیدا ہونے والی قوت کو مساوی برقی لہروں کی قوت میں اور حرارت کی قوت میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

بجلی حرارت اور روشنی کی لہریں ایک مقام سے دوسرے مقام پر ایتھر کی لہروں پر تیرتی ہوئی پہنچتی ہیں۔

ایتھر ایک ایسا رابطہ ہے (Medium) ہے اگر یہ نہ ہوتا تو حرارت اور بجلی اور روشنی کی لہریں ایک مقام سے دوسرے مقام تک نہ پہنچ سکتیں۔ اس لیے ہمیں یہ حقیقت تسلیم کرنی پڑے گی۔ ایتھر کا اپنا ایک علیحدہ وجود ہے۔

ایتھر کا نہ کوئی وزن ہے اور نہ کوئی شکل وصورت پھر بھی اس کی ماہیت جاننے کیلئے کچھ تجربات کیے ہیں۔

ایتھر فضا میں ہر جگہ موجود ہے یہ تجربے سے معلوم ہوا ہے۔

زمین کے درجہ حرارت سے 500 ڈگری کم ٹھنڈا ہوتا ہے اس لیے ممکن ہے جمود Inertin بھی ہے اور Nomentum حرکت بھی۔ اس کا دباؤ ایک مربع انچ پر لاکھوں ٹن ہوتا ہے۔ پانی سے لاکھوں درجہ گاڑھا لیکن پھر بھی چکیلا ہوتا ہے۔

عجیب بات ہے ایتھر نہ تو نظر آتا ہے نہ محسوس کیا جاسکتا ہے۔ نہ ہی ہم کو سنائی دیتا ہے۔ نہ سونگھا جاسکتا ہے لیکن جب اس میں تھرتھراہٹ پیدا کی جاتی ہے تو یہ ہمارے دماغ تک بجلی گرمی اور روشنی کی لہریں پہنچاتا ہے جو اس ایتھر پر تیرتی ہوئی ہم تک پہنچتی ہے۔ حال میں ایتھر کی لہروں کو الفاظ اور موسیقی میں تبدیل کرنے کے تجربات ہوئے ہیں۔ ایتھر کی لہریں ہر وقت چلتی رہتی ہیں اگر ایسا نہ ہوتا تو ہم تک روشنی نہ پہنچ سکتی۔ ہم اندھے ہوتے۔ ہم تک سورج کی گرمی نہ پہنچ سکتی۔ ہمارے جسم سرد ہو جاتے۔ فضا میں ایسا کوئی رابطہ نہ ہوتا جو ہم تک حرارت اور روشن کی لہریں پہنچا سکتا۔

پنڈولم میں حرکت کیسے پیدا ہوتی ہے؟

پنڈولم میں حرکت کیسے پیدا ہوتی ہے کیا یہ حرکت باہر سے آتی ہے۔ جی نہیں یہ حرکت باہر سے نہیں آتی بلکہ دماغ کے ذریعے پیدا ہو کر بازوں میں آتی ہے۔ پھر انگلیوں میں سے ہوتی ہوئی پنڈولم میں داخل ہوتی ہے۔ یہ تو کرنٹ کی طرح کام کرتی ہے تو کیسے مان لیا جائے کہ بجلی کی تاروں میں بہنے والے کرنٹ کی طرح ہے اور یہ کرنٹ کی طرح ہمارے اعصاب میں اور تمام اعصابی نظام میں ہوتی ہے۔ کیا ہر شخص پنڈولم پر عبور حاصل کر سکتا ہے۔ کیا ہر ایک جسم بحیثیت موصل ہے۔ مسٹر لیے سے جب لوگ اس طرح کا سوال کرتے تو مسٹر لیے اس کا جواب وہ لوگوں کا ٹیسٹ لیکر دیتے تھے ان لوگوں میں Stmrathetic Nudvous System کے ذریعے پہنچتی ہیں جسم بھی موصل ہوتا ہے آپریٹر کا۔ اس کا طریقہ کار کچھ اس طرح ہے کہ پنڈولم کو دائیں ہاتھ کی انگلیوں سے پکڑ کر رکھیں۔ اس میں حرکت تب ہی پیدا ہو گی جب دایاں پاؤں زمین پر رکھیں گے۔ (بائیں ہاتھ والے آپریٹر میں بایاں پاؤں) بہتر تو یہ ہے کہ دونوں پنجے زمین پر ہوں۔ پنڈولم استعمال کرنے والے کو اپنا ہاتھ بایاں لیور رکھنا چاہیے جس طرح گھر دے ہوئے

قدرتی حالت میں ہوتا ہے۔ اگر ہاتھ بایاں آپ نے میز پر رکھ دیا تو رزلٹ الٹ ملے گا۔ مطلب کہ پنڈولم کی حرکت تبدیل ہو کر غلط نتائج پیدا ہوں گے۔ اس مقصد کیلئے چند باتوں کو ذہن نشین رکھیں۔

جب پنڈولم استعمال کرنا مقصود ہو تب تو انگشت شہادت کے ساتھ والی تینوں انگلیوں میں بھی فاصلہ رکھیں۔ مطلب کہ آپس میں جڑی ہوئی نہ ہوں۔ زمین پر پاؤں رکھے ہونے چاہیے اور ان میں کچھ فاصلہ بھی ہو۔ آپس میں ملے ہوئے نہیں ہونے چاہئیں۔ اگر ملے ہوئے ہوں گے تو رزلٹ الٹ ہوگا۔ لہٰذا اس طریقے کو ہمیشہ یاد رکھتے ہوئے یہ عمل کیا جانا چاہیے۔ پاؤں زمین پر ہونے سے پنڈولم چلانے والا شخص ارتھ ہو جاتا ہے۔ جس طرح کسی بجلی سے چلنے والی ٹرین کو ارتھ کیا جاتا ہے۔

پنڈولم کی حرکت میں ایک طرح کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ مطلب سمت کو متعین کرنا ہر علاقے میں آپ پر بغر کیلئے کون سی سمت موزوں ہے کون سی نہیں تو اس کیلئے آپ بذریعہ پنڈولم اپنے علاقے میں سمت منتخب کریں۔ اس کا مطلب کہ اگر آپ کا پنڈولم مشرق کی سمت بہتر گردش دیتا ہے تو یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ کیلئے یہ سمت باقی تینوں سمتوں کی نسبت ٹھیک ہے۔

دماغ پنڈولم کو حرکت میں لاتا ہے یا کوئی دوسری طاقت

بہت سے لوگ اس بات کی تحقیق میں لگے ہوتے ہیں کہ پنڈولم کی حرکت کس طرح ممکن ہوتی ہے اس کو حرکت خود انسان مطلب آپ بذات اپنے ہاتھ سے دیتا ہے یا یہ خود بخود حرکت کرتا ہے۔ یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لیں کہ پنڈولم اپنے آپ حرکت نہیں کر سکتا۔ البتہ اس کی حرکت آپ کا لاشعور ہے۔

دوسری بات جو بہت اہم ہے کہ پنڈولم کو حرکت نہ تو باہر سے کوئی طاقت دیتی ہے اور نہ ہی دے سکتی ہے۔

مثال: جانور تو انسان کے بغیر بھی خود بخود حرکت کر سکتا ہے مگر بے جان چیز خود بخود حرکت نہیں کر سکتی۔ مطلب کہ گھوڑا ہے آپ کے پاس آپ نے اس کو ایک جگہ کھڑا کیا ہوا

ہے اور آپ اس کو کھڑا کرنے کے بعد اپنے کسی دوسرے کام میں لگ گئے ہوں تو واپسی پر کیا دیکھا کہ گھوڑا جدھر کھڑا کیا تھا ادھر سے آگے نکل کر اپنی مرضی سے دوسری جگہ کھڑا ہوا ہے کیونکہ وہ جاندار ہے اس کا اپنا دماغ ہے۔ اس کو حرکت میں لانے والی قوت اس کا لاشعور ہے۔ اب آپ کو ایک دوسری مثال دیتا ہوں۔

مثال: موٹر گاڑی ہے اس میں پیٹرول بھی ہے مگر جب تک آپ اس کو خود حرکت میں لانے کیلئے اس میں نہیں بیٹھیں گے وہ حرکت نہیں کر سکتی۔ اس کو حرکت کرنے کے لیے اس کا اپنا دماغ نہیں بلکہ آپ کے دماغ اور ہاتھ کی ضرورت ہے اس کے بغیر گاڑی میں خود بخود حرکت پیدا نہیں ہو سکتی۔

حقیقت کیا ہے اور حقیقت کن چیزوں کا نام ہے؟

حقیقت کیا ہے اور حقیقت کس چیز کا نام ہے۔ انسان کو اللہ تعالیٰ نے عقل دی ہے سمجھ دی ہے۔ سوچ دی ہے ان سب کے لیے انسان کو دماغ دیا ہے۔ انسان ایک زندہ حرکت کرنے والی ہستی ہے۔ دنیا میں ہر چیز کی کوئی نہ کوئی حقیقت ہوتی ہے جس طرح اگر آپ نے سلائی مشین چلانی ہے مگر آپ بالکل اس سے واقف نہیں ہیں تو آپ اس کو نہیں چلا سکتے۔ بغیر علم اور اس کی حقیقت جانے بغیر آپ کام نہیں لے سکتے۔ اس طرح پنڈولم کی حقیقت کو جانے بغیر اس سے کام نہیں لے سکتے اس کے لیے ایک خاص وقت تک آپ کو اس کی مشق کرنا ہوگی۔ جب آپ روزانہ کا معمول بنا لیں گے تو اس کا فائدہ آپ کے شعور اور لاشعور دونوں کو ہوگا دونوں ایک دوسرے سے مانوس ہو جائیں گے۔ پھر آپ بھی اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکتے ہو۔ اس طرح یہ کہنا بے جا نہیں کہ حقیقت کیا ہے۔ حقیقت اس چیز کا نام ہے کہ آپ کسی چیز کے بارے میں معلومات اور اس کے راز کے بارے میں علم رکھتے ہوں یہ ہی حقیقت ہے۔

پنڈولم کے بارے میں حقیقت

پنڈولم کے بارے میں حقیقت کیا ہے جان لینا بہت ضروری ہے۔ آپ ایک کام کے بارے میں سوچتے ہوں کہ میں فلاں کام کرنا چاہتا ہوں اس کے لیے آپ کو کسی دوسری طاقت کی ضرورت ہے۔ اسی طرح آپ خود ایک فرد ہو اور آپ کے پاس دوسرا پنڈولم ہے۔ جب پنڈولم آپ کے پاس نہیں تھا تب تک آپ بھی الگ تھے علیحدہ تھے اور پنڈولم بھی علیحدہ تھا مگر جب آپ اکٹھے ہوئے تو آپ نے مل کر اپنی ایک ٹیم تیار کر لی۔ ٹیم بنانے کے بعد آپ نے علم حاصل کیا۔ پلاننگ کی اور اپنی طاقتوں سے کام لینا شروع کیا۔ پھر ایک وقت ایسا آتا ہے کہ آپ اس قابل ہو جاتے ہو کہ آپ اپنی طاقتوں سے کام لینا شروع کر دیتے ہو۔

کچھ لوگ پنڈولم کی حقیقت کو مختلف مختلف ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ کچھ لوگوں کی اس بارے میں رائے مختلف ہے۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ پنڈولم جادو ہے۔ مطلب کہ جادو سے کام کرتا ہے۔ یا کوئی روح وغیرہ اس کی حرکت میں اہم کردار ادا کرتی ہے لیکن ایسا بالکل غلط ہے۔ لوگوں کی اس طرح کی رائے اس بارے میں بالکل غلط ہے پنڈولم میں ایسا کچھ ہرگز نہیں ہے۔ اس کیلئے میں تو یہ بھی کہتا ہوں کوئی بہت بڑا قانون نہیں ہے مگر چند باتیں بہت ضروری ہیں جو تجربے سے حاصل ہوتی ہیں۔ پنڈولم کا عمل ایک ذاتی عمل ہے اس کے لیے چند باتوں کو پورا کرنا ضروری ہوتا ہے۔

- ☆ پنڈولم استعمال کرنے والا آپ پر بڑا احساس ہے کہ نہیں۔
- ☆ دھاگے وغیرہ کا تعین مطلب لمبائی وغیرہ۔
- ☆ وزن 20 گرام ہے یا 50 گرام سے کم ہونا چاہیے۔
- ☆ سادہ شکل میں ہونا بہتر ہے۔
- ☆ مخروطی لٹو کی طرح کی شکل ہونا لازمی ہے۔
- ☆ تیز اور شوخ کلر کے پنڈولم نہ ہوں۔

کون سی چیز پنڈولم پر اثر انداز ہوتی ہے جس کی وجہ سے پنڈولم گھومنے لگ جاتا ہے

قوت ارادی کی وجہ سے پنڈولم گھومتا ہے۔ قوت ارادی روشنی اور بصارت کا پنڈولم پر اثر ہوتا ہے۔ ہمارا دماغ ایک اہم کردار ادا کر رہا ہوتا ہے اس کی گردش میں اگر آپ پنڈولم استعمال کر رہے ہیں اور آپ دیکھ رہے ہیں کہ پنڈولم بڑی تیزی سے حرکت کر رہا ہے اب آپ اپنی نظر پنڈولم سے ہٹا کر کسی اور طرف دیکھنا شروع کر دیں۔ آپ دیکھیں گے کہ پنڈولم کی رفتار مدہم ہو جائے گی اور چند سیکنڈ بعد بالکل ختم ہو جائے گی۔ مطلب رک جائے گی۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ پنڈولم پر جو چیز اثر انداز ہو رہی ہوتی ہے وہ قوت ارادی روشنی وغیرہ ہے جس کی وجہ سے پنڈولم گھومتا ہے۔

آپ نے بخوبی نوٹ کیا کہ جونہی نظریں پنڈولم سے ہٹائیں پنڈولم کی رفتار آہستہ ہو گئی دوبارہ دیکھا تو وہ بالکل رک چکا تھا جونہی دوبارہ نظریں پنڈولم پر کریں آپ دیکھیں گے کہ پنڈولم فوراً پہلے کی طرح پوری تیز رفتاری سے گھومنا شروع کر دے گا۔ اس سے اس بات کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ آنکھ اور دماغ کا پنڈولم کی گردش میں گہرا تعلق ہے جس کی وجہ سے جونہی نظر ہٹائی پنڈولم کی رفتار کم ہو گئی جونہی دوبارہ نظر کی تو اس کی گردش پھر ویسے ہی تیز رفتاری سے شروع ہو گئی۔ اس میں دماغ قوت ارادی اور روشنی کا عمل ہے۔ اگر یہی عمل آپ اندھیرے میں کر دیں مطلب پنڈولم کو اندھیرے میں استعمال کیا جائے تو نتیجہ صفر ہو گا۔ ذہن کی توجہ رہنے سے ہی پنڈولم بہتر رزلٹ دیتا ہے۔ جب آپ اس طرح کا عمل کرنے لگیں تو ذہن کو نیوٹرل رکھیں اگر کوئی ذہن میں خیال جما ہوا ہو گا تو پنڈولم اسی خیال کی تائید کرے گا۔ ذہن میں پہلے سے پیدا شدہ خیال سوچ نے پنڈولم اور جس چیز کا خیال تھا اس کی طرح برقی مقناطیسی لہروں سے رابطہ قائم کر لیا ہوتا ہے۔

ہاتھ میں کس کس پوائنٹ میں کیا کیا ہے؟

The above diagram of the hand, after zampa, will be of use in quick analysis (diagnosis) different parts of the hand are assigned to correspond with different.

1- Hand

2- Throat

3- Arms, Hand and Shoulders

4- Chest

5- Stomach

6- Intestines

7- Kidneys, Spine

8- Sexual Organs

9- Thighs, Anus

10- Knees

Special attention should be paid reactions at 8, or between points 19a and 7, when the hand is held palm uppermost in females you will get an atteration on the general polarity at these points during the menstruation period, this is explained in the next part of the course.

ہاتھ میں کس کس پوائنٹ پر کون سا جسم کا حصہ ہے اور وہ کس چیز کو ظاہر کر رہا ہے۔

ہاتھ میں نمبر 1 پر ہاتھ ہے اور یہ شہادت کی انگلی کا پہلا پورہ ہے۔

پوائنٹ نمبر 2:

پوائنٹ نمبر 2 پر گلا ہے جو کہ شہادت کی انگلی کا دوسرا پور ہے۔ پنڈولم کو ہاتھ پر اگر لایا جائے گا اگر گلا خراب ہے تو پنڈولم اس پوائنٹ پر بڑی تیزی کے ساتھ گھومنا شروع ہو جائے گا اور یہ گردش میں مثبت مطلب Positive ہو گی اس سے یہ ظاہر ہوگا کہ شہادت کی دوسری پور میں گلا ہے اور گلا خراب ہے تو اس طرح سے بیماری کا پتہ چل جائے گا کہ اس پوائنٹ پر بیماری ہے جو آپ کو صرف معلوم ہوگا کیونکہ اس کا علم آپ نے حاصل کیا ہے۔

پوائنٹ نمبر 3: Arms, Hands Shoulder

شہادت کی انگلی کا تیسرا پور میں جسم کا کون سا حصہ ہے۔ تیسرے پور میں بازو، ہاتھ اور کندھے شامل ہیں۔

پوائنٹ نمبر 4: Chest

پوائنٹ نمبر 4 چھوٹی انگلی کے ہاتھ والی انگلی کا پہلا پور ہے جس میں سینہ ہے۔ مطلب یہ ہم کو سینہ کے بارے میں آگاہی کیلئے ہے۔ سینہ میں کسی بھی خرابی کی صورت میں پنڈولم نمبر 4 پر گھومنے لگ جائے گا جو کہ پوائنٹ نمبر 4 پر گھوم کر یہ ظاہر کرے گا کہ خرابی سینے میں ہے۔

پوائنٹ نمبر 5: Stomach

چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی کا دوسرا پور جس پر 5 نمبر دیا ہوا ہے۔ یہ پور معدہ کو شو کر رہا ہے کہ اس جگہ معدہ ہے۔ مطلب اگر پنڈولم نے اس پر کوئی گردش کی تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ معدہ میں کسی طرح کی کوئی خرابی ہے۔

پوائنٹ نمبر 6: Intestines

چھوٹی انگلی کے ہاتھ والی انگلی کا پور نمبر دو جس کو نمبر 6 سے ظاہر کیا گیا ہے 6 نمبر

ہم کو کس بیماری کی شناخت دیتا ہے۔ اگر پنڈولم نے اس کے گرد گردش کی ہے تو یہ ہم کو انتڑیوں کے بارے میں اشارہ دے رہا ہے۔

پوائنٹ نمبر 7: Kidneys, Spine

چھوٹی انگلی کا پور نمبر ایک جس پر نمبر 7 لکھا ہوا ہے یہ ہم کو جسم کے کون سے حصے کو ظاہر کر رہا ہے یہ ہم کو Kidneys, Spine گردے کو ظاہر کر رہا ہے۔

پوائنٹ نمبر 8: Sexual Organs

چھوٹی انگلی کا پور نمبر 2 جس پر 8 نمبر ہے یہ جسم کے کس حصے کو ظاہر کر رہا ہے تو جناب یہ جسم کے Sexual Organs سے کول آرگن کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر اس میں بیماری یا تندرستی دیکھنی ہے تو پنڈولم کو استعمال کرنا ہوگا آگے وہ پنڈولم ہی بتائے گا کہ یہ ٹھیک ہے یا اس میں خرابی ہے۔

پوائنٹ نمبر 9: Thighs Anus

یہ چھوٹی انگلی کا تیسرا پور پر واقع ہے تیسرے پور پر 9 نمبر کا ظاہر کیا ہوا ہے 9 نمبر ہم کو Thighs, Anus کو ظاہر کرتا ہے اس میں خرابی چیک کرنے کیلئے ہم کو ضرورت ہے پنڈولم کی اور اس میں بیماری یا شفائی حالت پنڈولم پر عبور رکھنے والا ماہر بخوبی سمجھ جائے گا۔

پوائنٹ نمبر 10: Knees

ہاتھ میں تیسری انگلی ہے اور شہادت کے ساتھ والی دوسری انگلی ہے۔ اس کا پور نمبر 1 پر 10 نمبر ظاہر کیا ہوا ہے جو کہ Knees گھٹنے کو ظاہر کرتا ہے۔ آگے اگر پتہ چلانا ہے کہ یہ ٹھیک ہے یا نہیں تو پنڈولم کی مدد کی ضرورت ہے وہ ہم کو بتا دے گا کہ یہ ٹھیک ہے کہ نہیں۔

پوائنٹ نمبر11: Legs

تیسری انگلی کا دوسرا پورا جس پر پوائنٹ نمبر 11 درج ہے یہ جسم کے کس حصے کو ظاہر کر رہا ہے تو جناب یہ جسم کے جس حصے کو ظاہر کر رہا ہے وہ ٹانگیں ہیں اب وہ پہلے والی بات اگر تو مریض خود بتا دے تو ٹھیک اگر وہ اس بات پر اسرار کرے کہ آپ ڈاکٹر ہیں آپ چیک کر کے بتائیں کہ کیا مسئلہ ہے تو آپ اگر پنڈولم پر عبور رکھتے ہیں تو آپ یقیناً اس کو اس کی بیماری کے متعلق بتا سکیں گے۔ یہ پنڈولم آپ کو بہتر نتیجہ دے سکتا ہے۔ مطلب پنڈولم نے پوائنٹ نمبر 11 پر گردش کی اور آپ سمجھ جائیں گے کہ ٹانگوں میں کوئی مسئلہ ہے۔

پوائنٹ نمبر12: Feet

تیسری انگلی کا پور نمبر 3 جس پر پوائنٹ نمبر 12 واضح کیا ہوا ہے۔ یہ جسم کے حصے Feet پاؤں کو ظاہر کر رہا ہے۔ اگر تو پاؤں میں کسی طرح کی خرابی اور بیماری کا پتہ لگانا ہے تو آپ اپنے پنڈولم سے مدد لے کر اس کی تشخیص کر سکتے ہیں۔

پوائنٹ نمبر13: Liver Blood, Circulation

شہادت کی انگلی کے نیچے مطلب تیسرے پور سے نیچے والا ابھار ڈایاگرام آپ کو اس کی مزید وضاحت دے سکتا ہے جو پچھلے صفحے پر درج ہے۔ شہادت کی انگلی سے تیسرے پور سے نیچے والا ابھار جس کو ہاتھ کی لکیریں دیکھنے والے پامسٹری کا علم رکھنے والے مشتری کا ابھار بھی کہتے ہیں تو یہ ابھار جسم کے ایک بہت اہم حصہ کی نشاندہی کرتا ہے مطلب جگر خون اور خون کی گردش کو ظاہر کرتا ہے۔

پوائنٹ نمبر14: Bones, Teeth

تیسری انگلی کے تیسرے پور سے نیچے ہتھیلی کے ابھار جس کو پامسٹری کا علم رکھنے والے شمس کا ابھار کہتے ہیں جس پر پوائنٹ نمبر 14 کا نشان ہے یہ جسم کے بہت اہم حصے کو ظاہر کرتا ہے۔ جن کو ہڈیاں اور دانت کہا جاتا ہے۔ پوائنٹ نمبر 14 ہڈیوں اور دانتوں کی

نشاندہی کو ظاہر کرتا ہے اگر کوئی مریض کہتا ہے کہ مجھے ہڈیوں میں تکلیف ہے تو آپ خود اگر تصدیق چاہتے ہیں تو بذریعہ پنڈولم آپ اس مرض کی تشخیص کر سکتے ہیں۔

پوائنٹ نمبر15: Heart

پوائنٹ نمبر 15 دوسری انگلی کے نیچے والے ابھار کے پیچھے مطلب پور دوسری انگلی کا تیسرا اس سے نیچے جو ابھار ہوتا ہے جس کو زحل کا ابھار بھی کہا جاتا ہے جس کو پوائنٹ نمبر 15 سے ظاہر کیا گیا ہے۔ انسانی جسم کے سب سے اہم اعضاء کو ظاہر کرتا ہے جو دل ہے مطلب (Heart) کی بیماری کی تشخیص کیلئے آپ کو پنڈولم سے مدد لینا ہو گی۔

پوائنٹ نمبر16: Nervous System

پوائنٹ نمبر 16 جسم کے کس اعضاء کی وضاحت کرتا ہے۔ اس کے لیے ڈایاگرام دیکھتے ہیں۔ آپ کو بتاتا چلوں کہ یہ پوائنٹ چھوٹی انگلی کے تیسرے پور سے نیچے ہتھیلی کے ابھار 16 نمبر پر ہے پامسٹری کا علم رکھنے والے اس کو عطارد کا ابھار کہتے ہیں۔ اس ابھار کی چند خصوصیات بھی ہیں۔ البتہ پہلے میں آپ کو صرف یہ بتا دوں کہ یہ جسم کے نروس سسٹم کو ظاہر کرتا ہے۔ ان ابھاروں کی خصوصیات کا تعلق پامسٹری سے ہے لہٰذا وہ میں اگلے کسی صفحات پر درج کر دوں گا تا کہ قارئین کو زیادہ سے زیادہ اس علم کے متعلق واقفیت حاصل ہو۔

پوائنٹ نمبر17: Muscles, Nose, etc.

یہ ابھار ہتھیلی میں عطارد کے ابھار کے عین نیچے ہوتا ہے مطلب کہ چھوٹی انگلی کے تیسرے ابھار کے بالکل نیچے یہ واقع ہے مزید ڈایاگرام سے مدد حاصل کی جا سکتی ہے۔ یہ جسم کے جس حصے کو ظاہر کرتا ہے وہ پٹھے اور ناک وغیرہ کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر پنڈولم نے اپنی گردش اس پوائنٹ پر ظاہر کر دی تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ بیماری تکلیف اسی جگہ پر ہے۔

پوائنٹ نمبر18: Stomach, Chest

پوائنٹ نمبر 18 ہتھیلی کے پہلے کنگن کے قریب ہوتا ہے اور یہ جسم کے کس حصہ کو

ظاہر کرتا ہے تو جناب یہ جسم کے دو حصوں کو ظاہر کرتا ہے ان میں ایک تو Stomach ہے اور دوسرا Chest ہے۔ مطلب معدہ اور سینہ کو یہ پوائنٹ نمبر 18 ظاہر کرتا ہے۔ پنڈولم استعمال کرنے پر ہی اس حصے کی تشخیص کی جا سکتی ہے کہ یہ ٹھیک کام کر رہا ہے کہ نہیں۔

پنڈولم کی گردش مثبت ہوتی ہے یا منفی ہوتی ہے۔ یہ پنڈولم کا ماہر اس کو استعمال میں لا کر ہی دیکھ سکتا ہے۔ اگر تو پنڈولم نے کوئی گردش ظاہر کی تو اس سے ظاہر ہو جائے گا کہ سینہ اور معدہ میں کوئی خرابی ہے۔

پوائنٹ نمبر Throat:19

پوائنٹ نمبر 19 ہم کو جسم کے کس حصے کی نشاندہی دے رہا ہے تو قارئین آپ اس حصے کو بخوبی ڈایا گرام دیکھ کر اور پھر پوائنٹ دیکھ کر اندازہ لگا سکتے ہیں۔ ہاتھ کی لکیریں جاننے والے اس حصہ کو زہرہ کا ابھار کہتے ہیں۔ یہ ابھار گلے کو ظاہر کرتا ہے۔

پوائنٹ نمبر General Vitality :19A

پوائنٹ نمبر 19A ہم کو جنرل وٹیلیٹی کو ظاہر کرتا ہے یہ پوائنٹ انگوٹھے کے اوپر واقع ہے۔ ہاتھ کی لکیریں دیکھنے والے اس کو انگوٹھے کا پہلا پور کہتے ہیں۔ یہ پوائنٹ ہم کو General Vitality کو ظاہر کرتا ہے۔

ہاتھ میں موجود پوائنٹس کا مختصر خلاصہ

ہاتھ میں پوائنٹس کا مختصر خلاصہ درج کر رہا ہوں تاکہ اگر کسی کو سمجھ نہیں آئی تو اس خلاصہ سے استفادہ حاصل کر سکے۔ ہاتھ میں جسم کے ہر حصے کو ایک خاص نقطہ پوائنٹ اور نمبر دے کر ظاہر کیا گیا ہے۔ مطلب کہ ہاتھ میں سر کس پوائنٹ پر ہے۔ ناک اور معدہ انتڑیاں دل جگر وغیرہ اور جسم کے باقی اعضاء کس کس پوائنٹ پر واقع ہیں ان کو پوائنٹ نمبر بمعہ جسمانی نام درج کیا ہے۔ پچھلے صفحہ پر مزید مثال دیتا ہوں۔

مثال: چیک کرنا ہے کہ ہاتھ میں سر مطلب کہ Head کس جگہ کس پوائنٹ پر واقع ہے تو اس کے لیے ہاتھ میں جدھر پوائنٹس ہیں ان پر عبور ہونا ضروری ہے مثلاً سر کدھر ہے تو ہاتھ کو سیدھا یا الٹا رکھیں اور سر ہم نے پوائنٹ نمبر 1 پر پڑھا ہے اور پوائنٹ نمبر 1 شہادت کی انگلی کا پہلا پور ہے۔ مطلب کہ سر جو ہے وہ شہادت کی انگلی کے پہلے پور میں واقع ہے۔

مثال نمبر 2: انسانی دل کس پوائنٹ پر واقع ہے۔

جس طرح ہم نے سر کو شہادت کی انگلی کے پہلے پور پر وقوع پذیر پایا ہے اسی طرح اب ہم یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ انسانی دل کس جگہ واقع ہے تو ہم ہاتھ میں چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی کے تیسرے پور کے ابھار کے نیچے پوائنٹ نمبر 15 کو ذہن نشین رکھے تو پتہ چل جائے گا کہ Heart مطلب کہ دل جدھر زحل کا ابھار ہے وہاں پر دل ہے۔ مزید رہنمائی کیلئے ڈایا گرام ملاحظہ کریں۔

بیماری کا پتہ کیسے چلے گا کہ بیماری کس پوائنٹ پر واقع ہے

بیماری کا پتہ چلانے کیلئے کہ بیماری کس جگہ اور کون سے اعضاء میں ہے تو اس کے لیے آپ کو ہاتھ میں واقع تمام ابھاروں کے پوائنٹس پر عبور حاصل ہونا بہت ضروری ہے اور دوسری بات جو بہت اہم ہے وہ یہ کہ اس کے لیے آپ کو پنڈولم کا سمجھنا بہت ضروری ہے۔ پنڈولم کو سمجھنے کیلئے کسی تجربہ کار استاد کی ضرورت ہے اور پھر پنڈولم کی مشقیں کرتے رہنا بہت ضروری ہے۔ مطلب اگر آپ نے پنڈولم ہاتھ میں پکڑ لیا ہے تو کیا اب پنڈولم کی حرکت

گردش پر آپ نے عبور حاصل کر لیا ہے کیا۔ اگر تو آپ اس پر عبور حاصل کر چکے ہیں مطلب اگر آپ کا ہاتھ پنڈولم چلانے کے قابل ہے تو بیماری کا پتہ لگانے میں کوئی مشکل پیش نہیں ہو گی اس کے لیے آپ کو چند ایک مثالیں دیتا ہوں تا کہ زیادہ سے زیادہ رہنمائی حاصل ہو جائے۔

مریض کو اپنے ساتھ یا سامنے والی کرسی پر بٹھائیں

جس شخص میں آپ نے بذریعہ ہاتھ مریض کا پتہ لگانا ہے تو اس شخص کو اپنے ساتھ کرسی پر یا سامنے کرسی پر بٹھائیں اور اس کے دونوں پاؤں علیحدہ علیحدہ ہونے چاہئیں۔ ایک ہاتھ میز پر ہو تو دوسرا ہاتھ اس کے بائیں ران پر مطلب پٹ پر ہونا چاہیے۔ آپ اپنا پنڈولم اٹھائے اس کے ہاتھ کے اوپر لے جائیں ایک مقام ایسا آئے گا جب پنڈولم خود بخود حرکت کرنے لگ جائے گا۔

جس مقام پر پنڈولم نے بہت تیزی سے مثبت یعنی Positive حرکت کی۔ گھوما وہ پوائنٹ نوٹ کریں اور دوبارہ چیک کریں گردش توجہ کے ساتھ نوٹ کریں پھر اس مقام کو ذہن میں رکھ کر باقی ہاتھ پر پنڈولم کی حرکت کو نوٹ کرتے جائیں جس جگہ آپ کو خاص حرکت گردش محسوس ہو وہ پوائنٹ کمزور ہے مطلب کہ بیمار ہے۔ آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اس جگہ بیماری ہے۔

مثال: پنڈولم ہاتھ کے اوپر جو نہی پہنچا اس نے پوائنٹ نمبر 12 جو کہ تیسری انگلی کا پور نمبر تین ہے پنڈولم نے بڑی تیزی سے پوزیٹو گردش شروع کی اور آپ بغور دیکھتے رہیں کہ اس کی گردش تیز ہوتی جائے گی۔ یہ اس بات کی نشاندہی کر رہا ہے کہ پوائنٹ نمبر 12 مطلب کہ اس جگہ جسم کا جو حصہ ہے وہ ٹھیک نہیں ہے تو اس جگہ جو پوائنٹ ہے آپ ڈایا گرام سے مدد لے کر جان سکتے ہیں کہ کون سا حصہ واقع ہے تو پتا چلتا ہے کہ اس پوائنٹ پر Feat مطلب پاؤں ہیں جو کہ بذریعہ پنڈولم ہم کو معلوم ہوا ہے کہ ان میں کوئی بیماری یا تکلیف ہے جس وجہ سے پنڈولم نے ادھر حرکت کی ہے۔

مثال نمبر 2: اب آپ کسی اور مریض کا چیک اپ بذریعہ پنڈولم کر رہے ہیں تو

آپ جیسے ہی مریض کے ہاتھ کی طرف پنڈولم لے کر گئے تو پنڈولم نے جس مقام پر گردش شروع کی ہے وہ مقام کون سا ہے جس کا کون سا حصہ وہاں پر واقع ہے تو یہ آپ کو اس پر عبور ہونا چاہیے یا پھر ڈایا گرام سامنے ہونا چاہئیں۔ پچھلے صفحہ پر ڈایا گرام درج ہے اس سے مدد لیتے ہوئے ہمیں معلوم ہوا ہے کہ پنڈولم نے پوائنٹ نمبر 4 پر گردش شروع کی ہے اور یہ چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی کا پہلا پور ہے اور چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی کا جو پہلا پور ہے وہ Cheast سینہ ہے تو اس مقام پر پنڈولم نے Positive پوزیٹو گردش ظاہر کی ہے جو اس بات کی نشاندہی ہے کہ سینہ میں کسی طرح کی کوئی خرابی موجود ہے تو آپ بڑی آسانی سے اپنے مریض کو بھی مطمئن کر سکتے ہیں اور اس بیماری کے متعلق اچھی دواہ بھی منتخب کر سکتے ہیں۔ اب ایک بات جو مزید قابل غور ہے وہ یہ ہے کہ آپ نے بیماری تو تشخیص کر لی کہ کدھر واقع ہے اور اس کے متعلق دوائیں بنی ہیں۔ چار سے پانچ اب یہ فیصلہ کرنا ہے کہ کون سی دواہ زیادہ بہتر ہے۔ تو علامات دیکھیں اور پھر اپنا پنڈولم استعمال کر کے دوا سلیکٹ کریں۔ اس مقصد کیلئے آپ نے جو دوائیں منتخب کی ہیں ان کو مریض کے ہاتھ کے برابر رکھیں اور پنڈولم دواؤں کے اوپر لے جائیں جو دواہ بیٹھنے کی پنڈولم اس پر بڑی تیزی سے گردش دکھائے گا دوائیں تو علامات کے مطابق چار بنی تھیں مگر پنڈولم نے ایک دواہ پر خصوصی گردش دکھائی۔ اور ایک دواہ پر پوزیٹو گھوما اور دوسری دواہ پر نیگیٹو گھوما تو یہ اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ جس دواہ پر پنڈولم نے Positive گردش کی ہے وہ اس بیماری میں دواہ کامیاب ہے وہ استعمال کرائیں اور جس دواہ پر پنڈولم نے Nagative گردش کی ہے وہ دواہ مخالف ہے لہٰذا وہ دواہ علیحدہ کر دیں۔ پھر دوبارہ پنڈولم کو دواؤں کے اوپر لے جا کر چیک کریں اور جو دواہ منتخب ہو وہ دواہ مریض کو جس طرح تجویز کرنی ہے وہ آپ اپنے کمپوڈر سے یا خود بنا دیں تو مجھے امید ہے بلکہ یقین ہے کہ وہ مریض انشاء اللہ تعالیٰ شفاء یاب ہو جائے گا۔ دواؤں پر عبور حاصل ہونا ضروری ہے اس کے علاوہ آپ کو پنڈولم پر خاصا عبور ہونا بہت ضروری ہے تا کہ آپ بر وقت دواہ اور بیماری کی تشخیص کر سکیں۔

پنڈولم کی مدد سے اپنا رنگ منتخب کرنا

پنڈولم کی مدد سے رنگ کیسے منتخب کیا جاتا ہے۔ پنڈولم کیسے بتائے گا کہ یہ رنگ موافق ہے اور یہ رنگ مخالف ہے۔ پنڈولم سے اپنا خاص رنگ جو آپ کیلئے موافق ہے وہ منتخب کیا جاسکتا ہے۔ سات رنگوں میں سے کوئی ایک رنگ جو بہتر طور پر آپ کے لیے موافق ہے وہ پنڈولم سے پہچانا جاسکتا ہے۔ اس مقصد کے لیے ہر رنگ کا ایک چھوٹا ٹکڑا لیں اور پھر اس کو اپنے سامنے میز پر رکھیں۔ مطلب آپ نے سات رنگ کے ٹکڑے کاٹ لیے ہیں۔ نیلا، کالا، سفید، لال، سبز، پیلا۔ اب آپ اپنا ہاتھ ان ٹکڑوں کے برابر رکھیں اور پنڈولم کو ان ٹکڑوں پر لائیں جیسے پنڈولم ان ٹکڑوں کے اوپر پہنچے گا کسی ایک پر وہ تیزی سے Positive گردش شروع کردے گا جو ظاہر کر رہا ہوگا کہ یہ رنگ موافق ہے اس کو مزید اچھے طریقے سے سمجھنے کیلئے میں آپ کو چند ایک مثالیں دیتا ہوں تاکہ قارئین اور جو پنڈولم کا علم جاننے کے خواہشمند ہیں وہ سمجھ سکیں۔

مثال نمبر 1: پنڈولم سات رنگوں کے اوپر جیسے ہی گیا تو اس نے سفید رنگ پر موومنٹ کی مطلب سفید رنگ پر بہت تیزی سے گھومنے لگ گیا جو نشاندہی کر رہا ہے کہ اس بندے کیلئے یہ رنگ مفید ہے۔ لہٰذا ثابت ہوا کہ سفید رنگ پہننا آپ کیلئے مفید ثابت ہوگا۔ اسی طرح پنڈولم کی گردش اس کے مخالف بھی ہو سکتی ہے تو یہ کیا ہے تو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ اگر آپ عبور حاصل ہے تو آپ بخوبی سمجھ جائیں گے کہ یہ کیا ہے۔ مزید آپ کو مثال دے کر واضح کر دیتا ہوں۔

مثال نمبر 2: اگر پنڈولم نے سبز رنگ پر اپنی Nagative گردش ظاہر کی تو یہ اس بات کی نشاندہی ہے کہ یہ رنگ آپ کیلئے مناسب نہیں ہے۔ مطلب کہ یہ رنگ آپ کے مخالف ہے اس کی نشاندہی پر پنڈولم کی الٹ سمت جس گردش میں واضح ہوئی ہے پنڈولم کی گردش پازیٹو فائدہ کی طرف اشارہ کرتی ہے اور Nagative نقصان کی طرف اشارہ کرتی ہے تو یہ گردش جو پنڈولم نے ظاہر کی ہے یہ Nagative تھی تو ثابت ہوا کہ یہ رنگ آپ کا مخالف رنگ ہے تو آپ یہ رنگ نہ پہنیں تو بہتر ہے۔

موافق اور ناموافق رنگوں کے علاوہ دوسرے رنگوں کی پہچان کیسے

پنڈولم کی Nagative اور Positive گردش سے آپ کو موافق اور ناموافق رنگوں کی پہچان تو ہو گئی ہے۔ مطلب اگر تو یہ گردش Positive ہے تو موافق ہے اگر گردش Nagative ہے تو ناموافق ہے۔ اس کے علاوہ کیسے پتہ چل سکے گا کہ باقی رنگ فائدے مند نہیں یا نقصان دہ ہیں تو اس کیلئے بھی پنڈولم کے متعلق آگاہی بہت ضروری ہے۔ اس مقصد کیلئے بھی مثال کی ضرورت ہے تو میں آپ کی سہولت کی خاطر اس کی چھوٹی اور مختصر مثال درج کرتا ہوں۔

مثال: سات رنگ سامنے پڑے ہیں، پنڈولم نے صرف ایک رنگ پر Positive موومنٹ کی ہے۔ باقی رنگوں پر نہ تو Positive گردش ظاہر کی ہے اور نہ ہی Nagative تو کس طرح پتہ چلا کہ باقی کے رنگ کیا ظاہر کر رہے ہیں۔ پنڈولم کی گردش تین طرح کی جو ہے اس کو خاصی اہمیت حاصل ہے۔

1- سٹیٹ گردش، 2- پوزیٹو Positive، 3- نیگیٹو Nagative

State سٹیٹ گردش بالکل آمنے سامنے کی گردش ہوتی ہے۔ مطلب کہ جس طرح ایک جھولا آگے کو جاتا ہے اور پھر واپس اسی حالت میں آتا ہے تو یہ اس کی سٹیٹ گردش ہے اس طرح اگر پنڈولم آپ کے رنگوں پر بالکل آگے پیچھے حرکت دے نہ Positive دیں اور نہ Nagative دیں تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ ان رنگوں سے آپ کو نہ تو کوئی نقصان ہے اور نہ ہی کوئی فائدہ۔ مطلب آپ ان کو استعمال کر بھی سکتے ہو اور دل نہیں کرتا استعمال نہ کریں یہ آپ پر منحصر ہے۔

پھلوں میں سے کون سا پھل موافق ہے اور کون سا نا موافق

پنڈولم آپ کو ہر وقت ہر لمحہ فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ اگر کوئی اس سے فائدہ حاصل کرنا چاہیے تو اس کی مدد سے آپ اپنے لیے ہر اچھی اور بری چیز کے بارے میں معلومات حاصل کر کے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ پھلوں کے متعلق معلوم کرنا ہے کہ کون سا پھل مفید ہے تو اس کیلئے وہ تمام پھل جو آپ کھانا چاہتے ہیں وہ ایک دن سارے لے آئیں اور ان کو اپنے سامنے میز پر رکھ دیں پھر ایک ہاتھ ان کے پاس رکھ کر پنڈولم اٹھائیں پھلوں کو کسی ترتیب سے رکھیں مثلاً آپ کے پاس جو پھل ہیں ان کو اس طرح ترتیب دیں۔

تربوز، آم، خربوزہ، کیلا، سیب، خوبانی، لوکاٹ، انگور، آڑو، پپیتہ، جامن، فالسہ، آلو بخارا، انناس، امرود۔

یہ تمام پھل آپ نے اپنے سامنے رکھے ہوئے ہیں اب پنڈولم اٹھائے ہاتھ ان کے برابر رکھیں اور پنڈولم کو ان کے اوپر لے جائیں جو پھل مفید ہوں گے ان پر پنڈولم Positive گھومتا جائے گا اور جو پھل 50/50 ہوں گے جن سے آپ کو کوئی نقصان بھی نہیں اور نہ ہی کوئی خاص فائدہ لیکن جسمانی ضرورت کیلئے آپ ان کو استعمال کر سکتے ہیں وہ کرنے میں حرج بھی نہیں ہے ان پر پنڈولم State حرکت کو ظاہر کرے گا۔ مطلب کہ آگے پیچھے حرکت کرتا دکھائی دے گا۔ ہاں ایک بات خاص قابل غور وہ یہ ہے جو پھل مخالف ہو گا جس کے کھانے سے آپ کو نقصان ہے اس پر پنڈولم Nagative گھومے گا مطلب کہ یا تو وہ پھل خراب ہے جس کے کھانے سے نقصان ہے یا وہ پھل آپ کی صحت قبول نہیں کر رہی۔ مطلب کہ اس کے کھانے سے آپ کو فائدہ کی بجائے الٹ نقصان ہے تو وہ آپ ہرگز نہ کھائیں۔ یہ آپ کو پنڈولم واضح کرے گا کیا چیز نقصان دہ ہے اور کیا فائدے مند چیز۔ میں یہاں چند ایک مثالیں دیتا ہوں تا کہ زیادہ سے زیادہ رہنمائی حاصل ہو جائے۔

مثال نمبر 1: پنڈولم جب تربوز پر گیا تو اس نے مخالف مطلب Anti clock wise گھومنا شروع کر دیا تو اس سے کیا مطلب ہے تو جناب اس کا مطلب ہے کہ تربوز سے آپ کو کوئی تکلیف ہو سکتی ہے یہ آپ کے لیے فائدے مند نہیں ہے۔ اس کی دو وجہ ہو سکتی ہیں یا تو یہ خراب ہے یا آپ کی طبیعت اس کو نہیں مان رہی کہ یہ آپ کے جسم میں داخل ہو۔

مثال نمبر 2: جونہی پنڈولم آلو بخارا کے اوپر گیا تو اس نے بہت تیزی سے Clock wise کلاک وائز گھومنا شروع کر دیا تو یہ اس بات کی علامت ہے نشاندہی ہے کہ یہ چیز آپ کے لیے موافق ہے اور اس سے آپ کو فائدہ ملے گا تو اس طرح وہ چیزیں جو آپ کے لیے موافق ہوں جن سے آپ کو فائدہ پہنچ سکتا ہے وہ چیزیں آپ زیادہ استعمال میں رکھیں اور جو نقصان کی طرف اشارہ دیں وہ نہ استعمال کریں تا کہ آپ کی صحت بحال رہے۔

کون کون سی سبزیاں آپ کے لیے فائدہ مند ہیں؟

موسمی لحاظ سے جو سبزیاں دستیاب ہیں وہ آپ بذریعہ پنڈولم سے منتخب کر سکتے ہیں۔ طریقہ کار پچھلے صفحات میں درج کیا ہوا ہے۔ مزید مختصر سا درج کر دیتا ہوں۔

جو سبزیاں موجود ہیں ان کو اپنے سامنے میز پر ترتیب دے کر رکھیں۔ پھر آپ میز کے سامنے کرسی پر بیٹھ جائیں پاؤں زمین پر رکھے ہونے چاہئیں۔ اور ان کے درمیان کم از کم چھ انچ کا فاصلہ ہو مطلب کہ ملے ہوئے نہ ہوں۔ پنڈولم اٹھائیں ایک ہاتھ میں پنڈولم اور دوسرا سبزیوں کے پاس رکھ دیں۔ پنڈولم کو سبزیوں کے اوپر لے جائیں جو آپ کے لیے مفید سبزیاں ہوں گی ان پر پنڈولم Positive گھومے گا جو نارمل حالت میں بھی استعمال کی جا سکتی ہیں ان پر آگے پیچھے حرکت ظاہر کرے گا جھولے کی مانند اور جو سبزی خراب ہو گی اس پر مخالف سمت میں گھومے گا مطلب کہ اس پر پنڈولم کی گردش Anti clock wise ہو گی اور یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ آپ کو راس نہیں ہے یا اس کی ایک اور وجہ بھی ہو سکتی ہے کہ وہ زہریلی ہو یا وہ خراب ہو چکی ہے۔

جن سبزیوں پر پنڈولم کی گردش کلاک وائز ہو گی وہ موافق اور فائدے مند

سبزیاں ہیں ان کا استعمال زیادہ کرنا آپ کی صحت کیلئے مفید ہے۔ مخالف اور فع بخش اور 5/50 کی وضاحت کے لیے غور سے دیکھیں۔

Negative		Positive
نقصان دہ	نافائدہ نقصان	فائدہ بخش
–	50/50	+

پنڈولم کی حرکت Positive ہے تو چیز فائدے مند ہے۔
پنڈولم کی حرکت آگے پیچھے ہے تو نہ کوئی فائدہ اور نہ کوئی نقصان۔
پنڈولم کی حرکت نفی میں ہے تو نقصان دہ چیز ہے۔ اس کے لیے مزید تھوڑی سی وضاحت کرتا ہوں تا کہ کوئی مشکل نہ رہے سمجھنے میں۔

مولی کا موسم ہے آپکا دل مولی کھانے کو نہیں ہے گھر میں دو سبزیاں موجود ہیں جن میں ایک مولی ہے تو دوسری بینگن ہے۔ آپ کا دل بینگن کھانے کو ہے مگر وہ آپ کے لیے موافق نہیں ہے یہ بات آپ کو معلوم نہیں ہے کہ اس کی وجہ کیا ہے۔ کیا آپ میں ایسی کوئی

بیماری ہے جس کی وجہ سے اس طرح کی کیفیت ہے۔ خیر آپ اب پنڈولم سے مدد حاصل کریں۔ دونوں سبزیوں کو سامنے رکھتے ہوئے طریقہ کار کے مطابق پنڈولم کو ان کے اوپر لائیں۔ آپ دیکھیں گے کہ پنڈولم نے مولی پر Positive گردش شروع کر دی ہے اور بینگن پر Nagative تو اس کی وجہ کیا ہے۔ اس وجہ سے آپ کی بیماری میں مبتلا ہیں اور اس بیماری کا علاج مولی ہے۔ مطلب اس بیماری میں مولی بہت مفید ہے جس کی وجہ سے پنڈولم اس پر Positive گھوما ہے تو وہ بیماری کیا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ایک بواسیر Piles کی شکایت رکھتے ہوں بواسیر میں مولی بہت مفید سبزی مانی جاتی ہے اور بینگن کیوں کہ گرم ہے اس لیے پنڈولم نے اس پر Anti clock wise گھوما ہے۔ کیوں کہ وہ فائدہ کی بجائے نقصان دہ ہے۔ یہ طریقہ علاج آپ کو بہت سی بیماریوں سے چھٹکارا دلا سکتا ہے۔ کیوں کہ اس سے کافی حد تک موافق اور ناموافق چیزوں کی پہچان ہو جاتی ہے۔

گھر میں پینے والا پانی اُبلا ہوا ٹھیک ہے یا عام ہے

پانی پینے کیلئے بہت زیادہ لوگ گھر میں وہی استعمال کرتے ہیں جو ان کے بور مطلب پمپ سے نکل رہا ہوتا ہے اور بعض لوگ اس بارے میں مختلف تجاویز بھی دیتے ہیں اگر آپ نے صحیح اور صحت بخش پانی کی پہچان کرنی ہے تو آپ گھر میں عام پمپ سے نکلا ہوا پانی کسی برتن میں اور میز پر رکھیں پھر اسی طریقہ کے مطابق کرسی پر بیٹھ کر پنڈولم اٹھائیں اور ایک ہاتھ ان پانی کے برتنوں کے پاس رکھیں۔ پنڈولم جو ہی پانی کے اوپر جائے گا تو آپ دیکھیں گے کہ پنڈولم نے کس پانی پر کس طرح کی گردش ظاہر کی ہے اس کے لیے آپ اپنے گھر کے کسی فرد سے بولیں جو آپ کی اس معاملے میں مدد کریں کہ جب آپ پانی لیں تو وہ پانی آپ کی نظروں سے علیحدہ ہو کر چھپ کر گلاسوں وغیرہ میں ڈالے جس کی صرف پہچان ڈالنے والے کو ہو یہ آپ کے پنڈولم کا بھی ٹیسٹ ہے کہ آپ کا پنڈولم کس حد تک سچا ہے۔ اب اس طریقہ سے پنڈولم کو دونوں پانی کی برتنوں کے پاس لے جائیں جس پر Positive گردش ہو وہ بھی نوٹ کریں اور جس پر آگے پیچھے گردش ہو وہ بھی اور جن پر Nagative گردش ہو وہ بھی نوٹ کرتے جائیں پھر آپ تسلی کر چکنے کے بعد وہ گھر کا

فرد جو پانی کو آپ کی نظروں سے اوجھل ہو کر لایا تھا اس کو بتائیں کہ فلاں برتن کا پانی میرا پنڈولم بتا رہا ہے کہ ٹھیک ہے اور موافق ہے اور فلاں برتن کا پانی نقصان دہ ہے اور فلاں برتن کا پانی 50/50 ہے۔ مطلب کہ کر بھی لو استعمال تو بھی ٹھیک نہ کرو تو بھی ٹھیک۔ اب وہ شخص ہی بہتر بتائے گا کہ کون سا پانی ابلا ہوا تھا اور کون سا عام پانی تھا پھر آپ اپنے پنڈولم کا رزلٹ بہتر طریقے سے سمجھ جائیں گے۔

The Movements of the penduiem

Up till now i have not mentioned too much about the movements of the Penduium. Since there are variations.

It is generaliy accepthed that there are a maxium of six types of movements of the pendulum during the experiments or other work.

The movements are: clock wise, Anti Clock wise, Osciliations paraliel to the body, Osciliations vertical to the body (to and from the

body) oscillations with an incline to the oright of the body, and oscillations to the left of the body. However, i do not consider this enough, since in my work i have observed at least four dozen types of movement of the pendulum, each meaning something.

Vitherto, researchers have paid no head to the odd swings or the eliptics that the pendulum will describe, but this is avoiding the issue it is these odd movements which can mean such a lot and it you are to interprat the pendulum language corectly, we must study every movement that is out of the ordinary.

My diagrams shown below of the movements of the pendulum are a varlation upon another and are variable in themselves. The student must experiment and see for himself.

پنڈولم نے انسانی سر کے بال سے کیا ثابت کیا؟

پنڈولم استعمال کرنا ہر شخص کی احساسیت پر منحصر ہے اور اس کیلئے باقاعدہ مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک واقعہ آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کافی سالوں پرانی داستان ہے جو کہ پنڈولم سے منسلک ہے۔ ایک ڈاکٹر تھا جو پنڈولم سے بیماریوں کی تشخیص کیا کرتا اور پنڈولم کی ہی مدد سے دوا منتخب کیا کرتا تھا یہ بہت کافی عرصہ پرانی بات ہے تب یہ جدید ٹیلیفونک نظام نہیں ہوتا تھا اور نہ ہی اتنی تیز اور کثیر ٹرانسپورٹ ہوتی تھیں اور نہ ہی موبائل فون کا دور تھا۔ کسی علاقے میں ایک ڈاکٹر پنڈولم میں کافی مہارت، اور شہرت حاصل کر چکا تھا اور اس سے کامیاب علاج کر رہا تھا۔ علاقے کے علاوہ دور دراز سے لوگ علاج کیلئے اس کے پاس آیا کرتے تھے اور جو لوگ بہت ہی زیادہ دور کے ہوتے تھے ان کے لیے یہ تھا کہ جس مریض کا علاج کروانا ہے اس مریض کا سر کا بال یا ناخن یا لعاب دہن مطلب تھوک یا خون کے چند قطرے کسی طرح ان ڈاکٹر صاحب تک پہنچائے جاتے پھر وہ اپنے پنڈولم کی مدد سے ان نمونوں سے دوا منتخب کیا کرتے تھے۔

ایک مریض کا واقعہ جو بہت دور کا تھا اور بہت کمزور بیماری کی وجہ سے ہو گیا تھا اس کے وارث اس کے علاج کیلئے محترم ڈاکٹر صاحب کے پاس آیا اور سر کے بال لائے جو کہ جڑ سے نکالا ہوا تھا۔ اس بال کو نکال کر صاف کاغذ میں بند کر کے جب ڈاکٹر صاحب کے مطلب پر پہنچے اور اپنے مریض کی تمام ہسٹری بیان کی اور بتایا کہ ہم کل صبح سویرے گھر سے نکلے ہیں اور آج دوسرے دن آپ کے پاس پہنچے ہیں بہت فاصلہ طے کیا ہے ہم نے۔ اپنے مریض کے بارے میں تمام ہسٹری ڈاکٹر صاحب کو بیان کرتے رہے تو ڈاکٹر صاحب نے نمونہ حاصل کیا اور جونہی نمونہ حاصل کیا اپنا پنڈولم اٹھایا نمونہ کے اوپر مطلب سر کا جو بال تھا جڑ سے اکھاڑا ہوا اس کے اوپر پنڈولم جاتے ہی پنڈولم Nagative گھومنا شروع کر دیا۔ ڈاکٹر صاحب نے ہاتھ پیچھے کو کر کے چند سیکنڈ بعد دوبارہ چیک کیا تو پنڈولم نے پھر وہی گردش شروع کر دی۔ جو کسی خاص بات کی طرف اشارہ کر رہی تھی۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے دوبارہ پھر چیک کیا تو رزلٹ وہی تھا جو پنڈولم دے رہا تھا۔ مطلب کہ Nagative

گھوم رہا تھا۔ جو ڈاکٹر کی سمجھ میں آیا کہ مردہ ہو چکا ہے اس میں جان نہیں ہے مطلب کہ جس زندہ مریض کے سر سے یہ بال اکھاڑا گیا تھا اب وہ اس دنیا میں نہیں ہے۔ مطلب کہ وہ شخص جس کا بال تھا مر چکا تھا۔ جس کی وجہ سے پنڈولم مخالف سمت گروش دکھا رہا تھا۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے جو دواہ لینے آئے ان کو واضح کیا کہ آپ کا مریض مر چکا ہے تو وہ کہنے لگے نہیں ڈاکٹر صاحب ہمارا مریض زندہ ہے۔ ہم اسکو خود ٹھیک ٹھاک چھوڑ کر آئے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ میں مانتا ہوں کہ جب آپ آئے تھے تب وہ شخص زندہ تھا مگر آپ کے گھر سے نکلنے کے بعد پتہ نہیں کب فوت ہوا ہے۔ لیکن میرا علم تو یہ بتاتا ہے کہ آپ کا مریض مر چکا ہے تو وہ لوگ جو تھے انہوں نے کسی طرح پیچھے پتہ لگوایا تو پتہ چلا کہ جب آپ لوگ کل گھر سے نکلے تو چند گھنٹے بعد فلاں شخص مر گیا۔ ڈاکٹر صاحب آپ درست کہتے ہیں۔ ہمارے گھر سے نکلنے کے بعد وہ شخص زندگی کی بازی ہار گیا اور دم توڑ گیا تھا مگر ہمیں یہ بہت حیرانی کی بات لگی کہ آپ کو کس طرح پتہ چلا کہ جس شخص کی ہم دواہ لینے حاضر ہوئے ہیں وہ اس دنیا میں نہیں ہے۔ مطلب کہ وہ شخص مر گیا ہے۔ تو محترم ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ میرے اس پنڈولم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا مجھے بتایا ہے کہ مریض کے سر کا بال مردہ ہو چکا ہے۔ اس طرح پنڈولم کی مدد سے انسانی سر کے سے زندہ اور مردہ کی پہچان ہو گئی۔ اس سے ثابت ہوا کہ انسانی بال کا جو جز سمیت ہے اس کا پنڈولم سے پتہ لگ جاتا ہے کہ بال زندہ شخص کا ہے یا مردہ کا۔

اگر تو پنڈولم کی گردش Positive ہوتی ہے تو یہ اس بات کی علامت تھی کہ شخص زندہ ہے اور پھر اس کی ہسٹری کے مطابق اس کی بیماری کو مدنظر رکھتے ہوئے کوئی دواہ منتخب کی جاتی۔ مگر پنڈولم کی گردش Nagative صرف بال کے اوپر پنڈولم جاتے ہوئے معلوم ہوگی تو یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہ بے جان چیز ہے اس میں جان نہیں ہے۔ پنڈولم کا زندہ اور مردہ جسموں کے ساتھ تعلق ہے نیگیٹو اور پوزیٹو کا اہم کردار ہے۔

کیا پنڈولم سے اچھی اور بری چیز کی پہچان کی جاسکتی ہے

پنڈولم سے اچھی اور بری چیز کی پہچان کس طرح کی جاسکتی ہے کہ یہ چیز اچھی ہے۔ فائدے مند ہے اور یہ چیز بری ہے نقصان دہ ہے۔ اس مقصد کیلئے میں آپ کو اپنا تجربہ بتاتا ہوں جب میں شروع شروع میں پنڈولم چلانا سیکھ رہا تھا تو میں نے اس پر بہت سے تجربے کرتا رہتا کہ کیا یہ واقع ہی کام کرتا ہے۔ اس مقصد کیلئے ایک دن میں نے اپنے گھر اپنے گھر کے ایک فرد کو کہا کہ وہ مجھے دو چیزیں ایک ہی طرح کی پیکنگ میں بند کر دے تو انہوں نے کیا کیا کہ ایک صاف ستھرے میڈیسن والے پیکٹ میں ایک پڑیا چینی کی اور اسی طرح کی دوسری پڑیا بنائی جو کہ جوتے کے نیچے لگے ہوئے مواد سے بنائی گئی تھی۔ مجھے بتائے بغیر ان کو لفافوں میں بند کر کے میرے سامنے میز پر رکھ دیا گیا اور کہا کہ ان کو اس طرح پیک کر دیا گیا ہے کہ اب مجھے بھی نہیں معلوم کہ کس لفافے میں چینی ہے اور کس میں جوتے کے نیچے لگا ہوا گندا مواد۔ مطلب مٹی وغیرہ۔ اب میرا اور میرے پنڈولم کا ٹیسٹ تھا اور میں خود بھی دیکھنا چاہتا تھا کہ پنڈولم اب کیا رزلٹ دیتا ہے۔ اچھی اور بری چیز میں کس چیز کو منتخب کرتا ہے۔ میں نے پنڈولم اٹھایا دونوں چیزوں کے جونہی اوپر لے کر گیا پنڈولم نے ایک پیکٹ پر Nagative اور ایک پر Positive گھومنا شروع کر دیا میں نے ہاتھ پیچھے کر دیا۔ چند منٹ بعد دوبارہ پنڈولم کو دونوں کے اوپر لے کر گیا تو پھر پنڈولم نے اپنی اسی طرح گردش شروع کر دی ایک پر Positive اور دوسرے پر Nagative۔ پھر میں نے Positive والا پیکٹ علیحدہ کر دیا اور Nagative والا علیحدہ کر دیا جس نے پیکنگ کی تھی اس کو کہا کہ یہ ve- والے میں وہ گندا مواد ہے اور دوسرے میں چینی ہے تو اس نے بولا جی دیکھ لیتے ہیں۔ کھول کر کس میں کیا ہے۔ ایسے تو مجھے بھی نہیں پتہ کہ کس میں کیا ہے۔ جب Positive والا پیکٹ کھولا گیا تو کیا دیکھتے ہیں کہ اس میں چینی تھی اور دوسرا پیکٹ کھولنے کی ضرورت ہی نہیں تھی جب ایک پیکٹ نے بات کلیئر کر دی تھی مطلب تجربہ سے ثابت ہوا کہ پنڈولم اچھی اور بری چیز میں فرق واضح کر دیتا ہے۔

پنڈولم استعمال کرنے سے پہلے ذہن کا نیوٹرل ہونا ضروری ہے

پنڈولم استعمال کرنے سے پہلے ذہن میں سے ہر طرح کے خیالات کو نکال دیں۔ پہلے سے کوئی ارادہ اور قیافہ لگانا آپ کے پنڈولم کے خلاف جا سکتا ہے۔ بلکہ جاتا ہے اس کی مثال آپ کو دیتا ہوں تا کہ سمجھ آ جائے کہ کیا خیال کا اثر پنڈولم پر پڑتا ہے۔ میرے پاس ایک مریض آتا ہے جس کی دواء پنڈولم سے معلوم کرنی ہے۔ میں مریض کو بٹھاتا ہوں اور چند دوائیوں مثلاً مختلف میز پر دس سے بارہ عدد تک رکھ دیتا ہوں تا کہ دواء کا بہتر سے بہتر انتخاب کر سکوں۔ مریض کی ہسٹری لیتا ہوں اور شکل و صورت سے مجھے وہ نکس وامیکا کا مریض دکھائی دیتا ہے۔ اب میرے ذہن نے پہلے سے ہی اس مریض کے متعلق دواء کا انتخاب کر لیا ہے کہ یہ مریض نکس وامیکا کا ہے لیکن اس کے باوجود میز پر جو ادویات رکھی ہیں میں بذریعہ پنڈولم چیک کرنا چاہتا ہوں کہ پنڈولم سے مریض کی کون سی دواء بنتی ہے۔ اب میں پنڈولم کو اٹھاتا ہوں۔ میز پر جو دوائیں رکھی ہوئی ہیں ان میں سے ایک نکس وامیکا بھی ہے۔ میرا ذہن پہلے سے ہی نکس وامیکا کے ساتھ برقی مقناطیسی رابطہ قائم کر چکا ہے۔ بظاہر عمل تو پنڈولم سے کر رہا ہوں اور میرا ذہن نکس کے متعلق سوچ قائم رکھے ہوئے ہے۔ اب چاہے وہ کسی اور دواء کا مریض ہے مگر اس کی دواء پنڈولم سے چیک کرنے پر نکس

وامیکا ہی بنے گی کیونکہ ذہن نے نکس کے ساتھ برقی لہروں کی وجہ سے رابطہ قائم کر لیا تھا کہ یہ ہی بنے گی۔ اس لیے یہ بات بہت قابل غور ہے اور اس بات کا ہمیشہ خیال رکھیں کہ جب بھی پنڈولم سے کوئی دواء منتخب کرنی ہو ذہن ہر طرح کے خیالات سے خالی ہونا چاہیے۔ دواء کے متعلق اور مریض کی بیماری کے متعلق قبل از وقت کوئی رائے قائم نہ کی جائے ورنہ پنڈولم کا نتیجہ غلط ہو جاتا ہے۔ بہت سے ہومیو پیتھ صرف اس وجہ سے ناکام ہوتے ہیں کیوں کہ وہ ان باتوں پر عمل نہیں کرتے۔ کوئی بھی خیال سوچ ذہن میں پیدا ہو اس کا فوری رد عمل ہوتا ہے اور پنڈولم اسی لحاظ سے حرکت کرتا ہے۔ پنڈولم مخفی قوت کے تحت کام کرتا ہے۔ چاہے وہ ذہن سے خارج ہونے والی مقناطیسی لہریں ہوں۔ مقناطیس ہو یا قوت حیات ہو ذہن سے خارج ہونے والی برقی مقناطیسی لہریں پنڈولم کو حرکت میں لاتی ہیں۔ ہر چیز سے لہریں نکل کر اس پر اثر انداز ہوتی ہیں۔

پنڈولم کا علم کس طرح سیکھا جا سکتا ہے

پنڈولم کا علم حاصل کرنے کیلئے کافی محنت کی ضرورت ہوتی ہے مگر کوشش سے انسان ہر وہ کام کر جاتا ہے جو ناممکن ہو انسان اس کو ممکن بنا دیتا ہے۔ پنڈولم کی چند مشقیں کرنے سے کامیابی مل جاتی ہے۔ چند اہم باتوں کو اگر نوٹ رکھا جائے تو کامیابی بہت حد تک ممکن ہو جاتی ہے۔

نمبر 1: سمت کا تعین۔

نمبر 2: دھاگے کی لمبائی۔

نمبر 3: ماحول سے مناسب ہو پر سکون ہو

نمبر 4: طوفان باد و باراں میں بجلی چمک رہی ہو تو یہ مشق نہ کریں۔

نمبر 5: پنڈولم چلانے والے کے نکوں کے نیچے گیس، بجلی یا کوئی کنڑ نہ ہو۔

نمبر 6: میز پر نمونے کے سوائے اور دواؤں اور کتابوں کے علاوہ کچھ نہ ہو۔

مشق کرتے وقت بہت احتیاط اور اوپر درج باتوں کو ذہن میں رکھا جانا بہت ضروری ہوتا ہے۔ میز پر کتابوں، دواؤں اور مریض کے نمونے کے علاوہ کوئی فالتو چیزیں نہیں ہونی

چاہئیں ورنہ رزلٹ میں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔

پنڈولم پر عبور کس طرح حاصل کیا جائے کس طرح سمجھا جائے۔

پنڈولم پر عبور حاصل کرنا تو بہت بڑا عمل ہے اور اس کے لیے بہت محنت کی ضرورت ہے اور اس میں جتنا بھی عبور حاصل ہو جائے کم ہے کیونکہ اس علم کی گہرائی سمندر سے بھی زیادہ ہے۔ سمجھنے کیلئے ایک مشق بتاتا ہوں چند دن یہ عمل کرتے رہیں کچھ نا کچھ سیکھ جاؤ گے۔

ایک عدد صاف ستھرا کاغذ لے کر پرکار کی مدد سے یا ہاتھ سے بالکل گول دائرہ بنالیں۔ اس دائرے میں ایک لکیر ب کھینچے جو کہ دائرے کو دو نصف دائروں میں تقسیم کر دے اور ایک اور کھینچیں جو خط الف اور ب کے درمیان سے کاٹتے ہوئے دائرے کو چاروں حصوں میں تقسیم کر دے۔
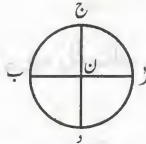
پنڈولم کو دائرہ لگانے کے بعد مرکز پر رکھیں۔ مرکز پر ن پر جونہی پنڈولم اوپر گیا وہ خط ا اور ب کی سیدھ میں حرکت کرنی شروع کر دیگا یا پھر اس کی حرکت ج اور د کی سمت میں حرکت کرے گا۔ اس پر نظر رکھیں۔ دیکھتے جائیں پنڈولم تیز سے تیز گھومتا جائے گا اگر آپ اس سے نظر ہٹا لیں گے تو پنڈولم کی حرکت رک جائے گی پھر دوبارہ نظر مرکوز کریں گے تو یہ پھر تیزی سے حرکت کرنے لگ جائے گا۔ مسلسل نگاہ رکھنے سے اس کی حرکت تیز ہوتی جائے گی۔ ذہن میں خیال لائیں کہ آپ اس کو روکنا چاہتے ہیں۔ جیسے ہی یہ خیال ذہن میں پیدا ہوا

پنڈولم کی حرکت بند ہو جائے گی۔ دوبارہ خیال کریں کہ آپ دوبارہ پنڈولم کو حرکت میں لانا چاہتے ہیں۔ فوراً حرکت پیدا ہو جائے گی۔ کچھ دن اس کی خوب پریکٹس کریں۔ پریکٹس کرتے کرتے کوئی دن ایسا ہو گا جبکہ پنڈولم جیسے ہی آپ نے ہاتھ میں پکڑا اس نے گردش شروع کر دی۔ جب دل اور دماغ اس کو روکنا مقصود سمجھا وہ فوراً رک جائے گا۔ جب دوبارہ ذہن میں خیال لائیں کہ اب اس کو پھر حرکت کرنی چاہیے تو وہ حرکت کرے گا۔ چند دنوں میں آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ اس کو اپنی مرضی مطلب ذہن میں خیال لا کر روک سکیں گے۔ چلا سکیں گے۔

طریقہ نمبر 2 سے پنڈولم

اس طریقہ میں بھی ایک عدد سفید کاغذ لے کر درمیان میں سے دائیں سے بائیں ج د ایک خط کھینچیں خط کی لمبائی کاغذ کے مشرقی سرے سے مغربی سرے تک ہو۔

گول پتھر A

ج د

گول پتھر B

خط کے اوپر والے حصہ A پر کوئی سا ایک گول پتھر رکھ دیں۔ بالکل اسی طرح کا اسی قسم کا ایک اور گول پتھر B خط کے نیچے والے حصہ پر رکھ دیں۔ اس مقصد کیلئے اس بات کا خیال رکھیں کہ دونوں پتھر گول اور وزن کے لحاظ سے رنگ کے لحاظ سے ایک جیسے ہوں۔ اپنے پنڈولم کو اٹھائیں۔ پنڈولم کو گول پتھر A پر [illegible] Clockwise گھومے گا۔ اب آرام

آرام سے پنڈولم کو بہت آہستہ آہستہ خط ج د کی طرف لائیں جونہی پنڈولم خط ج د کی سیدھ میں آئے گا گھومنے والی حرکت ختم کر کے خط ج د کی سیدھ میں حرکت کرنے لگے گا۔ پنڈولم کو خط ج د سے نیچے گول پتھر B پر لائیں۔ دوبارہ گھومنا شروع کر دے گا۔ پھر آپ ایک اور کام کریں اور کاغذ میز پر بچھا کر دونوں کے اوپر لائیں پنڈولم پھر گھومنا شروع کر دے گا۔

اب ان دونوں میں خط نہ ہونے کی وجہ سے گول پتھروں سے نکلنے والی برقی مقناطیسی لہریں ایک ہی طرح کی ہیں ان کو Ray of Hormony کہتے ہیں۔ مزید چیک کرنے کے لیے کسی کو بولے کہ ان کے درمیان ایک خط کھینچ دے جو دو لوگوں کو علیحدہ علیحدہ کر دیں۔ مطلب کہ ایک دوسرے سے جدا ہو جائے۔ اس مقصد کیلئے ایک بات ضروری ہے جدا کرنے والا خط ایک سرے سے دوسرے سرے تک ہو۔ جب یہ خط لگ جائے گا آپ ایک چیز نوٹ کریں گے کہ پنڈولم نے گھومنے والی حرکت کو ترک کر کے خط کے ساتھ ساتھ چلنا شروع کر دیا ہے۔ اس کے لیے مزید ایک اور تجربہ کیا جا سکتا ہے۔

ایک سادہ کاغذ پر گول پتھر رکھ کر اور ایک اور سادہ کاغذ رکھ دیں۔ دوبارہ پہلے والے عوامل کریں اس طرح کرنے سے بھی نتائج پہلے جیسے ہوں گے۔

اہم نوٹ: تجربہ کرنے سے پہلے مطلب کہ ہر تجربہ کرنے سے قبل پنڈولم کو چند سیکنڈ کیلئے دونوں ہاتھوں میں رکھ کر اسے نیوٹرل کر لیا کریں۔ جب کسی مریض کے لیے دوائی منتخب کرنا ہو تو مطلب دواء کا انتخاب اور مرض کی تشخیص کرنی ہو تو پنڈولم کو Nagetive کر لینا چاہیے۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ نقصان دہ برقی لہریں دوسرے تجربہ میں خارج نہ ہوں۔

پنڈولم سے کیا کیا عمل کیا جا سکتا ہے

اور اسکے فوائد

جب آپ پنڈولم کو چلانا سیکھ جائے گے تو آپ پھر اس سے بہت سے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس سے آپ گم شدہ چیزوں کو بڑی آسانی سے ڈھونڈ سکتے ہیں۔ گھر میں اکثر کچھ نہ کچھ روز گم ہو جاتا ہے۔ اس سے آپ وہ گم شدہ چیز کو ڈھونڈ سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ نے گھر میں بہت سی مرغیاں پال رکھی ہیں اب آپ کی کوئی ایک مرغی نہیں مل رہی باقی موجود ہیں تو آپ بذریعہ پنڈولم اپنی مرغی ڈھونڈ سکتے ہیں۔ پنڈولم کی مدد سے کھوئی ہوئی چیز کو بڑی آسانی سے تلاش کیا جا سکتا ہے۔

بڑے بڑے ملکوں میں اس سے بہت سے کام لیے جاتے ہیں اور یہ بہت سے فوائد کا حامل ہے مثلاً لندن میں اور بہت سے بڑے بڑے گنجان آبادی کے شہروں میں اس کی مدد سے زیر زمین چیزوں کا پتہ لگوایا جاتا ہے۔ زیر زمین بجلی کی تاروں میں شارٹ سرکٹ اور گیس لیکیج کا پتہ اسی پنڈولم کی مدد سے لگایا جاتا ہے۔ کھوئی ہوئی چیزوں کو تلاش کیا جاتا ہے اور بہت سے مفید کام لیے جاتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے محنت کرنا ہوگی۔ تھوڑی توجہ اور محنت کے بعد کامیابی مل جاتی ہے۔ یہ اتنا مشکل کام بھی نہیں کہ اس کے لیے پریشان ہو جائے کہ ہم تو یہ نہیں کر سکتے۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے تھوڑی سی مشق اور قابل استاد سے چند دنوں بلکہ چند گھنٹوں میں سیکھا جا سکتا ہے۔ بس سکھانے والے کی نیت صاف ہو ارادہ ہو کہ یہ علم اس کو دینا ہے۔

میرا اپنا ایک ذاتی تجربہ پنڈولم کے متعلق

ایک دن اپنے کلینک پر بیٹھا تھا تو ذہن میں خیال آیا کہ پنڈولم کس طرح عمل کرتا ہے۔ کوئی خود بھی تجربہ کر کے دیکھوں تو سہی۔ تجربے کیلئے میں نے کلینک میں موجود اپنے اسسٹنٹ کو بولا کہ ایک جیسے 4 عدد لفافے لو جن میں دوائی ڈال کر دیتے ہو اور چاروں لفافوں میں ایک دواء جو شوگر آپ ملک میں بنائی گئی ہو وہ ڈال دے اور باقی تینوں میں اسی مقدار میں شوگر آف ملک ڈال دے اور جس لفافے میں دوائی ڈالی ہے اس پر اپنا کوئی نشان رکھ لے کہ جب چاروں کو اکٹھا رکھا جائے تو وہ پہچان جائے کہ دوائی والا لفافہ یہ ہے اور بغیر دوائی والے کون سے ہیں اس کو میں نے یہ عمل اپنی آنکھوں سے اوجھل ہو کر کرنے کو کہا تا کہ مجھے اپنا پنڈولم کس حد تک سچائی ظاہر کرتا ہے۔ اس کے بارے میں علم ہو سکے۔ جب اس نے یہ عمل میری آنکھوں سے اوجھل ہو کر کر دیا تو میں نے بولا اب چاروں لفافوں کو مکس کر کے لے آؤ۔ جونہی پنڈولم دواء والے لفافے کے پاس گیا تو اس نے کلاک وائز گھومنا شروع کر دیا۔ باقی لفافوں پر لایا جانے سے اس کی گردش بالکل سادہ تھی۔ مگر دواء والے لفافے پر اس نے اپنی Positive گردش ظاہر کر دی تھی تو میں نے کہا کہ اس میں دوائی ہے اور باقی جو تینوں لفافے ہیں وہ سادہ ہیں تو میرے اس اسسٹنٹ نے چیک کرنے کے لیے وہ لفافہ بغور دیکھا کیوں کہ اس نے لفافے پر کوئی نشان لگایا ہوا تھا تو اس نے کہا جی بالکل یہی وہ لفافہ ہے جس پر وہ نشانی لگا چکا تھا اور دوائی اسی لفافے کے اندر ہے جب اس نے مزید تسلی کرنے کیلئے لفافہ کھولا تو دوائی اسی میں تھی اور وہ خود بھی حیران ہو گیا کہ ڈاکٹر صاحب آپ کا پنڈولم واقع ہی کمال کا ہے اس نے پہچان لیا تھا کہ دواء والا لفافہ کون سا ہے۔ مجھے بھی اپنا تجربہ کامیاب ہونے پر بڑی خوشی محسوس ہوئی اور میں خوش تھا کہ پنڈولم نے میری عزت رکھی ہے بلکہ اس نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ بہت ہی کمال کی چیز ہے۔ اس کی مدد سے بہت سے کام لیے جا سکتے ہیں۔

حیران کن واقعہ کھانے کے متعلق

کھانے کے متعلق ایک حیران کر دینے والا واقع درج کرتا ہوں۔ یہ بھی ہمارے گھر میں پیش آنے والا واقع ہے۔ ہم سب کھانے کی تیاری میں تھے کہ آج کھانا بازار سے منگوا کر کھایا جائے۔ گھر کے تمام افراد اس پر مطمئن تھے کہ کوئی اچھی سی ڈش منگوائی جائے۔ تو فیصلہ کیا گیا کہ کھانے کیلئے بریانی اور ڈرم سٹک منگوا کر کھایا جائے تو ہم نے بازار سے کھانے کی یہ چیزیں منگوانے کیلئے بھائی کو بازار بھیجا وہ یہ دونوں چیزیں شہر کے مشہور المعروف ہوٹل سے لیکر آیا۔ کھانے کی چٹائی پر کھانا لگا دیا گیا۔ کھانے میں ڈرم سٹک اور بریانی سلاد اور کچھ چٹنی اور کولڈ ڈرنک وغیرہ تھی۔ کھانے کو دیکھتے تو منہ میں پانی آ گیا کیونکہ کھانے کو سجایا اسی طرح ہوا تھا کہ بہت خوبصورت اور مزیدار محسوس ہو رہا تھا۔ گھر کے تمام افراد جب اکٹھے ہوئے کھانا شروع کیا گیا جب میں کوئی بھی کھانے کی چیز خاص جو میرے سامنے ہو اپنے پنڈولم سے چیک کرتا ہوں اس کو نکالا سب سے پہلے ڈرم سٹک چیک کیے پھر بریانی اور باقی اشیاء جونہی پنڈولم بریانی کے اوپر گیا تو پنڈولم میں بہت تیز Nagetive گردش پیدا ہو گئی جو مجھے کوئی بری چیز کی طرف اشارہ دے رہی تھی۔ میں نے اپنی تسلی کیلئے دوبارہ پنڈولم کو ساکن کر کے دوبارہ اس عمل کو دہرایا تو پھر وہی رزلٹ تھا۔ اور یہ حرکت کر رہا تھا اور حرکت بہت تیز تھی۔ گھر کے تمام افراد میری طرف متوجہ تھے کہ اب ڈاکٹر صاحب کچھ فیصلہ کریں تو ہمیں بھی پتہ چلے کہ کیا ہے کیا نہیں۔ کھایا جائے یا کیا کرنا چاہیے۔ تو میری طرف سب دیکھتے رہے تو میں نے کہا کہ یہ بریانی ٹھیک نہیں ہے مت کھائیے تو گھر کے سارے افراد بہت خفا سے ہو گئے کہ اتنی اچھی اور صاف ستھری تو ہے۔ آپ کو بس ویسے ہی کچھ نہ کچھ نقص نکالتے رہتے ہو۔ گھر کے تمام افراد نے اپنی اپنی پلیٹ کو سونگھا کہ یہ تو ٹھیک لگ رہی ہے کوئی کسی طرح کی بو وغیرہ بھی نہیں ہے۔ آپ کا پنڈولم آج ٹھیک کام نہیں کر رہا لیکن میں نے تو کھانے سے انکار کر دیا اور مجھے دیکھتے ہوئے گھر کے 9 افراد میں سے دو اور نے بھی بریانی نہ کھائی۔ اس طرح گھر کے 3 افراد ایسے تھے جنہوں نے اس بریانی کو کھانے سے انکار کر دیا اور 6 افراد نے جی بھر کر وہ بریانی کھائی۔ بریانی کھانے کے ٹھیک چار گھنٹے بعد کیا ہوا کہ گھر

کے جتنے افراد اس بریانی کو کھا چکے تھے سب جی متلاتے اور گھبراہٹ کی شکایت کر رہے تھے اور دیکھتے دیکھتے الٹیاں ہونے لگیں اور پیچش وغیرہ شروع ہو گئے۔ سب کی طبیعت میں ایک عجیب سی کیفیت پیدا ہو گئی تھی گھر کے یہ افراد فوڈ پوائزننگ کا شکار ہو چکے تھے۔ گھر کے ان تمام افراد کو ان کی علامات کے مطابق دوائی کھانے کو دی گئی۔ چھ میں سے پانچ کی حالت بہتر ہو گئی اور ایک کی حالت بہت خراب ہوتی گئی حتیٰ کہ ہیضہ ہو گیا۔ اس کی طبیعت زیادہ خراب ہوتے دیکھتے ہوئے میں نے اس کو DHQ ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں لے گیا جدھر اس کو ٹریٹمنٹ دیا گیا اور اس کی طبیعت کچھ سنبھلنا شروع ہو گئی۔ باقی گھر کے تمام افراد دوبارہ چیک کرنے پر کافی بہتر تھے۔ میں اور گھر کے باقی دو افراد جنہوں نے وہ بریانی نہیں کھائی تھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر رہے تھے کہ اس نے ہمیں بچایا اس طرح کا کھانا کھانے سے۔ میرے پنڈولم نے مجھے اس طرح کا ثبوت دے کر حیران کر دیا تھا۔ اب گھر کے تمام افراد جب تک مکمل یقین کر نہ لیتے کہ کھانا پنڈولم سے پاس ہوا ہے کہ نہیں تب تک بازار کا کھانا نہیں کھاتے۔

کون سی چیز فائدے مند ہے کہ نہیں ہے کیا اس کا پاس ہونا ضروری ہے؟

کسی چیز کے بارے میں جاننا ہو کہ وہ آپ کے لیے مفید ہے کہ نہیں تو اس کیلئے اگر آپ کے پاس چیز موجود ہے تو آپ بذریعہ پنڈولم اس کو چیک کر سکتے ہو۔

مثلاً آپ نے چیک کرنا ہے یہ غذا میرے لیے مفید ہے کہ نہیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ وہ غذا جو چیک کرنی ہے پلیٹ میں ڈال لیں پھر اپنا پنڈولم لیں اور پلیٹ کے اوپر لٹکائیں اور یہ خیال ذہن میں لائے کہ یہ غذا جو آپ کے سامنے ہے آپ کیلئے مفید ہے کہ نہیں۔

اگر تو وہ کھانے کی جو بھی چیز ہے آپ کے لیے مفید ہو گی تو ٹھیک طرح سے پنڈولم واضح کر دے گا۔ مطلب اگر آپ کے لیے مفید ہو گی تو پنڈولم کلاک وائز چکر لگانے لگ

جائے گا۔ مطلب جس طرح ٹائم پیس کی سوئیاں چلتی ہیں۔ اسی طرح اسی سمت میں تو یہ اس بات کو ظاہر کرتی ہے گردش کہ یہ چیز آپ کے لیے مفید ہے۔ اگر وہ چیز آپ کے لیے غیر مفید ہو گی تو پنڈولم Anti clock گردش کرے گا جو یہ ثابت کرتا ہے کہ یہ گردش یہ حرکت Negetive ہے مطلب کہ ہر چیز آپ کے لیے غیر مفید ہے تو اس طرح آپ بخوبی پتہ چلا سکتے ہو کہ کون سی چیز مفید ہے اور کون سی چیز غیر مفید ہے۔

دوسری بات اگر وہ چیز جس کا آپ پتہ لگانا چاہتے ہو مطلب وہ شے جس کی آپ معلومات چاہتے ہو تو کاغذ کے ایک ٹکڑے پر اس چیز کا نام لکھ کر اس کو بذریعہ پنڈولم چیک کر سکتے ہو۔ اس کا نتیجہ بالکل وہی نکلے گا جو اصل چیز کے پاس ہونے پر نکلتا ہوتا ہے۔ اس کے لیے ایک مثال سے آپ کو سمجھاتا ہوں۔ مثال کچھ اس طرح ہے کہ آپ لاہور بیٹھے ہوئے ہیں اور کوئی ایسی دوائی آپ کو چاہیے جو کراچی ہے اور اس کیلئے آپ کو اس کا نام پتہ ہونا چاہیے۔ اب آپ نے یہ دیکھنا ہے کہ وہ جو دوائی کراچی میں ہے وہ آپ کیلئے مفید ہے یا غیر مفید ہے۔ اس مقصد کیلئے ایک صاف سادہ کاغذ لیں اور اس کاغذ پر اس دواء کا نام لکھ کر پنڈولم سے چیک کریں۔ اگر تو ردعمل مثبت ہو مطلب کہ Positive ہو تو وہ آپ کیلئے مفید ہے تو آپ وہ دواء منگوا لیں اگر تو ردعمل منفی ہو تو وہ آپ دوا نہ منگوائیں۔ اس طرح آپ کو یہ فائدہ ہو گا کہ اس دواء کی جان کاری مل جاتی ہے کہ وہ آپ کو فائدہ دے گی کہ نہیں۔ دوسرا آپ نے اس دواء کو حاصل کرنے میں جو روپیہ پیسہ خرچنا تھا وہ بھی آپ کا بچ جاتا ہے۔ پنڈولم پر عبور حاصل ہونا ضروری ہے۔ ورنہ اگر آپ کو پنڈولم پر عبور حاصل نہ ہو تو آپ پنڈولم سے بخوبی واقف نہیں ہیں تو بجائے فائدے کہ آپ اپنا نقصان کریں گے۔

- Negative　　　　+ Positive

Anti Clock　　　　Clockwise

پنڈولم کی حرکت کو ذہن نشین رکھنا چاہیے۔ مطلب ہاں اور نہ دائیں اور بائیں اوپر نیچے حرکت کا پتہ ہونا چاہیے کہ یہ کس طرف اشارہ ہے۔

اگر تو پنڈولم مثبت حرکت کرتا ہے تو چیز فائدہ مند ہے۔

اگر پنڈولم منفی میں حرکت کرتا ہے تو چیز غیر مفید ہے۔

1 کی گردش Positive ہے مطلب کہ کلاک وائز کو مثبت کہا جاتا ہے اور یہ مفید ہوتی ہے۔

2 نمبر کی گردش منفی ہے مطلب کہ کلاک وائز نہیں ہے بلکہ الٹ ہے۔ اینٹی کلاک وائز ہے یہ غیر مفید گردش ہے۔

اس چیز کو بھی ذہن میں رکھتے ہوئے پنڈولم استعمال کیا جائے۔

کھانا کس مقدار میں فائدے مند ہے پنڈولم سے پتہ لگایا جاسکتا ہے

آپ کو یہ تو علم ہو گیا ہے کہ فلاں چیز فائدے مند ہے اور فلاں غیر مفید ہے۔ تو کیا کوئی چیز جو فائدے مند ہے وہ کس طرح پتہ چلایا جائے کہ کس حد تک کس مقدار تک لی جائے تو فائدہ ہے۔ وہ کس طرح پتہ چلایا جائے کہ کس حد تک کس مقدار تک لی جائے تو فائدہ ہے۔ اس کیلئے بھی ایک طریقہ ہے یہ بہت مفید ہے اس سے بہت سے مریض فائدہ اٹھا سکتے ہیں جیسا کہ شوگر کے مریض کو کہا جاتا ہے کہ وہ آڑو کھا سکتا ہے تو آڑو کس مقدار تک وہ کھا سکتا ہے اور کس مقدار تک اس کو اس کا فائدہ ہو گا۔ تو اس کے لیے آپ کے سامنے پلیٹ ہے اور پلیٹ میں دو آڑو ہیں آپ اب پنڈولم ان کے اوپر لٹکائیں اگر تو ردعمل مثبت مطلب کلاک وائز ہو تو پنڈولم کو لٹکائے رکھے اور دو آڑو اور پلیٹ میں ڈال دیں اور ذہن میں اس خیال اور اس سوال کو دہراتے رہیں کہ کتنے مفید ہیں چار ہو جانے پر بھی اگر تو رزلٹ پازیٹو آئے تو دو اور ڈال دیں۔ بائیں ہاتھ سے پنڈولم دائیں ہاتھ سے اوپر ہی رکھیں۔

رزلٹ کلاک وائز ہے مطلب کہ مثبت ہے تو مزید دو اور ڈالتے ہیں اب دو اور ڈالنے سے پنڈولم نے اپنی گردش روک کر فوراً بہت تیزی سے نیگیٹو کر دی ہے اس کے معنی ہے کہ آپ کے لیے چھ عدد تک تو مفید ہے مگر اگر آپ چھ عدد سے زیادہ کھاتے ہیں تو نقصان دہ ہیں۔ دیکھیں اس عمل سے کس طرح اور کتنا مفید عمل سیکھنے کو ملا اور کس حد تک آپ کو اس کا فائدہ بھی ہوا۔ اگر آپ بغیر سوچے سمجھے دو یا چار یا 10 عدد تک آڑو کھاتے تو پتہ نہیں تھا کہ فائدہ ہوا ہے کہ نقصان مگر پنڈولم نے آپ کی اس مشکل کو حل کر دیا ہے اور آپ اس کی بدولت مزید صحت خراب ہونے سے بچ گئے ہو۔ اس طرح کوئی بھی چیز جو آپ کھانا چاہتے ہو اس کو بذریعہ پنڈولم چیک کر کے اپنے لیے اس کی مقدار تک مقرر کی جا سکتی ہے اور اس طریقہ سے فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ چاہے کوئی بھی چیز ہو لازمی نہیں ہے کہ آڑو ہی ہوں۔

معالج کس طرح مریضوں کیلئے غذاء کی مقدار مقرر کر سکتا ہے؟

پنڈولم کی مدد سے آپ اگر معالج ہیں تو اپنے مریضوں کیلئے غذا بھی مقرر کر سکتے ہیں کہ کون سی غذائیں اس کیلئے مفید ہیں اور دوسری بات اس مفید غذا کی مقدار کو بھی مقرر کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے آپ کے پاس مریض کی چیز ایسی چیزوں میں سے ایک کا ہونا بہت ضروری ہے۔ جن چیزوں کا ہونا اس مقصد کیلئے ضروری ہے میں درج کرتا ہوں۔

خون، تھوک، بال جڑ سے، فوٹو، کپڑے، ناخن کٹا ہوا، دستخط وغیرہ۔

یہ وہ چیزیں ہیں جن سے آپ اپنے مریض کے بارے میں ایک تو اچھی سے اچھی فائدہ بخش دواء مقرر کر سکتے ہیں دوسرا آپ اس کی غذا اور غذائی مقدار کو بھی ان میں سے کسی ایک چیز کے ہونے سے مقرر کر سکتے ہیں۔ اس کو مزید سمجھانے کی خاطر ایک مثال دیتا ہوں کہ آپ کے پاس عمران سرور نامی مریض آتا ہے آپ نے اس کو دواء دی تھی اس کی موجودگی میں چیک کر کے اور آپ نے بطور نمونہ اس سے کسی کاغذ پر دستخط بھی لیے کیوں کہ مریض کافی دور دراز علاقے سے آیا تھا اور جب وہ دوا لے کر چلا گیا تو چند دن بعد اس نے بذریعہ فون کال کی آپ کو اطلاع دی کہ دوائی سے بہت بہتر ہو گیا ہوں مگر جب فلاں چیز زیادہ مقدار میں لیتا ہوں تو طبیعت خراب ہونے لگ جاتی ہے اور کچھ ایسی چیزیں بھی ہیں جن کے بغیر گزارا ممکن نہیں ہے۔ مگر کھانے سے تکلیف ہو جاتی ہے۔ ابھی آپ کے پاس اس مریض کے دستخط موجود ہیں جو دیکھنے میں الٹ پلٹ چند لکیروں کے سواء کچھ نہیں ہے۔ لیکن دستخط وہ چیز ہے جو دستخط کنندہ کی پوری شخصیت کی نمائندگی کرتا ہے۔ جسے آپ اتنا نہیں سمجھ سکتے جتنا کہ پنڈولم لاشعور کی مخفی قوت سے سمجھتا ہے۔ اب آپ نے اس کے دستخط کو سامنے رکھتے ہوئے اس مریض کیلئے فیصلہ کرنا ہے اور غذا کی مقدار کو منتخب کرنا ہے اب اس مقصد کیلئے ضروری یہ بھی نہیں ہے کہ وہ غذائیں جن کے کھانے سے اس کو تکلیف ہوتی ہے وہ پہلے آپ بنوائیں اور پھر چیک کریں۔ ایسا ہرگز نہیں ہے آپ کہ پاس صرف غذاؤں کی

تصویروں کا ایک چارٹ ہونا ضروری ہے۔ اب چارٹ کے اوپر پنڈولم لاتے جائیں اور گھماتے جائیں جو جو چیز فائدہ مند ہو گی اس پر پنڈولم Positive گھومتا جائے اور جو چیز غیر مفید ہے اس پر پنڈولم Negetive گردش ظاہر کرے گا۔ اب رہا مثلاً مقدار کا تو اگر چارٹ پر مقدار بھی دی ہوئی ہے تو پھر آپ مقدار کا تعین بھی بخوبی کر کے بذریعہ فون کال مریض کو بتائیں کہ فلاں غذا فلاں مقدار تک کھائیں۔ پنڈولم سے بہت اچھے اچھے اور مفید کام لیے جا سکتے ہیں بس تھوڑی توجہ اور محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔

پنڈولم سے خالص اور ملاوٹ شدہ چیز کا پتہ لگانا

کسی بھی چیز میں ملاوٹ کو چیک کرنا ہو تو اس کے لیے پنڈولم کے دھاگے کی ایک خاص لمبائی مقرر کریں مثلاً آپ نے دودھ میں پانی کی ملاوٹ کا پتہ لگانا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس ہاتھ میں پنڈولم پکڑا ہوا ہے اسی ہاتھ میں خالص دودھ کے چند قطرے کاغذ لفافہ وغیرہ یا کسی شیشی میں ڈال کر پکڑ لیں اور جس دودھ کو چیک کرنا ہے اس کے اوپر پنڈولم کو لٹکائیں۔ لٹکانے کے بعد ردعمل کو نوٹ کریں۔ پنڈولم نے اگر تیزی سے clockwise گھومنا شروع کیا ہے تو یہ ظاہر کرتا ہے دودھ خالص ہے اگر تو گردش کلاک وائز نہیں ہے مطلب کہ ملاوٹ ہے کہ دودھ خالص نہیں ہے۔ اس طرح آپ باقی بہت سی ایسی چیزیں ہیں جن کا خالص اور ملاوٹ شدہ ہونے کا بخوبی پنڈولم کی مدد سے پتہ لگا سکتے ہیں۔

کیا تمام انسان ایک جیسے ہوتے ہیں یا کوئی فرق ہوتا ہے

کیا تمام انسان ایک جیسے ہوتے ہیں یا کوئی فرق ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو حیوانوں کو پرندوں کو ایک ہی مسالے سے پیدا کیا ہے۔ تمام کو اگر دیکھا جائے تو شکل وصورت تو مختلف ہے مگر ان میں اعضائے رئیسہ تقریباً ایک جیسے ہوتے ہیں اور ان میں ایک ہی قسم کے خلیے اعضاء پائے جاتے ہیں۔ جب یہ تمام چیزیں انسان میں مشترکہ ہیں تو کون سی ایسی چیز ہے جو ایک دوسرے سے بالکل الگ تھلگ ایک جداگانہ حیثیت بناتی ہے۔ وہ کون سی ایسی چیز ہے جو ایک دوسرے سے امتیاز کرتی ہے۔

ڈاکٹر ہانمن صاحب نے کہا ہے کہ ہر انسان دوسرے سے جدا ہے اپنی سوچ کی

وجہ سے دماغی خیالات کی وجہ سے مطلب اگر انسانوں میں سوچ خیالات ایک دوسرے سے نہیں ملتے تو ان کا علاج بھی ایک جیسا نہیں ہوگا جس طرح اُس کے خیالات سوچ ہوگی۔ اسی طرح مطابق اس کا علاج ہوگا۔ ہومیوپیتھی نے اس فرق کو واضح کر کے لوگوں کے سامنے پیش کیا ہے۔ ہومیوپیتھی ذہنی خیالات علامات کو بہت اہمیت دیتی ہے۔ مانا کہ تمام انسان ایک جیسے ہیں مگر کیا ان کی سوچ و خیالات ایک جیسے ہو سکتے ہیں۔ نہیں ہر شخص علیحدہ علیحدہ سوچ رکھتا ہے اس کے خیالات جذبات دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ ایک مثال کے طور پر ایک ہی کام کرنے والے دو شخص جو ایک ہی کام کرتے ہیں مطلب کہ وہ دونوں فرنیچر بنانے کا کام کرتے ہیں تو کیا دونوں کے خیالات ایک جیسے ہوں تو جواب ہے نہیں کسی کا کچھ ذہن ہوگا کسی کا کچھ۔ مان لیا کہ دونوں انسان ہیں دونوں کا پیشہ بھی ایک ہے۔ دونوں کے اعضائے رئیسہ بھی ایک جیسے ہیں مگر ان دونوں کی سوچوں میں ذہنوں میں ایک الگ تھلگ مقصد ہوگا۔ سوچ الگ ہوگی۔ خیال الگ ہوگا کوئی کما کر کچھ چاہتا ہوگا کوئی کچھ۔ لہٰذا ان دونوں کے لیے آپ ایک ہی چیز منتخب نہیں کر سکتے۔ مطلب کہ وہ دونوں اگر بیمار ہو جاتے ہیں تو ان کو ایک ہی طرح کی دوائی نہیں دی جا سکتی کیونکہ دونوں میں چاہے بیماری ایک جیسی ہے مگر دونوں کا ذہن تو ایک جیسا نہیں ہے لہٰذا ان کی دواء بھی علیحدہ علیحدہ تجویز کی جا سکتی ہے۔

ہاتھ میں پوائنٹس کی وضاحت

The abouve diagram of the hand, after zampa, will be of use in quick analysis (diagnosis) different parts of the hand are assigoned to correspond with different parts of the body as under.

ہاتھ میں پوائنٹس کی وضاحت کیلئے میں آپ کی خدمت میں تمام پوائنٹس کو علیحدہ علیحدہ وضاحت کے ساتھ لکھ رہا ہوں تا کہ آپ کو اس پوائنٹس کو پڑھنے سمجھنے اور سیکھنے میں

آسانی پیدا ہو۔ سب سے پہلے جو میں آپ کی خدمت میں ڈایاگرام ہاتھ کا پیش کیا ہے وہ پوائنٹ نمبر 1 اور پوائنٹ نمبر 2 اور پوائنٹ نمبر 3 پر مشتمل ہے۔ پچھلے صفحہ جات پر پورا ہاتھ اور اس پر پورے پوائنٹس بنا کر ہر پوائنٹ کے متعلق علیحدہ علیحدہ لکھا ہے مگر شاید اس میں آپ کو سمجھنے میں تکلیف نہ ہو اس لیے میں نے آپ کی آسانی کیلئے اب علیحدہ علیحدہ پوائنٹس اور الگ الگ ڈایاگرام بنا کر سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔ آیئے سمجھتے اور سیکھیں اور دیکھیں کہ ہاتھ میں کیا ہے اور جسم کا کون سا حصہ کس جگہ کو واضح کرتا ہے۔ مثلاً ڈایاگرام پر پوائنٹ نمبر 1 پر ہے۔

پوائنٹ نمبر1:

پوائنٹ نمبر 1 پر Head واضح ہوتا ہے مطلب سر اور سر دماغ وغیرہ اس میں شامل ہے جسم کا بہت بڑا اور بہت اہم حصہ ہے۔ یہ حصہ شہادت کی انگلی کے پہلے پور پر پوائنٹ واقع ہے اس کو پوائنٹ نمبر 1 پر دیا گیا ہے۔

پوائنٹ نمبر2:

پوائنٹ نمبر 2 پر گلا ہے۔ بذریعہ پنڈولم اگر آپ علاج کرتے ہیں تو پنڈولم جب آپ کے ہاتھ پر شہادت کی انگلی کے دوسرے پور پر آئے گا تو وہ تیزی سے گھومے گا اگر گلا میں خرابی ہے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ آپ کا گلا خراب ہے۔

پوائنٹ نمبر3:

پوائنٹ نمبر 3 پر Arms, Hands and Shoulder ہاتھ بازو اور کندھے ہیں اس پوائنٹ کو واضح کرتے ہیں۔ پنڈولم کو اگر اس پوائنٹ پر لایا جائے گا تو اس

میں درد ہے یا کوئی خرابی ہے تو پنڈولم بہت اچھے طریقے سے کلاک وائز گھوم کر آپ کو بتائے گا کہ آپ کے اس حصے میں تکلیف ہے۔ مطلب کہ آپ کے بازو کندھے اور ہاتھ میں کوئی مسئلہ ہے جس کی وجہ سے پنڈولم نے آپ کو ظاہر کر دیا کہ اس میں خرابی ہے۔ یہ بات آپ کے ذہن میں نشین ہو جائے کہ ہاتھ کے پوائنٹ نمبر 1 پر سر ہوتا ہے جو کہ شہادت کی پہلی انگلی کے پور پر واقع ہے۔ شہادت کی انگلی کے دوسرے پور پر Throat ہوتا ہے مطلب کہ گلا شہادت کی انگلی کے تیسرے پور پر بازو ہاتھ اور کندھے واقع ہوتے ہیں طلباء جو پنڈولم سیکھنا چاہتے ہیں وہ ان پوائنٹس کو اپنے ذہن میں ذہن نشین کر لیں تاکہ اس طرح آپ کو کسی پریشانی میں نہ پڑنا پڑے۔

پوائنٹ نمبر 1 پر سر ہے۔
پوائنٹ نمبر 2 پر گلا ہے۔
پوائنٹ نمبر 3 پر بازو، ہاتھ اور کندھے ہیں۔

ڈایاگرام نمبر 2

اب ہم ڈایاگرام نمبر 2 کی طرف بڑھتے ہیں اور اس ڈایاگرام میں کون کون سے پوائنٹس کس کس پور پر واقع ہیں وہ آپ کو بنا کر سمجھاتے ہیں دکھاتے ہیں۔ اگر آپ پنڈولم پر عبور حاصل کرنا اور رکھنا چاہتے ہیں تو ہمیشہ اپنے ذہن کو صاف رکھیے اگر کوئی مریض آپ کے پاس آتا ہے تو اس کو دیکھتے ہی یہ اندازہ لگالینا یا دماغ میں یقین کرلینا کہ آپ کے پنڈولم کو ڈسٹرب کرتا ہے کہ اس کو فلاں فلاں بیماری ہے۔ آپ کی سوچ کے ساتھ آپ کا پنڈولم کام کرتا ہے۔

ڈایاگرام نمبر 2 میں چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی ہے اس تینوں پوروں پر 4 سے 6 نمبر ہیں۔

پوائنٹ نمبر 4:

پوائنٹ نمبر 4 پر سینہ واقع ہے۔ سینے میں اگر کوئی خرابی ہے تو یہ آپ کا پنڈولم آپ کو بتائے گا کہ اس پوائنٹ مسئلے ہے مطلب ہے آپ کا پنڈولم اس پر اپنی گردش کو ظاہر کرے گا۔

پوائنٹ نمبر 5:

Normal Stomach

پوائنٹ نمبر 5 پر Stomach واقع ہے۔ یہ جسم کا بہت اہم حصہ ہے۔ معدہ کی خرابی پورے جسم کی خرابی کا باعث ہوتی ہے۔ اگر معدہ میں کوئی نقص ہوا تو آپ اگر پنڈولم سے چیک کریں گے تو پنڈولم آپ کو اس خرابی کے بارے میں اپنی گردش ظاہر کر کے ضرور بتائے گا۔ طلباء اور پنڈولم کا علم سیکھنے والے ان پوائنٹس کو اپنے دماغ میں اچھی طرح ذہن نشین رکھیں کیونکہ جب آپ کہیں باہر ہیں اور آپ کے پاس آپ کا پنڈولم ہے تو آپ کسی بھی مریض کی بیماری کو دیکھنا چاہتے ہیں تو آپ کو اگر ان پوائنٹس پر عبور ہوگا تو آپ اس بیماری کو بڑے اچھے طریقے سے Diagnose کر سکتے ہیں۔

پوائنٹ نمبر 6:

پوائنٹ نمبر چھ پر واقع ہیں۔ Intestines انتریاں ان میں اگر کوئی خرابی
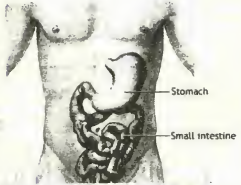
ہے تو آپ اپنا پنڈولم نکالیں مریض کا ہاتھ الٹا کریں اور اس کے ہاتھ پر اپنے پنڈولم کی گردش کو چیک کریں ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی کے پور نمبر 3 پر انتریاں ہوتی ہیں تو پنڈولم چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی کے پور نمبر 3 پر مطلب پوائنٹ نمبر 6 پر پنڈولم اپنی گردش دے گا۔ جو اس بات کی علامت ہے کہ اس پوائنٹ پر کوئی مسئلہ ہے کوئی بیماری ہے۔

مزید آپ کو سمجھانے کیلئے پوائنٹ نمبر 4 پر سینہ ہے۔ پوائنٹ نمبر 5 پر معدہ ہے۔ پوائنٹ نمبر 6 پر انتریاں ہیں۔

ڈایاگرام نمبر 3

پوائنٹ نمبر 7 پر Kidneys, spine ہیں۔

پوائنٹ نمبر 8 پر Sexual Organs ہیں۔

پوائنٹ نمبر 9 پر Thighs, Anus ہیں۔

پوائنٹ نمبر 7:

پوائنٹ نمبر 7 پر واقع ہے Kidneys, spine گردے اور سپائنل کارڈ۔

اگر آپ پنڈولم کو اس پوائنٹ پر لاتے ہیں تو اس پوائنٹ پر پنڈولم اپنی گردش کو ظاہر کرتا ہے تو

یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس پوائنٹ پر کوئی مسئلہ ہے۔ یہ پوائنٹ ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر ہے اور انگلی کا پہلا پور ہے چھوٹی انگلی کے دوسرے پور پر پوائنٹ نمبر 8 واقع ہے۔ اسکی وضاحت پڑھیں۔

پوائنٹ نمبر 8:

پوائنٹ نمبر 8 پر Sexual Organs واقع ہے۔ اس پوائنٹ میں اگر کسی طرح کی خرابی ہوتی ہے تو اس کا پتہ بذریعہ پنڈولم لگایا جاسکتا ہے کہ پوائنٹ نمبر 8 چھوٹی انگلی کا دوسرا پور ہے۔ چھوٹی انگلی کے اس پور پر پوائنٹ نمبر 8 ہے۔ یہ پوائنٹ Sexual Organs کو ظاہر کرتا ہے۔

پوائنٹ نمبر 9:

پوائنٹ نمبر 9 پر Thighs, Anus واقع ہوتا ہے۔ اگر پنڈولم کو اس پوائنٹ پر لایا جائے تو اگر اس پوائنٹ پر کوئی خرابی ہوتی ہے تو پنڈولم یہ بتائے گا کہ اس پوائنٹ پر کوئی مسئلہ ہے اگر کوئی مسئلہ نہ بھی ہو تو بھی یہ بتائے گا کہ یہ حصہ ٹھیک ہے۔ پوائنٹ نمبر 9 چھوٹی انگلی کے تیسرے پور پر واقع ہے۔ طلباء اس پوائنٹ کو بھی اچھی طرح ذہن نشین کر لے تاکہ یہ ہمیشہ ہمیشہ آپ کے دل اور ذہن میں بیٹھ جائے۔

مندرجہ ذیل پوائنٹس پر جو Body Organs موجود ہے وہ درج کر دیے ہیں ان پوائنٹس کو آپ اچھی طرح سمجھ لیں۔ انشاءاللہ کامیابی آپ کو ملتی رہے گی۔

ڈایاگرام نمبر 4:

ڈایاگرام نمبر 4 میں مندرجہ ذیل پوائنٹس ہیں۔ پوائنٹ نمبر 11-10 اور 12 جسم کے کس کس حصے کو ظاہر کرتے ہیں۔

10 Knees
11 Legs
12 Feet

ڈایاگرام نمبر 4 میں شہادت والی انگلی کے ساتھ والی انگلی ہے اس انگلی کے پہلے پور پر پوائنٹ نمبر 10 ہے۔ پوائنٹ نمبر 10 میں کیا ہے اس کو سرخی سے واضح کرتے ہیں۔

پوائنٹ نمبر 10 Knees
پوائنٹ نمبر 11 ٹانگیں
پوائنٹ نمبر 12 پاؤں

پوائنٹ نمبر 10:

پوائنٹ نمبر 10 میں آپ کو پتہ چل گیا ہے کہ پوائنٹ نمبر 10 میں Knees گھٹنے ہیں۔ یہ پوائنٹ شہادت کی ساتھ والی انگلی کا پہلا پور ہے۔ پہلے پور پر Knees ہیں اگر آپ پنڈولم اس پوائنٹ کو چیک کرنے کیلئے لاتے ہیں تو اگر ان میں کوئی مسئلہ ہو تو بذریعہ پنڈولم آپ کو اس کا پتہ چل سکتا ہے۔ اگر آپ نے گھٹنے کی دوائی چیک کرنی ہے تو اس دواء پر پنڈولم جو رزلٹ دیتا ہے وہ بھی آپ پتہ چلا سکتے ہیں کہ کون سی دواء جچتی ہے۔

پوائنٹ نمبر 11:

پوائنٹ نمبر 11 میں ٹانگیں واقع ہیں یہ شہادت والی انگلی کے ساتھ والی انگلی کا دوسرا پور ہے۔ یہ پور پوائنٹ نمبر 11 کو ظاہر کرتا ہے ٹانگوں میں کسی طرح کی تکلیف کو چیک کرنے کیلئے آپ بذریعہ پنڈولم چیک کر سکتے ہیں۔ اگر تو پوائنٹ نمبر 11 میں کوئی تکلیف ہے تو پنڈولم آپ کا بہتر بتا سکتا ہے۔ اس طرح کی جانکاری آپ کیلئے بہت سود مند ثابت ہوتی ہے۔

پوائنٹ نمبر 12:

پوائنٹ نمبر 12 میں پاؤں ہیں مطلب کہ پاؤں پر شہادت والی انگلی کے ساتھ والی انگلی کا پور نمبر 3 ہے اس پور میں پوائنٹ نمبر 12 ہے۔ پوائنٹ نمبر 12 میں پاؤں ہوتے ہیں اگر پاؤں میں کوئی مسئلہ یا تکلیف ہے تو اس کو آپ پنڈولم کی مدد سے چیک کریں تو پتہ چلتا ہے کہ کیا کچھ ہے۔

ڈایاگرام نمبر 5

ڈایاگرام نمبر 5 میں کون کون سے پوائنٹس دیئے گئے ہیں اور یہ پوائنٹس جسم کے کون کون سے حصے کو ظاہر کرتے ہیں اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پوائنٹ نمبر 13:

اس پوائنٹ میں Circulation, Blood, Liver ہوتی ہے۔ اگر آپ پنڈولم استعمال کرتے ہیں تو آپ جب ہاتھ کے اس پوائنٹ پر پنڈولم لایا جاتا ہے تو اگر اس پوائنٹ پر کچھ خرابی ہے تو پنڈولم اس بیماری کو ظاہر کرتا ہے اگر پنڈولم اینٹی کلاک وائز گردش دیتا ہے یا پنڈولم کلاک وائز گردش دیتا ہے تو چلانے والا اچھی طرح سمجھ سکتا ہے کہ اس پوائنٹ پر کیا کچھ ہے۔

پوائنٹ نمبر14 :Bones, Teeth

پوائنٹ نمبر 14 میں ہڈیاں اور دانت ہوتے ہیں۔ اگر آپ کے جسم کا یہ حصہ بیمار ہے مطلب دانت درد ہے یا ہڈیوں میں درد ہے تو آپ اس کو پنڈولم کے ذریعے چیک کریں گے اگر جسم کے ان دونوں حصوں میں کوئی تکلیف ہے تو آپ جونہی پنڈولم اس کے اوپر لائو گے تو یہ فوراً گھومنے لگ جائے گا اور اس کی گردش آپ کو بتائے گی کہ کون سا حصہ میں خرابی ہے۔ پوائنٹ نمبر 14 ڈایاگرام میں واضح کر دیا گیا ہے مزید یہ کہ یہ پوائنٹ شہادت کے

ساتھ والی انگلی کے تیسرے پور کے نیچے واقع ہے۔ مزید راہنمائی اور سمجھنے کیلئے ڈایاگرام کو اچھی طرح ذہن نشین کریں اور اپنے ہاتھ میں ان پوائنٹس کو بنا کر اچھی طرح پریکٹس کرتے جائیں تو انشاءاللہ بہت جلد آپ کو اس پر عبور حاصل ہو جائے گا۔

پوائنٹ نمبر15 :Heart

پوائنٹ نمبر 15 میں جسم کا سب سے اہم حصہ دل ہوتا ہے جو زندہ رہنے کیلئے سب سے اہم عضو ہے۔ یہ ہاتھ میں موجود چھوٹی انگلی کے ساتھ والی انگلی کے تیسرے پور کے نیچے ہوتا ہے ڈایاگرام میں اچھی طرح دیکھا جا سکتا ہے۔ ہارٹ مطلب دل میں کسی خرابی کی صورت میں آپ کا پنڈولم ہاتھ پر جب لایا جائے گا تو یہ ہاتھ پر آتے ہی پوائنٹ نمبر 15 پر گھومنے لگ جائے گا جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ دل میں کسی طرح کی کوئی نہ کوئی خرابی ہے۔

ڈایاگرام نمبر6

ڈایاگرام نمبر6 میں چھوٹی انگلی کے نیچے مطلب تیسرے پور کے نیچے والے ابھار کو پوائنٹ نمبر16 کہا جاتا ہے اس پوائنٹ میں کیا ہے۔

پوائنٹ نمبر16 Nervous system

اگر آپ کسی مریض کو چیک کرتے ہو اس کے ہاتھ پر پنڈولم کو لے کر جاؤ۔ جونہی آپ کا پنڈولم ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے پور نمبر4 مطلب تیسرے پور سے نیچے والے ابھار کو Nervouse system کا ابھار کہا جاتا ہے اس میں اگر کسی طرح کی کوئی خرابی ہے تو پنڈولم آپ کو اس کی تصدیق کر کے بتائے گا کہ اس میں مسئلہ ہے۔ پوائنٹ نمبر16 بہت اہم پوائنٹ ہے طلباء اس پوائنٹ پر خصوصی توجہ دیں۔

ڈایا گرام نمبر 7:

17 زیر بحث پوائنٹ

پوائنٹ نمبر 17 Muscle Nose etc
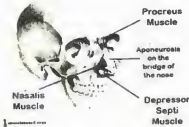
پوائنٹ نمبر 17 جسم کے جو حصے آتے ہیں مسلز اور ناک وغیرہ یہ پوائنٹ ہاتھ کے پوائنٹ نمبر 16 سے نیچے واقع ہے اس کو پوائنٹ نمبر 17 کہا جاتا ہے۔ Musscles, Nose, etc اس میں شامل ہوتے ہیں۔ اگر ان میں کسی طرح کی کوئی خرابی ہوتی ہے تو یہ آپ اگر مریض ہیں تو آپ خود محسوس کر سکتے ہیں اگر آپ کے پاس کوئی مریض آتا ہے تو وہ آپ کو یہ بول دیتا ہے کہ آپ خود چیک کریں کہ مجھے کیا ہے تو جب آپ بذریعہ پنڈولم اس مریض کا معائنہ کریں گے تو جب آپ ہاتھ کہ پوائنٹ نمبر 17 پر پہنچیں گے تو پنڈولم اس میں خرابی کو ظاہر کرے گا اس سے آپ مریض کی تشخیص کر سکتے ہو کہ اس میں کیا مسئلہ ہے اور پھر آپ اپنے مریض کو بتا سکتے ہو کہاں اس کو یہ مسئلہ ہے۔ یہ تب ہی ممکن ہے جب آپ کو ہاتھ میں موجود تمام پوائنٹس پر عبور حاصل ہوگا اور آپ پنڈولم کو اچھی طرح چلانا جانتے ہوں گے۔ سمجھ رکھتے ہوں گے تو آپ یقیناً ایک کامیاب ڈاکٹر ہوں گے، پوائنٹ نمبر 17 جو ہے وہ چھوٹی انگلی کے تیسرے پورے سے نیچے 16 نمبر ابھار سے بھی نیچے واقع ہے اس کو اچھی طرح اپنے ذہن میں نقش کریں تا کہ بوقت ضرورت آپ بڑی آسانی سے اس پوائنٹ سے اپنے پنڈولم کی مدد سے نشان دہی کر سکتے ہیں۔

ڈایا گرام نمبر:8

پوائنٹ نمبر 18 Stomach اور Chest کے متعلق یہ پوائنٹ ہے۔
اس پوائنٹ نمبر 18 میں معدہ اور سینہ آتا ہے معدہ اور سینہ میں اگر کوئی بیماری ہے یا کوئی مسئلہ ہے تو اس کو چیک کرنے کا طریقہ اپنا پنڈولم اٹھائیں۔ مریض کا ہاتھ رکھوائیں۔ پاؤں اس کے علیحدہ علیحدہ کروائیں۔ آپس میں مطلب ملے نہ ہوں۔ پاؤں زمین پر ہونے چاہئیں جونہی پنڈولم ہاتھ پر پھرتا پھراتا جب ہاتھ کے پوائنٹ نمبر 18 پر آئے گا جو کہ ہاتھ کے پہلے کنگن سے پیچھے ہے تو اس پوائنٹ میں معدہ اور سینہ میں اگر تو کوئی خرابی ہے تو پنڈولم آپ کو اپنی گردش ظاہر کر کے اس کے بارے مطلع کرے گا کہ اس حصہ میں خرابی ہے۔ پھر چیک کرنے والا شخص اگر ڈاکٹر ہے تو پھر وہ بذریعہ پنڈولم اس مرض کے متعلق دوا بھی منتخب

کریں گے اور آپ یہ طریقہ استعمال کر کے آپ بڑے اچھے طریقے سے بیمار شدہ حصہ کا علاج کر سکتے ہیں اور اپنے مریض کو صحت یاب کر سکتے ہیں۔
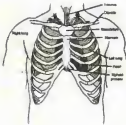
پوائنٹ نمبر 18 میں معدہ اور سینہ ان کے بارے اوپر درج کر دیا گیا ہے۔ مزید سمجھنے اور سیکھنے کیلئے آپ کی ذہانت اور قابلیت پر منحصر ہے یا آپ اس مقصد کیلئے آپ کوئی استاد منتخب کر سکتے ہیں۔ کسی قابل شخص جو اس پر عبور رکھتا ہو اس سے راہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

ڈایاگرام نمبر 9:

ڈایاگرام نمبر 9 میں ہم گلا Throat پر جانکاری حاصل کرتے ہیں کہ یہ ہاتھ میں کس مقام پر واقع ہے تو قارئین پیارے طلباء اور شائقین ہومیوپیتھی ہاتھ میں زہرہ کے

ابھار پر واقع ہوتا ہے پامسٹری کا علم رکھنے والے اور ہاتھ کے بارے میں جانکاری رکھنے والوں کو بخوبی اندازہ ہو گیا ہوگا کہ زہرہ کا ابھار کون سا ہوتا ہے۔ مزید رہنمائی دیتا چلوں تو آپ کے ہاتھ کا جو انگوٹھا ہوتا ہے انگوٹھے کا جو تیسرا پور ہے اس سے نیچے جو ابھار واقع ہوتا ہے اور اس کو زہرہ کا ابھار بھی کہا جاتا ہے اس ابھار پر پوائنٹ نمبر A واقع ہے جو کہ جسم کے ایک اہم حصہ Throat مطلب گلے کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر گلا خراب ہے تو آپ بہتر طریقے سے ایک تو بیماری کی تشخیص کر پاتے ہیں اور دوسرا اس کی ایک اچھی اور بہتر طریقے سے دواء بھی منتخب کر سکتے ہیں۔

ایک قابل غور بات کہ پوائنٹ نمبر 19 ہاتھ میں دو جگہ پر آتا ہے مکمل ڈایاگرام دیکھ کر پتہ چلایا جا سکتا ہے مگر پھر بھی میں آپ کو اس کے بارے مزید سمجھاتا ہوں کہ پوائنٹ نمبر 19 کیوں دوبارہ آتا ہے اور کس کس جگہ کو مطلب کے جسم کے حصہ کو ظاہر کرتا ہے پوائنٹ نمبر 19 میں ایک پوائنٹ نمبر 19 ہے اور دوسرا پوائنٹ نمبر 19A ہے۔ پوائنٹ نمبر 19 گلا کو ظاہر کرتا ہے اور پوائنٹ نمبر General Vitality 19A کو ظاہر کرتا ہے مطلب کہ پوائنٹ نمبر 19 جو ہے وہ زہرہ کے ابھار مطلب کے انگوٹھے کے پہلے پور سے اوپر واقع ہے دونوں میں کیا چیز آپ کو مختلف لگ رہی ہے سمجھدار تو بخوبی اس کو سمجھ گئے ہوں گے پوائنٹ نمبر 19 اور پوائنٹ نمبر 19A میں بہت فرق ہے پوائنٹ نمبر جو انیس ہے وہ گلے کو ظاہر کرتا ہے اور پوائنٹ نمبر انیس اے پر پوائنٹ آپ نے ڈایاگرام میں بھی دیکھا ہوگا کہ یہ General Vitality کو ظاہر کرتا ہے۔

Special attention should be paid to reactions at 8, or between points 19a and 7, when the hand is held palm uppermost; in females you willl get an alternation on the general polarity at these points during the menstrvation period this is explained in the next part of the course.

میرا ذاتی کیس اور پنڈولم کی کامیابی

ایک بچی کی عمر تقریباً چھ ماہ ہے اچانک بہت کمزور کر دینے والے موشن لگ جاتے ہیں۔ ساتھ تے بھی آتی رہی پہلے تو علاج کیا جاتا رہا گھر یلو ٹوٹکوں والا۔ پھر جب طبیعت نہ سنبھل پائی تو شہر کے چائلڈ سپیشلسٹ کے پاس لے جایا گیا۔ اس نے ڈرپ لگائی، انجکشن لگائے، سیرپ وغیرہ تجویز کر ڈالے۔ استعمال سے کوئی افاقہ نہ ہوا تو دوسرے دن پھر اسی ڈاکٹر کے پاس چیک کروانے کیلئے لے جایا گیا۔ مگر کوئی افاقہ نہ ہوا۔ پورا ہفتہ اسی ڈاکٹر نے بچی کا علاج کیا مگر اس بچی کو شفاء نہ ہوئی تو ڈاکٹر بدل لیا گیا۔ میں تب اپنے گھر نہیں تھا، شہر سے باہر تھا۔ ڈاکٹر اور دوائی بدلنے کے باوجود بچی کو کوئی فرق نہ پڑا میں جب گھر پہنچا تو ساری صورتحال سے مجھے آگاہ کیا گیا اور تمام بچی کی ہسٹری سنائی گئی۔ میں نے بچی کی تمام ہسٹری سن لی اور اس بچی کی ماں سے چند سوال کیے تو ان کا کہنا تھا کہ میرا دودھ کم اترتا ہے جس کی وجہ سے مجھے اس کو گائے کا دودھ پلانا پڑتا ہے اور یہ سلسلہ تقریباً تین ماہ سے جاری ہے۔ میں نے بچی کی ماں سے کہا کہ جس گائے کا آپ دودھ اس کو پلاتے ہو اس گائے کے دودھ کے چند قطرے اور جو آپ ساتھ اپنا دودھ پلاتی ہیں اس کے چند قطرے نکال کر لائیں تو وہ لے کر آئی تو میں نے بچی کی زبان سے صاف ستھرے کاغذ پر بچی کا لعاب دہن لگایا اور دونوں دودھ کے قطرے میرے پاس پڑے تھے ان کے ساتھ مطلب برابر وہ نمونہ جو بچی کے منہ سے لیا گیا تھا رکھا اور اپنا پنڈولم اٹھایا اور دونوں دودھ کی بوندوں کو چیک کیا۔ علیحدہ علیحدہ تو گائے کا دودھ تو اس میں خرابی کو پنڈولم نے ظاہر کیا۔ ماں والے دودھ کو اور گائے والے دونوں کو دوبارہ چیک کیا گیا مگر پنڈولم نے ماں والے دودھ کو بالکل ٹھیک قرار دیا اور گائے والے دودھ پر میرے پنڈولم نے بڑی تیزی سے اینٹی کلاک وائز گردش ظاہر کی جو اس بات کا ثبوت تھا کہ گائے کا دودھ بچی کو موافق نہیں ہے میں نے گائے کا دودھ بچی کو بند کروانے کا کہا اور کسی اور بھینس یا گائے کا دودھ لانے کو کہا جو اس بچی کو پلایا جا سکے۔ جب دوسری گائے کا دودھ لایا گیا تو اس پر میرے پنڈولم نے کلاک وائز اپنی گردش کو ظاہر کیا جو اس بات کی علامت تھا کہ یہ دودھ بچی کیلئے موافق ہے۔ لہٰذا میں نے بچی کو

ماں کا دودھ جو تھوڑا بہت جتنا بھی آ رہا تھا وہ اور دوسری گائے کا دودھ پلانے کی تلقین کی۔ پہلے ہی روز بہت افاقہ ہو گیا۔ اگلے روز بچی کی حالت بہتر ہو گئی اور تیسرے دن بچی بالکل تندرست ہو گئی۔ یہ میرا بہت کامیاب کیس اور تجربہ شدہ کیس تھا کہ پنڈولم نے دودھ میں خرابی کو ظاہر کیا جو کے عام حالات میں اور دیکھنے اور پینے میں بالکل ٹھیک تھا۔ اس دودھ میں ایسا کیا کچھ تھا جو عام طور پر نہیں پتہ چل رہا تھا۔ حالانکہ وہی گائے کا دودھ وہ بچی مسلسل دو ماہ سے پیتی بھی رہی تھی۔ پہلے اس دودھ سے یہ مسئلہ کیوں نہ بنا جواب اسی گائے کے دودھ سے بن گیا تھا تو اب میرا مقصد تھا کہ ایسا کیوں ہوا ہے اور اس کی وجہ کیا ہے۔ اب باری تھی گائے کے لواحقین کی ہسٹری مطلب گائے کے متعلق لینے کی۔ جب ان لوگوں سے گائے کی ہسٹری لی گئی تو انہوں نے بتایا کہ پہلے یہ دودھ لے کر جاتے رہے تقریباً کچھ دنوں سے ہماری گائے کو کچھ دن گزر گئے ہیں آسان لفظوں میں آپ کو سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں مطلب کہ ہمارے گائے دودھ تو دے رہی ہے مگر یہ Pregnant ہو گئی ہے۔ گائے کی اس پریگنیسی کی وجہ سے اس کے دودھ میں کچھ ہارمون شامل ہو کر آنے لگ گئے تھے جو کہ بچی کے لیے موافق نہیں تھے جس کی وجہ سے بچی جب وہ دودھ پیتی تو بیمار ہو جاتی۔ دودھ کی طاقت بھی بڑھ چکی تھی اور اس میں ہارمون وغیرہ شامل ہونے کی وجہ سے وہ دودھ نقصان دے رہا تھا۔ پنڈولم نے میرا یہ کیس حل کر دیا اور وہ بچی ٹھیک ہو گئی۔ اب وہ بچی بالکل ٹھیک ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو اور اس کے والدین پر اپنا کرم اور فضل رکھے اور اُن کا سایہ ان کے بچوں پر قائم دائم رکھے۔ (آمین)۔

انسان کے سائن زندہ رہتے ہیں

انسان کے سائن Sign مطلب Signature ہمیشہ زندہ رہتے ہیں۔ 50 سالہ ہوں یا چاہے 5 سو سال پرانے ہوں تو صدیوں پرانے ہوں وہ جب بھی آپ چیک کریں گے تو آپ کو زندہ ملیں گے۔ زندہ سے مراد کسی شخص کے کیے ہوئے سائن کا بذریعہ پنڈولم چیک کیا جائے تو اسی شخص کے ساتھ ہی وہ پازیٹو رزلٹ دیں گے۔ جس کے ہوں گے بات ذرا تھوڑی سی مشکل ہے۔ سمجھ نہیں آئی ہو گی۔ مزید آپ کو سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔

آپ کا نام عامر ہے آپ نے پرچی پر اپنے سائن کر دیئے میرا نام عاطف ہے میں نے پرچی پر سائن کر دیئے دو بندے آپ اور اپنے ساتھ ملائے مطلب کہ ان کے بھی سائن کروائے جس طرح کی پرچی آپ کی تھی بالکل اسی طرح کی ہر ایک کی ہونی چاہیے۔ مطلب کہ اس کے اوپر کوئی نشان نہیں ہونا چاہیے۔ جسے سائن کرنے والا پہچانتا نہ ہو دو بندے آپ نے اپنے ساتھ جو شامل کیے ان میں سے ایک کا نام طالب ہے اور دوسرے کا نام احمد ہے۔ ان دونوں نے بھی پرچیوں پر سائن کر دیئے اب آپ کے پاس دو نہیں بلکہ چار لوگوں کی پرچیاں سائن شدہ موجود ہیں جن میں نمبر 1 پر عامر ہے، نمبر 2 پر عاطف ہے، نمبر 3 پر طالب ہے، نمبر 4 پر احمد ہے۔ یہ وہ چار لوگ ہیں جن کے سائن آپ کے پاس ہیں۔ اب آپ ان چار پرچیوں کو آپس میں مکس کر دیں۔ پتہ نہ چلے کہ کس کی کون سی پرچی تھی۔ اب آپ کے پنڈولم کی آزمائش کی باری ہے کہ وہ آپ کے سائن آپ کے ہاتھ اور آپ کے جسم میں موجود ریڈی ایشن کو کیسے پہچانتا ہے۔ اب آپ چاروں پرچیوں کو ایک میز پر علیحدہ علیحدہ تھوڑے فاصلے پر رکھ دیں اور اپنے سامنے پہلے نمبر پر جو شخص ہے عامر ہے اس کو بٹھائیں وہ آپ کے سامنے ایک کرسی پر بیٹھا ہونا چاہیے۔ اس کے پاؤں دونوں زمین پر لگے ہونے چاہیے اور ان دونوں کے درمیان میں تھوڑا فاصلہ بھی ہونا چاہیے۔ اب آپ عامر کا سیدھا ہاتھ پرچیوں کے ساتھ میز پر رکھوائیں اور اپنا پنڈولم اٹھائیں۔ باری باری ہر پرچی کے اوپر پنڈولم لاتے جائیں۔ جس پرچی پر عامر کے سائن ہوں گے اس پرچی پر پنڈولم کلاک وائز گھومنے لگ جائے گا اس کو آپ ایک دفعہ دوبارہ پھر اسی طریقے سے ہر پرچی کے اوپر لاتے جائیں آپ دیکھیں کیا رزلٹ ملتا ہے۔ دوبارہ پھر گھومنے سے پنڈولم نے اسی پرچی پر اپنی پازیٹو گردش کو ظاہر کیا جس پر پہلے کیا تھا یہ آپ کا تجربہ بھی ہے اور امتحان بھی، اب آپ اس پرچی کو کھولیں تو جب وہ پرچی کھلتی ہے تو اس پر عامر صاحب کے ہی سائن تھے۔ آپ کے سامنے جس سے ریڈی ایشن ہو کر آپ کے جسم کی طرف جا رہی تھی اور جسم سے سائن والی پرچی کی طرف تو پنڈولم نے آپ کے سائن کو زندہ کر ڈالا نہ جو آپ نہیں کر سکتے تھے۔ مطلب کہ آپ اگر پنڈولم کے بغیر اس چاروں پرچیوں میں سے کوئی اپنے ہاتھ سے پرچی اٹھاتے تو آپ کوئی غلط پرچی اٹھا سکتے تھے مگر پنڈولم نے آپ کے نام

کی پرچی آپ کو تلاش کر کے دی۔ اس طرح میرے خیال میں پنڈولم اس امتحان میں کامیاب ہوا۔ اسی طریقے سے آپ باقی تینوں لوگوں کی بھی سائن شدہ پرچی تلاش کر سکتے ہیں۔ طریقہ کار ویسا ہی ہے جو اوپر درج کیا گیا ہے۔ مطلب اب اسی کو اٹھا کر اس کی جگہ باقی تین بندوں میں سے کسی کو بٹھا کر کھلی ہوئی پرچی کو دوبارہ فولڈ کر کے دوسرے بندے پر بھی اس کا تجربہ کر سکتے ہیں تو انشاء اللہ پنڈولم آپ کے مکس شدہ پرچیوں میں سے آپ کی پرچی پر آپ کے سائن ہوں گے ڈھونڈ نکالے گا۔

موبائل فون کون سا ٹھیک ہے کون سا خراب

پیارے محترم قارئین اگر آپ موبائل فون کے بارے میں جانکاری لینا چاہتے ہیں کہ کون سا موبائل فون ٹھیک ہے اور کون سا خراب۔ مطلب کہ آپ دو یا تین عدد موبائل

لائے اوران میں سے کسی میں کوئی بڑی خرابی جس کا پتہ پنڈولم استعمال کرنے والے کو نہیں چلنا چاہیے۔ وہ تینوں موبائل فونز کو میز پر رکھیں اور پنڈولم چلانے والے شخص کو کہیں کہ وہ چیک کرے کہ ان میں سے کون سا موبائل فون ٹھیک ہے۔ کون سا موبائل فون خراب ہے تو پنڈولم چلانے والا شخص میز پر پڑے ہوئے تینوں موبائل فونز پر پنڈولم چلا کر دیکھے گا جو موبائل فون خراب ہوگا اس پر پنڈولم اپنی گردش کو ظاہر کرے گا مطلب کہ پنڈولم اینٹی کلاک وائز گھومنے لگے گا۔ موبائل فون ٹھیک ہوگا تو اس پر پنڈولم کلاک وائز گردش کرے گا۔

مطلب کہ پازیٹو اس کو سمجھانے کیلئے مثال پیش کرتا ہوں۔

درست موبائل فون، اس کی گردش دیکھیں۔

یہ جو موبائل فون تھا یہ ٹھیک تھا اب دوسرے دو موبائل فون کو چیک کرتے ہیں کہ وہ درست ہیں یا کوئی خرابی ہے۔ آپ پنڈولم باری باری اوپر کریں دونوں میں سے آپ کے

پنڈولم نے ایک موبائل فون پر اینٹی کلاک وائز بہت تیزی سے گردش کو ظاہر کیا اور دوسرے پر گردش تو پازیٹو تھی مگر بہت ہلکی تھی مطلب کہ ایک موبائل جس پر پنڈولم اینٹی کلاک وائز گھوما وہ تو بالکل خراب ہے اور جس موبائل فون پر اس نے کلاک وائز گردش بہت ہلکی مطلب slow ظاہر کی اس موبائل فون میں کچھ خرابی ضرور ہے۔ ورنہ اس پر بھی اپنی گردش کو مکمل اور بہتر طریقے سے ظاہر کرتا اس کو سمجھنے کیلئے موبائل فون پر پنڈولم کی ضرورت کو نوٹ کریں۔ آپ کو خود سمجھ آجائے گی اگر آپ پنڈولم خود چلانا اور سمجھتے ہیں تو آپ کو کسی طرح کی پریشانی نہیں ہوگی۔

سگریٹ نوشی کے متعلق پنڈولم کا نتیجہ

سگریٹ نوشی پوری دنیا میں کی جاتی ہے، ہوتی ہے اور ہو رہی ہے۔ کیا پنڈولم اس کے متعلق کوئی رائے یا کوئی ردعمل ظاہر کرسکتا ہے۔ اگر اس کے متعلق پنڈولم سے رائے لی جائے تو کیا طریقہ اختیار کرنا ہوگا اور وہ کیا ہے۔ مطلب سگریٹ نوشی فائدے مند ہے، نقصان دہ ہے۔ اس کے بارے میں پنڈولم کا نتیجہ اخذ کرتا ہے۔ ہر شخص جانتا ہے کہ سگریٹ نوشی کا نقصان ہے۔ اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ کچھ بیماریاں ایسی ہوتی ہیں جن کو ٹھیک کرنے کیلئے ہم تمباکو کو بذریعہ دواء کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور اس کو استعمال کرنے سے مرض ٹھیک ہو جاتا ہے مگر کیا سگریٹ نوشی یا تمباکو نوشی فائدے مند ہے تو اس شخص پر میں آپ کو ایک مثال اور پنڈولم کے ذریعے چیک کرکے دکھاتا ہوں۔ ایک شخص کو بلائیں جو سگریٹ نہیں پیتا اس کے ہاتھ میں آپ سگریٹ کی پوری ڈبیا پکڑا کر اس کو بذریعہ پنڈولم چیک کریں۔

شخص جو ہم نے بلایا اس کو بذریعہ پنڈولم سگریٹ کی ڈبی پکڑا کر اس کے ہاتھ کے اوپر پنڈولم لایا گیا اور چیک کیا گیا پنڈولم جب ہاتھ کے اوپر آیا تو پنڈولم نے کون سی حرکت کون سی موومنٹ کو ظاہر کیا۔ جناب پنڈولم نے اینٹی کلاک اپنی موومنٹ کو بہت تیزی سے گھوم کر ظاہر کیا۔ مطلب کہ پنڈولم نیگیٹو گھوما جس نے ظاہر کیا کہ اس شخص کیلئے یہ چیز نقصان دہ ہے۔

اب آپ ایک ایسے شخص کو بلائیں جو سگریٹ پیتا ہو اور اگر وہ سگریٹ نہ پیئے تو اس شخص کو قبض ہو جاتی۔ جب وہ سگریٹ پی لیتا تو اس کی قبض ٹھیک ہو جاتی۔ اب آپ اس طرح کے شخص کے ہاتھ میں سگریٹ کا پیکٹ پکڑا کر بذریعہ پنڈولم اس کو چیک کریں تو پنڈولم کیا رزلٹ دے گا۔ مطلب کلاک وائز گھومے گا یا اینٹی کلاک وائز گھومے گا۔ میں نے اس پر تجربہ کیا جو آپ سوچ رہے ہیں میں بھی تجربہ لینے سے پہلے ایسے سوچتا تھا کہ پنڈولم اس شخص پر کلاک وائز گھومے گا مطلب کہ اس پر پازیٹو رزلٹ دے گا مگر ایسا نہیں ہوا وہ چیز جو نقصان دہ ہے وہ پنڈولم کو کیسے رزلٹ دے دے کہ یہ آپ استعمال کریں، جی جناب جب میں نے اس پر تجربہ کیا تو اس شخص پر پنڈولم نے اینٹی کلاک رزلٹ دیا کہ یہ سگریٹ اس شخص جس کو قبض تھی اس کیلئے بھی فائدے مند نہ تھی پھر میں نے اس شخص پر ایک اور تجربہ کیا سگریٹ کے پیک کو کھولا اور اس میں سے ایک سگریٹ اس کے ہاتھ میں پکڑا کر دوبارہ

پنڈولم اٹھایا اور جونہی پنڈولم سگریٹ والے ہاتھ کے اوپر گیا تو اس نے بہت تیزی سے کلاک وائز گھومنا شروع کر دیا میں حیران بھی ہوا مگر خوش بھی تھا کہ پورے پیکٹ پر تو یہ نیگیٹو رزلٹ دیتا ہے مگر ایک سگریٹ پر اس نے پازیٹو رزلٹ دیا مطلب کے دواء کے طور پر وہ اس کو استعمال تو کر سکتا تھا مگر عادتاً اس کیلئے یہ سگریٹ کا پیکٹ تو نقصان دہ تھا مگر وہ ایک سگریٹ اس کیلئے مفید ثابت ہوئی مگر میں پھر بھی اس حق میں نہیں تھا کہ وہ شخص اس سگریٹ کو دواء کے طور پر استعمال کریں تو اس کا حل ایک ہومیوپیتھ سے بہتر کون جان سکتا ہے کہ اس کا حل کیا ہے۔ بانی ہومیوپیتھی جناب ڈاکٹر سموئیل ہانمن نے ہمیں کیا سکھایا کیا بتایا اس کے طریقہ کار پر عمل کر کے ہم اس شخص کی اس سگریٹ والی عادت اور جو دوائی کے طور پر استعمال ہو رہی تھی اس کو تمبا کو سے قلیل ترین دواء بنا کر اس شخص کو وہ دواء کچھ دن کھلانے سے اس کی عادت کو اور اس کی قبض والی دواء کو جو سگریٹ نہ پینے کی وجہ سے ہوتی ہے ہمیشہ کیلئے ختم کر سکتے ہیں تو میں نے اس شخص کو تمبا کو سے قلیل ترین مقدار میں تمبا کو کا ٹینکچر بنا کر اس کو یہ دواء کھلائی اور چند دنوں میں اس کو سگریٹ کی طلب ختم ہو گئی اور قبض نہ پینے کی وجہ سے ہوتی تھی اس سے بھی اس شخص کو چھٹکارا مل گیا۔

انڈے کیسے چیک کریں کہ ٹھیک ہیں۔

انڈے کس طرح چیک کیے جاتے ہیں کہ وہ ٹھیک ہیں کہ نہیں۔ یہ آپ سب جانتے ہیں۔ ہمارے ہاں یہ رواج ہے کہ کچے انڈے کو ہلا کر چیک کیا جاتا ہے کہ وہ ٹھیک ہے یا خراب تو اس کا طریقہ کار یہ ہوتا ہے کہ انڈے کو پکڑ کر ہلاتے ہیں اگر تو اس میں جو مواد ہوتا ہے وہ پہلے تو کان کے پاس لگا کر اس کی آواز کو چیک کیا جاتا ہے اگر آواز آتی ہے تو یہ نظریہ قائم کرتے ہیں کہ اس کے بارے میں یہ کہ انڈا خراب ہے تو کیا یہ طریقہ کار درست ہے۔ کیا آپ اس طریقہ کار پر مطمئن ہیں تو میں نے اس طریقہ کار کے متعلق چند لوگوں کے نظریات جانے تو اس میں سے کچھ لوگوں نے اس طریقہ کار کو درست قرار دیا اور کچھ لوگوں نے اس طریقہ کار کے متعلق کوئی مثبت جواب نہیں دیا اور چند لوگوں نے اس کو غلط قرار دیا۔ کیا انڈے ٹھیک ہیں یا خراب۔ اس کے متعلق پنڈولم سے رہنمائی حاصل کی

جاسکتی ہے۔ جی ہاں کیوں نہیں اس کے بارے میں پنڈولم سے رہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ اس کیلئے آپ ایسے دو لوگ اکٹھے کریں جن کی پہلے والے طریقہ کار کے متعلق مختلف نظریات تھے۔ مطلب کے کسی نے کہا کہ ہاتھ سے ہلا کر انڈے کو چیک کرنا درست ہے کسی نے کہا اس کے متعلق کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کسی نے کہا یہ طریقہ بالکل غلط ہے اب آپ نے اس کو پنڈولم کے ذریعے چیک کرنا ہے تو اس کے لیے آپ ان تینوں لوگوں کو اپنے پاس بٹھائیں اور دو خراب انڈے لیں اور چار انڈے ٹھیک ہوں اور دو انڈے ایسے لیں جن کے متعلق آپ کو بھی پتہ نہ چل رہا ہو کہ وہ ٹھیک ہیں کہ نہیں۔ ان تمام کو اپنے میز پر مکس کر کے رکھیں اور وہ افراد جن نے اپنی اپنی رائے دی ہوئی تھی ان کو بھی اپنے پاس بٹھائیں اور آپ اپنا پنڈولم اٹھائیں اور باری باری ان انڈوں کو چیک کرتے جائیں اگر تو پنڈولم تمام انڈوں پر کلاک وائز گھومتا جائے تو اس کا مطلب ہے کہ ان پر پنڈولم نے پازیٹو گردش ظاہر کر کے یہ بتایا ہے کہ یہ تمام انڈے ٹھیک ہیں اگر کسی انڈے پر پنڈولم نے نیگیٹو گردش ظاہر کی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ کا پنڈولم اینٹی کلاک وائز گھوما ہے جس کا مطلب ہے کہ وہ انڈے خراب ہیں تو پھر ان کو ہلا کر اچھی طرح تسلی کریں کہ پنڈولم نے اپنی گردش دکھا کر جو نتیجہ اخذ کیا ہے وہ درست ہے یا ہلا کر کان کو آواز سنانے والا درست ہے۔ میرے خیال میں پنڈولم والا درست ہے۔

چوٹ لگنے کے بعد دواء منتخب کرنے کا طریقہ

آپ کو کسی بھی وجہ سے کوئی چوٹ لگ جاتی ہے اور آپ اس چوٹ کی وجہ سے شدید درد محسوس کر رہے ہیں تو آپ اس درد کو روکنے کی کوئی دواء کھانا چاہتے ہیں۔ مگر آپ اس کے لیے کون سی دواء کھائیں۔ اس کے متعلق پریشان ہیں۔ مطلب کہ درد روکنے والی تین قسم کی دوائیں آپ کے پاس ہیں۔ ان میں ایلوپیتھک دواء مطلب انگریزی دواء بھی مہیا ہے اور آپ کے پاس اس وقت ہومیوپیتھک کی درد والی دواء بھی موجود ہے اس کے علاوہ آپ کے پاس دیسی دواء بھی موجود ہے مگر آپ کشمکش میں مبتلا ہیں کہ ان تینوں میں سے کون سی دواء کھائی جائے اور کس دواء سے جلدی افاقہ ہوگا تو اس کا حل آپ کے پاس نہیں ہے۔ آپ کو اس بارے میں کوئی سمجھ نہیں آرہی تو پنڈولم آپ ان تینوں موجود دواؤں میں سے بہتر دواء جو ہوگی اس کو منتخب کر دے گا۔ اس کے لیے بھی وضاحت کرتا ہوں۔

آپ کے پاس تینوں دواؤں کے ڈبے موجود ہیں۔ آپ ان تینوں کو میز پر رکھیں اور اپنا یا اپنے مریض کا آپ نے چیک کرنا ہے۔ اس کے تھوک کا نمونہ یا خون کا نمونہ یا ناخن کا نمونہ یا بذات خود طریقہ کار کے مطابق کریں تو پنڈولم انشاء اللہ اس سے آپ کو دواء منتخب کر دے گا جو پنڈولم کو بہتر اور آپ کے حق میں بہتر اور آپ کے لیے فائدہ مند ہوگی۔

کیا چائے آپ کے لیے مفید ہے یا نہیں؟

کیا چائے میں ایسا کچھ ہے جو آپ کیلئے مفید ہے یا کچھ اس میں ہے جو آپ کیلئے نقصان دہ ہوتا ہے۔ چائے میں کیفین ہوتی ہے بعض اوقات اس کی ضرورت ہوتی ہے ورنہ اس کی کوئی خاص ضرورت جسم کو نہیں ہوتی بلکہ یہ انسان کیلئے 80 فیصد نقصان دہ ہے۔ پھر بھی چائے کو آپ بذریعہ پنڈولم چیک کر سکتے ہیں۔ اگر تو آپ کے جسم کو اس کی ضرورت اس وقت ہوئی تو یہ آپ کو اپنی پازیٹو گردش ظاہر کر کے بتائے گا کہ یہ آپ کیلئے اس وقت فائدہ مند ہے۔ اگر آپ کے جسم کو اس کی ضرورت نہ ہوئی تو پنڈولم اپنی نیگیٹو گردش دے گا مطلب کہ پنڈولم اینٹی کلاک وائز گھومے گا جو یہ بتا رہا ہے کہ اس کی آپ کو ضرورت نہیں ہے۔

اگر تو پنڈولم بالکل سیدھا مطلب جھولے کی طرح حرکت دیتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ اگر استعمال کرنا چاہتے ہیں تب بھی ٹھیک اگر نہیں کرنا چاہتے تو بھی ٹھیک۔ آپ نہ کریں۔ پنڈولم سے آپ ہر اس چیز کا مشاہدہ کر سکتے ہیں جس پر آپ کو کوئی شک ہو مطلب کہ فلاں چیز سے مجھے نقصان ہے تو اس کا پتہ چلانے کا بہترین حل آپکا پنڈولم ہے جو آپ کو اس کے متعلق واضح کر دیتا ہے۔

طریقہ کار چائے چیک کرنے کا؟

چائے آپ کیلئے مفید ہے کہ نہیں اس کو چیک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ جس کو چیک کرنا ہے چائے پکا کر کپ یا پیالی میں ڈال کر اس کے ہاتھ پکڑاؤ اور اس کو کرسی پر بیٹھا دو اور پنڈولم اٹھا کر چائے والے شخص کے دونوں پاؤں زمین پر ہونے چاہئیں اور ایک ہاتھ میں کپ اور دوسرے ہاتھ کو اس کی دوسرے ران پر ہونا چاہیے۔ پنڈولم چائے والے کپ پر لے کر جاؤ اور پنڈولم اپنی کون سی گردش دیتا ہے اس کو چیک کرنا ہے اگر تو پنڈولم نے کلاک وائز گردش دی مطلب یہ پازیٹو ہے اس کیلئے مفید ہے اگر اینٹی کلاک وائز گردش دی تو اس کا مطلب ہے کہ نیگیٹو ہے۔ مفید نہیں ہے۔

اگر پنڈولم نے نیگیٹو گردش دی نہ پازیٹو گردش دی تو اس کا مطلب کہ اس کی گردش پر غور کرنا ہوگا کون سی گردش دیتا ہے۔ اگر سٹیٹ گردش دیتا ہے تو اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ چائے اس کیلئے مفید ہے۔

میڈیکل ریڈی الیستھیسیا کا کیا مطلب ہے؟

میڈیکل ریڈی الیستھیسیا کا کیا مطلب ہے تو ہمارے قارئین یہ بات آپ سمجھ رہے ہوں گے کہ جب لفظ ریڈی الیستھیسیا استعمال ہوتا ہے تو پنڈولم اور اس کے متعلق پوری ایک وضاحت سمجھنے والوں کے دماغ میں واضح ہو رہی ہوتی ہے۔ ریڈی الیستھیسیا یا ڈوزنگ کی اصلاح ایک ہی معنوں میں ہم کرتے ہیں۔ استعمال اور ہوتی ہے لیکن لفظ میڈیکل جب لگتا ہے تو ہر وہ شخص جو تھوڑا بہت علم رکھتا ہے وہ سمجھ جاتا ہے۔ مطلب جب ریڈی الیستھیسیا کے ساتھ میڈیکل کا لفظ کا اضافہ کر لیا جائے تو لفظ Medical Rediesthesia بن جاتا ہے تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ کسی مریض کا علاج اور تشخیص کا ہوتا ہے۔ پنڈولم سے میڈیکل کا علاج بھی کیا جا سکتا ہے دنیا کی ہر چیز سے برقی مقناطیسی لہروں کا اخراج ہر وقت ہوتا ہے ہر چیز لہریں برقی خارج کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ یہ شعاعیں ہوتی ہیں ہر شخص ان شعاعوں سے حساس بھی ہوتا ہے فرق صرف یہ ہوتا ہے کوئی کم حساس ہوتا ہے اور کوئی زیادہ جیسے کہ آپ کسی ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں تو وہ آپ کو کہتا ہے کہ اس کاغذ کے ٹکڑے پر اپنا تھوک لگائیں اور پھر وہ تھوک والے نمونے سے آپ کی دواء کو منتخب کرتا ہے تو اس میں سے آپ کی برقی مقناطیسی شعاعوں کا اخراج ہو رہا ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ پنڈولم سے ٹکراتی ہیں اور پنڈولم حرکت کرتا ہے اور اس کے مطابق دواء سلیکٹ ہوتی ہے۔ اسی طرح ہر انسانی جسم میں موجود خلیوں سے بھی برقی مقناطیسی شعاعوں کا اخراج ہوتا ہے اور ہر چیز سے جیسے شعاعوں کا اخراج ہوتا ہے اسی طرح وہ چیزیں شعاعوں کو وصول بھی کرتی ہیں اور اس سے آپ بخوبی سمجھ رہے ہوں گے کہ جسم کا ہر عضو ٹرانسمیٹر بھی ہے اور ریسور بھی جس کی وجہ سے وہ شعاعوں کو وصول بھی کرتا ہے۔ جب ہم میڈیکل ڈوزنگ کرتے ہیں اور دواؤں سے نکلنے والی برقی مقناطیسی لہروں کا پنڈولم کے ذریعے پتہ چلا کر دواہ کا اور ہم اس سے دواہ کی طاقت کا انتخاب کر لیتے ہیں اور پھر دواہ مریض کو استعمال کروائی جاتی ہے جس سے شفاء یقیناً ہوتی ہے۔

میڈیکل ریڈی الیستیھیسیا اور مریض کو چیک کرنے کا طریقہ

جس طرح ہم جانتے ہیں کہ ہر عضو ہر شے سے برقی لہروں کا اخراج ہوتا ہے اسی طرح میڈیکل ڈوزنگ میں دواؤں سے نکلنے والی برقی مقناطیسی لہروں کا پنڈولم کے ذریعے پتہ چلا کر دواہ منتخب کی جاتی ہے۔ اسی طرح مریض کے تھوک یا بالوں کے اور خون کے نمونہ سے نکلنے والی برقی مقناطیسی لہروں سے مدد سے پنڈولم سے تشخیص کی جاتی ہے۔ اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ مریض کو لٹا دیا جاتا ہے۔ پھر آپ کے پاس جو پنڈولم ہوتا ہے اس کے دھاگے کی لمبائی کا تعین کر لیا جاتا ہے مطلب تعین ہونے کے بعد آپ کا پنڈولم تیار ہے جسم کے جونہی اوپر جا کر گھومنے لگ جائے گا جونہی ہٹائے گا گھومنا بند ہو جاتا ہے اس طرح پنڈولم میں دائیں بائیں اوپر نیچے کی طرح حرکت پیدا ہو جائے گی۔ پھر آپ کچھ فاصلے سے اپنے بائیں ہاتھ کی انگشت مطلب شہادت کی انگلی سے مریض کی طرف اشارہ کریں مریض کے قریب انگلی نہ لائیں یعنی کہ مریض کے جسم سے دور ہی رہے جسم کے ساتھ نہ لگے۔ آپ دیکھیں گے کہ پنڈولم دوبارہ گول چکروں میں گھومنے لگ جائے گا۔ اس کی یہ حرکت بالکل ایسے ہی ہو گی جیسے کہ جسم کے اوپر لٹکانے سے ہوئی تھی۔ آپ کی نظر پنڈولم کی طرف ہو یا نہ ہو اس کی یہ حرکت جاری رہتی ہے۔ پنڈولم خاص فاصلے سے جسم سے نکلنے والی مقناطیسی لہروں کی اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔

مقناطیسی لہریں کس کس چیز میں سے گزر سکتی ہیں؟

کسی بھی جسم سے خارج ہونے والی برقی مقناطیسی لہریں کس کس چیز سے آسانی سے گزر سکتی ہیں تو قارئین یہ لہریں کاغذ، لکڑی، گتہ، دیوار وغیرہ سے بڑی آسانی سے گزر سکتی ہیں، دھات میں سے ان برقی مقناطیسی لہروں کا گزرنا بہت مشکل ہے۔ اگر آپ کسی مریض کو چیک کرنا چاہتے ہیں اور وہ پردہ رکھنا چاہتا ہے تو آپ کے کلینک میں پردہ والا ایک پورشن ہونا چاہیے مطلب کہ کوئی لکڑی کا گتہ وغیرہ لگا کر دو حصے کیے ہوئے ہوں۔ اکثر کلینکس

پر ایسا ہوتا ہے کہ دو حصے ہوتے ہیں تو آپ اس مریض کو دوسری طرف بیٹھا کر بھی یہ عمل کر سکتے ہیں۔ آپکا پنڈولم دوسری طرف بیٹھے ہوئے شخص کو برقی لہروں کی مدد سے اس شخص کی تشخیص کر سکتے ہو۔ اگر آپ اس علم میں مہارت رکھتے ہو تو جس طرح ٹیلی پیتھی سے آپ تشخیص کر لیتے ہیں مثلاً مریض دوسرے کمرے میں ہوتا ہے اور آپ دوسرے میں اس میں بھی پنڈولم استعمال کیا جاتا ہے اس کی ایک مثال میں آپ کو دیتا ہوں۔

Telepathy even from another room can affect the pendulum.

مردوں اور عورتوں کے چیک اپ میں کوئی فرق

مردوں اور عورتوں کے چیک اپ میں فرق تو نہیں ہوتا البتہ ایک چیز اہم ہوتی ہے جس کو ذہن میں رکھ کر چیک اپ کیا جاتا ہے۔

مریض اگر مرد ہے تو اس کو چیک کرنے کا طریقہ یہ ہے مریض کو زیر جامہ پہن کر کوچ پر لٹا دیں اگر تو مریض کے ہاتھ مطلب کلائی میں اگر گھڑی ہے تو وہ بھی اتروا لینی چاہیے۔ اگر مریض نے ہاتھ کی انگلی میں انگوٹھی وغیرہ یا گلے میں چین وغیرہ ہے تو وہ بھی اتروا لینی چاہیے۔ تعویذ وغیرہ بھی اتروا لینا بہتر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی اگر کوئی دھات وغیرہ کی چیز اس نے جسم کے ساتھ پہن رکھی ہو تو اتروا لینی چاہیے۔ پھر آپ کا پنڈولم بہت اچھا اور بہتر رزلٹ دیتا ہے۔ پنڈولم کو پھر کسی طرح سے Negitive یا Anti clock اور Positive مطلب Clock wise گھومنے میں کوئی رکاوٹ وغیرہ نہیں ہوتی۔ اس طرح کر لینے سے آپ کو اپنا مطلوبہ رزلٹ میسر آتا ہے۔ اگر مریض نے کوئی دھاتی چیز پہن رکھی ہوگی تو پنڈولم میں برقی مقناطیسی لہروں کو رکاوٹ کا سامنا کرنا ہوگا۔

اسی طرح خواتین نے تو اکثر زیور پہنا ہوتا ہے تو اس کا طریقہ کار بھی وہی ہے

خواتین کے گھڑی اور زیورات اتروالینا چاہیے۔اس کے علاوہ اگر آپ کو پنڈولم استعمال کرنے میں مہارت ہے تو ٹھیک ورنہ پنڈولم کے دھاگے کی لمبائی کا تعین کرلیں تجربہ کار ہیں تو آپ پنڈولم کو مریض کے سر پر لٹکائیں۔ پھر آپ مریض کا تشخیصی عمل شروع کریں اس طرح آپ اس طرح تمام اعضائے رئیسہ کا تشخیصی عمل سے چیک کیا جاسکتا ہے۔مطلب جب سر پر لایا گیا پنڈولم تو آپ اپنے ذہن میں سوال کریں کہ مریض کو کون سی بیماری ہے مریض کو کوئی ذہنی بیماری ہے یا کوئی صدمہ ہے یا مریض کو کسی قسم کا کوئی دماغی عارضہ ہے۔ اس طرح آپ پنڈولم کی حرکت پر خصوصی نگاہ رکھنی ہوگی۔

اس طرح پورے جسم کا تجربہ کیا جاسکتا ہے اعضائے رئیسہ میں دل ہے۔جگر ہے، پھیپھڑے تلی اور گردے معدہ آنتیں پتہ مثانہ وغیرہ کا بذریعہ پنڈولم باری باری امتحان کرنے سے آپ کو مریض میں موجود بیماری کی ایک وقت تشخیص ہو جائے گی۔جسم کے وہ اعضاء جو بیماری کی جڑ ہیں خاص طور پر ان اعضاء کا پنڈولم سے خصوصی امتحان کرنا چاہیے مثال کے طور پر پتہ میں خرابی ہے پنڈولم دائیں طرف پسلیوں کے نیچے پتہ کے مقام پر لائیں اور جب اس مقام پر پنڈولم آجائے تو اپنے لاشعور سے سوال کریں کہ کیا مریض کے پتہ میں خرابی ہے۔اگر تو پتہ میں کوئی خرابی ہوئی تو پنڈولم فوراً کلاک دائز گھوم کر ہاں میں جواب دے گا مطلب کہ پنڈولم کی گردش پازیٹو ہوگی جو اس بات کی علامت ہے کہ پتہ میں نقص ہے اگر پتہ میں کسی طرح کی کوئی خرابی نہیں ہوگی تو پنڈولم اینٹی کلاک گھوم کر آپ کو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس میں کوئی خرابی نہیں ہے۔اس طرح آپ ہر عضو کو باری باری چیک کر سکتے ہیں۔اتنا معلوم ہو جانے پر جو نقص ہوگا تو آپ کو اس کا پتہ چل سکتا ہے۔آپ کسی مریض کے لیے دواء کا انتخاب کرنا چاہتے ہیں مریض جو ہے اس کو سامنے بٹھائیں اسے کہیں اپنا دایاں ہاتھ سامنے لائے۔ ہتھیلی چھت کی طرف ہونی چاہیے اس طرح دواء کے انتخاب کا عمل کرنے سے قبل مریض اور پنڈولم چلانے والے دونوں کو چاہیے کہ اس عمل سے پہلے انگوٹھی وغیرہ اتروالینی چاہیے۔مریض کے ہاتھ گیلے نہیں ہونے چاہئیں مطلب پسینہ وغیرہ ہے تو خشک کیا جائے، پھر عمل شروع کریں۔دائیں ہاتھ کے اوپر پنڈولم لٹکائیں دیکھیں آپ کا پنڈولم کیا رزلٹ نکالتا ہے اگر تو مریض بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا ہے تو

اس کے بائیں ہاتھ پر پنڈولم لٹکائیں اگر مریض کھبا ہے تو دھاگے کی لمبائی اگر آپ نے مقرر کر رکھی ہے تو ٹھیک ورنہ دھاگے کی لمبائی کا تعین کرلیں۔پھر آپ باری باری دواء اٹھاتے جائیں جو دواء مریض کیلئے مفید ہے مفید ہوگی جیسے ہی وہ دواء ہاتھ میں آئے گی پنڈولم اپنی گردش شروع کردے گا جو کہ دائیں طرف چکروں میں کلاک دائز ہوگی پنڈولم دائیں طرف کلاک دائز گھومے گا۔

ایک بات عامل کو بہت ضروری بتاتا چلوں جب آپ یہ عمل کریں تو آپ بالکل پرسکون ہوں اس کے علاوہ آپ کا ذہن ہر طرح کے خیالات سے خالی ہونا چاہیے اور آپ کی پوری توجہ مریض کی طرف مطلب اپنے دماغ میں کوئی رائے مرض یا مریض کے متعلق قائم نہیں ہونی چاہیے۔اس سے آپ کا نتیجہ غلط ہو جائے گا اس کی وجہ یہ ہوگی کہ آپ نے جو رائے اپنے دماغ میں پہلے ہی مریض کے متعلق یا اس کی مرض کے متعلق قائم کی ہے اس کی وجہ سے آپ کا رزلٹ ٹھیک نہیں ہوگا۔یہ قصور پنڈولم کا نہیں ہوگا بلکہ یہ قصور آپ کے ذہن کا ہے ایک اور بات آپ کی آنکھوں کا بھی بڑا عمل ہوتا ہے۔جب پنڈوم استعمال ہو رہا ہوتا ہے تو آنکھوں سے ایک خاص قسم کا شعاعیں نکل کر آپ کے پنڈولم پر اثرانداز ہوتی ہیں۔

کیا آنکھوں کا مطلب نظر کا پنڈولم پر اثر ہوتا ہے؟

جس طرح دماغ کا پنڈولم پر اثر پڑتا ہے اسی طرح نظر کا بھی پنڈولم پر اثر پڑتا ہے فرض کریں کہ آپ کسی چیز پر پنڈولم کو استعمال کر رہے ہیں اور پنڈولم اپنی گردش مطلب گھوم رہا ہے تو آپ کی نظر اس پر مرکوز تھی اب آپ اپنی نظر پنڈولم سے ہٹائیں جونہی آپ نے پنڈولم سے نظر ہٹائی چند سیکنڈ بعد دیکھیں کہ پنڈولم کی گردش رک چکی ہے۔اس طرح اگر آپ مسلسل پنڈولم کی طرف دیکھتے رہیں تو پنڈولم اپنی گردش جاری رکھتا ہے۔اس میں آپ اپنی نگاہ سے اس کو روک سکتے ہیں مطلب آپ نگاہ ہٹائیں گے تو پنڈولم کی گردش رک جائے گی جونہی آپ کی نگاہ دوبارہ پنڈولم پر گئی اس کی گردش دوبارہ شروع ہو جائے گی۔اس میں آپ کے دماغ کا بھی عمل دخل پورا ہوتا ہے۔اس کی ایک مثال دیتا ہوں۔آپ کسی چیز پر پنڈولم کو حرکت میں دیکھ رہے ہوں اور آپ نے سوچا کہ پنڈولم کی حرکت کلاک دائز ہونی چاہیے تو

آپ دیکھیں گے کہ پنڈولم نے اینٹی کلاک وائز گھومنا شروع کر دیا پھر آپ ذہن میں خیال لائیں کہ پنڈولم کی حرکت کلاک وائز ہونی چاہیے تو آپ دیکھیں گے کہ جیسے ہی آپ نے کہ سوچا تو پنڈولم نے کلاک وائز گھومنا شروع کر دیا ہے۔ اس طرح بار بار آپ اس مشق کو کرتے رہیں۔ کبھی سوچیں کہ پنڈولم کی حرکت کلاک وائز ہونی چاہیے کبھی سوچیں کہ اینٹی کلاک وائز ہونی چاہیے۔ آپ کو آپ کی سوچ کے مطابق رزلٹ دیتا رہے گا۔ اسی طرح آپ اپنے دماغ میں سوچیں کہ اب پنڈولم کی حرکت کو ساکن ہو جانا چاہیے تو آپ دیکھیں گے پنڈولم کی حرکت ساکن ہو جائے گی اس کی مشق آپ بار بار کرتے جائیں تو آپ کو تجربہ ہو جائے گا۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ دماغ کا پنڈولم سے بہت گہرا تعلق ہے۔ اگر آپ پنڈولم کی درست حرکت چاہتے ہیں تو آپ کا ذہن بالکل خالی ہونا چاہیے۔ اس لیے یہ نہایت باریک نقطہ ہے کہ آپ کا ذہن خالی ہونا چاہیے۔ دوائی کو منتخب ہونا ہو تب بھی اور اگر مرض کی تشخیص کرنی ہو تب بھی۔ اگر آپ کا ذہن نیوٹرل نہ ہوا تو سارا عمل بیکار ہو گا اور اچھا رزلٹ نہیں ملے گا۔ اس طرح آپ پنڈولم پر عبور حاصل کر سکتے ہیں۔ ذہن کو نیوٹرل رکھنے کیلئے مراقبہ Meditation کریں۔ میڈیٹیشن کے بارے میں علم ہونا چاہیے اگر آپ کو پنڈولم پر عبور حاصل ہے تو آپ اچھی طرح مرض کی تشخیص بھی کر سکتے ہیں اور مریض کی بھی۔ پنڈولم سے دواء کی تجویز یا مرض کی تشخیص بیمار ذہن یا خیالات سے بھرپور ذہن کام نہیں کرے گا۔ اگر آپ کسی مریض کو چیک کر رہے ہوں اور پنڈولم استعمال کر رہے ہوں ساتھ آپ کسی دوسرے شخص کے ساتھ گپیں بھی لگا رہے ہوں اور پنڈولم سے بھی کام لے رہے ہوں تو یہ ممکن نہیں کیوں کہ ایک وقت میں ایک ہی کام ہو سکتا ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہو گیا ہے کہ پنڈولم کی حرکت خود بخود نہیں ہو سکتی۔ جب اس کے پس پردہ پنڈولم چلانے والے کا مطلب آپریٹر کا دماغ نہ ہو۔ دنیا میں بہت سے ایسے ممالک ہیں جدھر ریڈیونک کمپیوٹر کا استعمال ہو رہا ہے خاص طور پر یورپ میں تو بہت زیادہ استعمال ہو رہا ہے۔

ڈوزنگ کیا ہے؟

What is Dowsing

کسی بیماری کے متعلق تشخیص کرنا میڈیکل میں اس کو میڈیکل ڈوزنگ کہتے ہیں۔ مطلب جس طرح پنڈولم سے تشخیص کی جاتی ہے۔ یہ ڈوزنگ ہے۔ پنڈولم سے ڈوزنگ کرتے وقت یہ دیکھا جاتا ہے کہ جسم کا کونسا عضو نارمل ہے اور کون سا عضو نارمل سے تجاوز کر گیا ہے۔ یا بالکل ٹھیک نہیں ہے یا عضو بہت کم کام کر رہا ہے۔ یہ ہم میڈیکل ڈوزنگ سے معلوم کر سکتے ہیں۔ میڈیکل ڈوزنگ کا بہت بڑا فائدہ یہ ہے کہ جو مریض کافی عرصہ علاج کروا کروا کر تھک ہار کر آپ کے پاس آئے ہوں ان کو آپ میڈیکل ڈوزنگ کر کے ان کی بیماری کی جڑ سے پتہ چلا سکتے ہیں کہ اس کو اس وجہ سے فلاں فلاں بیماری ہو گئی ہے۔ آپ نے دیکھا ہو گا کہ ہمیں اپنی پریکٹس کے دوران ایسے بہت سے مریضوں سے واسطہ پڑتا ہے جو خود کو بیمار بتاتے ہیں مگر ایلوپیتھک ڈاکٹر ان کو تندرست بتاتے ہیں اس کی وجہ کیا ہے۔ اس کی وجہ وہ ڈاکٹر ان کے مادی آلات سے ایکسرے مشینوں اور خون اور لیبارٹری ٹیسٹوں کو چیک کرنے کے بعد ان کو کوئی مرض نہیں ہو سکتی تو انہوں نے اس کو تندرست قرار دے دیا چاہیے مریض کتنے ہی دکھ درد میں مبتلا کیوں نہ ہو ان کے نزدیک بیمار کہلانے کا مستحق نہیں، ہومیوپیتھ کے پاس مریض تب آتا ہے جب وہ تمام طرف سے علاج کروا چکا ہوتا ہے جب تمام طرف سے اس کو جواب مل گیا ہوتا ہے تو وہ پھر تھک ہار کر ہومیو ڈاکٹر کے پاس آتا ہے اور اس نے ہاتھ میں درجنوں ٹیسٹ رپورٹس پکڑی ہوتی ہیں پھر جب ان کی میڈیکل ڈوزنگ کرتے ہیں تو بیماری کا پتہ چلتا ہے کہ بیماری تو بہت معمولی سی ہے جو بہت بڑی وجہ بن چکی ہے۔

حساسیت کیا ہے

What is sensory?

حساسیت کیا ہے تو محترم قارئین ڈاکٹرز صاحبان اور میرے ہومیوپیتھی کے دیوانوں اور میرے ہومیو طلباء و حساسیت ہر انسان میں ہوتی ہے کم وبیش ہر انسان میں حس ہوتی ہے کسی میں بہت کم ہوتی ہے تو کسی میں درمیانی ہوتی ہے تو کسی میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔ ریڈنگ آپریٹر کے لیے بہت زیادہ حساس ہونا ضروری ہے۔ اس سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ بہت اچھا رزلٹ ملتا ہے آپ نے اپنے اردگرد بہت سے لوگوں سے آپ کا واسطہ بھی پڑتا ہے جن کو دیکھ کر بیزاری ہوتی ہے یہ بڑی ہوئی حس ہے اگر کوئی اس طرح محسوس نہیں کرتا تو ہم اس کو بے حس انسان کہیں گے اس کی آپ کو ایک مثال دیتا ہوں کچھ لوگ جدھر بہت لوگ اکٹھے ہوں ادھر جانے سے گھبراتے ہیں۔ کچھ لوگ پانی کو دیکھ کر گھبراتے ہیں۔ اونچائی چڑھتے گھبراتے ہیں کچھ لوگ اندھیرے سے گھبراتے ہیں بلی اور دوسرے جانوروں سے ڈرتے ہیں تو ہم آسان لفظوں میں کہتے ہیں کہ یہ بہت ڈرپوک ہے۔ مگر میں اسکو ڈرپوک نہیں کہوں گا بلکہ یہ کہوں گا کہ وہ بہت حساس لوگ ہوتے ہیں۔ یہ تمام بڑی ہوئی حس کی مثالیں ہیں اس کے الٹ بھی ہے۔ کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو کہ اس کے برعکس ہوتے ہیں ان پر کوئی ڈر اور خوف نہیں ہوتا جدھر مرضی جائے کوئی پروا نہیں ہوتی۔ پنڈولم چلانے میں حساسیت کی ضرورت ہوتی ہے اور ریڈیونک کمپیوٹر میں بھی اس کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ ریڈیونک کمپیوٹر میں حساس قسم کا آپریٹر زیادہ حساس ہوتا ہے۔

موبائل فون اور پنڈولم

میرا ایک اپنا تجربہ میں نے اپنے موبائل فون کو بذریعہ پنڈولم چیک کیا تو اس کا رزلٹ کچھ اس طرح تھا کہ موبائل فون بالکل ٹھیک چل رہا تھا اور آن تھا تو پنڈولم کو جب موبائل فون پر چیک کرنے کیلئے اوپر کیا تو پنڈولم نے پازیٹو موومنٹ بہت تیزی سے شروع کر دی میں نے موبائل فون کو کھولا اس کی بیٹری نکال دی دوبارہ چیک کرنے کیلئے پنڈولم کو

موبائل فون پر چیک کیا تو اس کا نتیجہ بالکل مختلف تھا۔ جس موبائل فون پر کلاک وائز گردش تھی اس بار تو اس کے ساتھ برعکس تھا موبائل فون میں بیٹری نہیں تھی۔ پنڈولم نے اپنی گردش الٹ سمت میں ظاہر کی۔ مطلب کہ اینٹی کلاک دوبارہ موبائل میں بیٹری لگائی گئی اور موبائل کو آن کیا گیا اس طرح کرنے سے پنڈولم کو دوبارہ موبائل پر لے کر گیا تو اس بار گردش پھر کلاک وائز تھی تو اس طرح یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ موبائل فون میں اگر بیٹری نہ ہو تو مطلب اس میں جان نہیں ہے اور وہ مردہ ہے اور مردہ چیزوں پر اور مردہ انسانوں پر پنڈولم ہمیشہ اینٹی کلاک وائز اپنی گردش ظاہر کرتا ہے یہ تو صرف ایک سیل فون کا تجربہ ہے۔
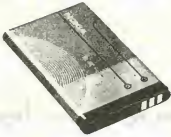
اگر آپ کوئی بیٹری لیں اور آپ اس کا نیگیٹو اور پازیٹو چیک کرنا چاہتے ہیں بیٹری موبائل کی بھی استعمال میں لائی جا سکتی ہے اور اگر بڑی ہو مثلاً موٹر سائیکل کی ٹریکٹر اور کسی گاڑی وغیرہ کی تو اور اچھی بات ہے۔ آپ اس پر کوئی کور چڑھا لیں یا کوئی کپڑا ڈال دیں۔ کپڑا وغیرہ ڈالنے کے بعد مطلب آپ کو پتہ نہیں ہونا چاہیے کہ الٹ سائیڈ کون سی ہے اور سیدھی کون سی ہے۔ مطلب پازیٹو اور نیگیٹو سائیڈ کا تو بہتر یہ ہوگا کہ آپ کسی سے یہ کام کروائیے کہ وہ آپ کو الٹ پلٹ کر کپڑا ڈال کر آپ کے سامنے لائے تاکہ آپ کو پتہ نہ ہو کہ کون سی سائیڈ پازیٹو ہے اور کون سی سائیڈ نیگیٹو ہے۔ پھر جب آپ کے سامنے وہ بیٹری آجائے تو آپ اپنا پنڈولم اٹھائیں اور چیک کریں جیسے ہی پنڈولم آپ بیٹری کے اوپر لے کر

جائیں گے پنڈولم آپ کو نیگیٹو اور پازیٹو خود ہی بتائے گا مطلب کہ جو سائیڈ نیگیٹو والی ہوگی اس پر پنڈولم اینٹی کلاک گھومے گا اور جو سائیڈ پازیٹو ہوگی اس پر پنڈولم کلاک وائز گردش کرے گا۔ اس طرح آپ بذریعہ پنڈولم بخوبی چیک کر سکتے ہیں۔ چھپے ہوئے حصے سے بھی پنڈولم سے آپ اور بہت کچھ چیک کر سکتے ہیں۔ پنڈولم کا علم بہت پرانا ہے۔ یہ علم اور طریقہ سمجھنے والے اس کی مدد سے بہت کچھ کرتے ہیں۔ اس کی مدد سے بہت مشکل کام حل کیے جا سکتے ہیں۔ پنڈولم کے ذریعے ہزاروں میل دور بیٹھا ہوا شخص اپنے سے دور لوگوں کی بہت اچھے طریقے سے اُن کیلئے موافق اور ناموافق چیزوں کے بارے میں ان کی راہنمائی کر سکتا ہے۔ مطلب ان کے لیے کلاک وائز اور اینٹی کلاک وائز چیزوں کو گھر بیٹھے چیک کر کے بتا سکتا ہے کہ یہ چیز آپ کے لیے فائدے میں ہے یہ چیز آپ کے لیے فضول ہے۔ پنڈولم نے انسانی زندگی میں بہت اہم کام کیے ہیں اور انسانوں کیلئے بہت سہولتیں مہیا کی ہیں۔ خاص طور پر اس نے ہومیو پیتھی طریقہ علاج میں بہت سے ہومیو ڈاکٹرز کیلئے آسانیاں پیدا کر دی ہیں۔ ہومیو ڈاکٹرز کو اب دواؤں کی بہت بڑی لسٹ میں سے اپنے مریض کیلئے دواء سلیکٹ کرنا کوئی مشکل نہیں ہے۔ پنڈولم کی مدد سے وہ اپنے مریضوں کیلئے بڑی جلدی اور آسانی سے جو دواء مریض کیلئے موافق ہوگی سلیکٹ کی جا سکتی ہے۔ بس پنڈولم کو چلانے اور سمجھنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ بذریعہ پنڈولم ڈاکٹر بخوبی دواء کی مقدار اور طاقت کا بھی تعین کر سکتا ہے۔ مثلاً کم یا زیادہ دواء بھی چیک کی جا سکتی ہے۔ مثلاً ایک مریض کو 30 طاقت کی ضرورت ہے مگر آپ نے اپنے ذہن میں اس کیلئے 200 طاقت کی دواء مقرر کر رکھی ہے تو یہ بھی آپ بذریعہ پنڈولم چیک کر سکتے ہیں۔

انسان کے اندر تین روحیں ہوتی ہیں

انسان کے اندر تین روحیں رہتی ہیں جن کو انگلش میں بھی درج کرتا ہوں کہ وہ کیا کیا چیز ہے وہ تین درج ذیل ہیں۔

روح اعلیٰ، شعور، لاشعور

روح اعلیٰ:

روح اعلیٰ (امر ربی) احساس رکھتی ہے۔ ماضی حال اور مستقبل اس سے پوشیدہ نہیں ہوتا اور حفاظتی فرشتہ (Guardian angle) کی طرح ہوتی ہے۔

شعور:

شعور کے ساتھ سمجھ بوجھ ہوتی ہے لیکن یادداشت نہیں ہوتی۔ شعور کے استعمال میں آنے والی برقی مقناطیسی قوت سے ہپناٹائز بھی کیا جا سکتا ہے۔ یہی حیوانی مقناطیس کہلاتا ہے جسے مسمر استعمال میں لایا جاتا ہے۔

لاشعور:

لاشعور تمام جذبات اور احساسات پیدا کرتا ہے۔ لاشعور کی قوت کی پیدا کردہ مقناطیسی قوت جسم ایتھری میں ایتھر کی لہروں پر بہہ سکتی ہے۔ اس میں کیمیائی مادہ بھی ہوتا ہے۔ ایک جسم سے دوسرے جسم تک ایتھر کی لہروں کے ذریعے جا سکتی ہے۔ لاشعور کی مقناطیسی قوت ایک جسم سے دوسرے جسم میں ایتھر کی لہروں کے ذریعے پہنچائی جا سکتی ہے کوئی جسم چارج کیا جا سکتا ہے اور دور رکھی ہوئی چیز میں بغیر مادی واسطے سے اس میں حرکت پیدا کی جا سکتی ہے۔

اسی طرح شعور کی قوت کسی نے مس ہو کر Akathroad ق کے ذریعے رابطہ قائم نہیں رکھ سکتی۔ اس کی مقناطیسی قوت علیحدہ ہے جس کا تعلق قوت ارادی سے ہے۔ کبھی کبھار جو بھوت نظر آتے ہیں یہ بھٹکی ہوئی شعور کی قوت ہے اس سے لوگ ڈر جاتے ہیں یہ

بے ضرر ہوتا ہے۔

روح اعلیٰ کا جسم سب سے لطیف جسموں سے لطیف ہوتا ہے اور یہ روح جسم مادی کے ساتھ لطیف دھاگوں کے ذریعے تعلق قائم رکھتی ہے بہت کم مادی جسم میں داخل ہوتی ہے ملکہ یہ انسان کے فائدے میں ہوتی ہے۔ انسان کیلئے نگہبان فرشتے کا کام کرتی ہے۔

اگر آپ ریڈی ایسٹھیسیا یا ریڈیونِک پر کام شروع کرنا چاہتے ہیں تو پہلے آپ کو لاشعور کی تربیت کرنی پڑے گی اس سے اس کو کام کرنے کی مکمل آزادی ہو گی اور شعور کی رکاوٹ خلل انداز نہ ہو ورنہ لاشعور اپنا کام نہ کر سکے گا اس سے پنڈولم بے مقصد گھومتا رہے گا۔

اگر تو شعور کسی چیز کے بارے میں کہہ دے کہ یہ بہت اچھی اور کامیاب ہے تو کامیابی ممکن ہوتی ہے۔

Higher mana used by the higher self for various purposes e.g. miracles.

There are three shadowy bodies in which three spint of man resides.

the lower shadowy body. this is of such a nature that it sticks what ever ive touch and perhaps see and hear, and which removed from contact, draws out alnong invisible thread making a semi permanent union. (The aka threads) It is an ideal conductor for the low mana and can be used as a storage place for it. when heavily charged with low mana it becomes rigid and girmed enough to affect and move physical objects. The shadowy body of the

conscious or miobile self.

The shadowy body of the hiher self. the physical body is used by the low and middle spirits during life, the higher self being distantly connected probably by the aka threads froms the low body.

There Are three shadowy bodies.

Man is first of all a tripple trinity in physical body, he is not one spririt, but three showing an evolutionary progression.

The low self or sub conscious mind the seat of the emotions and memory. The middle self are conseious, which can't remember. But has full reasoning powers.

The high self a super conscious. The aumakua which means older parental and perfectly trust worthy spirit the divine part of the man.

Three froms of the vital force used by the three spirits.

A low mana used by the lowerself which can flow over threads of the shadowy body substance the aka threads, it can carry chemical substances or thought froms. Middle mana used

by the conscious. Mind spirit in all its thinking and willing activities, used as will itacts as an hypnotic force providod. A thought from is introduced in to the mind f the subject, it cannot thravel over the aka threads. Since Redoesthesia is a personal science, and one person ma get better results by holding the penulum by their own particular method. but the student will find my own method as outside is by far the least exhausthing.

How to Hold Pendulum

Many people i know hold the pendulum in strange ways from griping it hard in the closed first to holiding it daintilybetween the two fingers but always with the closed hand. in consider this incorrect the pendulum is being used are delicate indicator and should be treated as such. i consider the correct way is as follows.

Hold the pendulum suspension thread firmly and easily without any undue strain between the forcfinger and thumb keeping the other fingers in a tight ball(as in the diagram on the following page) for initial experiments the

thread shouldbe about 4 to 5 inches long from the point of suspension between the fingers if you have alonger suspension the rest can be throm over the back of the hand. (In the ase of Ivory pendulums, these have a small road upon which spare suspension thread can be wound for easy manipulation).

The main reason why i consider the hand should be loose is the fact each finger has a different polarity fron the other, and in using just the two fingers to hold the pendulum we engage only a negative and positive polar finger. A further reason for not holiding the pendulum in the first is because there will be under fatigve whilst experimenting. It is far more natural hold it in the way i have outlined.

Howevers the student can suit himself.

کیا پنڈولم سے دواء کی طاقت بھی منتخب کی جا سکتی ہے

کیا پنڈولم سے دواء کی طاقت بھی منتخب کی جا سکتی ہے۔ تو ہاں جی جس طرح ہم پنڈولم سے مریض کی تشخیص کرتے ہیں اور اس کی بیماری کے متعلق ہم پنڈولم سے اس کی بیماری ڈھونڈ لیتے ہیں اسی طرح پنڈولم سے بیماری کے متعلق دواء کو منتخب کر لیتے ہیں۔ اسی

طرح ہم پنڈولم کی مدد سے دواء کی طاقت اور مقدار کو بھی منتخب کیا جا سکتا ہے۔ اس کیلئے ایک مثال دیتا ہوں۔

آپ کے پاس ایک مریض آتا ہے جس کو کوئی تکلیف ہے آپ اس مریض کی مکمل ہسٹری جان لینے کے بعد اس کی دواء منتخب کر لیتے ہیں پھر آپ بذریعہ پنڈولم اس مریض کی دواء کو چیک کرتے ہیں اگر تو مریض کی بیماری کے ساتھ وہ دواء بنتی ہو گی تو پنڈولم اپنی کلاک وائز گردش دے کر آپ کو آگاہ کر دیتا ہے کہ یہ دواء اس مریض کی بن رہی ہے۔ اب فرض کریں کہ وہ اپنی دواء Belladona اور آپ اس مریض کو دواء بیلاڈونا دینا چاہتے ہیں مگر آپ اس مریض کی جو دواء بیلاڈونا ہے اس کی دواء کی طاقت بھی اس طریقے سے چیک کر سکتے ہیں۔

Belladona Cm	Belladona 200
Belladona 30	Bellaadona 1m
Belladona 6x	Belladona 2x

آپ کے مطلب میں بیلاڈونا کی یہ طاقتیں موجود ہیں اب آپ مریض کا نمونہ یا مریض کا ہاتھ پھر میز پر رکھوائیں اور ان تمام دواؤں کو میز پر رکھیں اور بذریعہ پنڈولم چیک کریں اگر تو Belladona اس کی دواء ہے باری باری تمام دواؤں پر پنڈولم لائے جائیں مریض کے لیے جو طاقت موافق ہو گی اس پر پنڈولم اپنی کلاک وائز گردش کو ظاہر کر دے گا اور جو دواء زیادہ طاقت کی ہو گی مطلب موافق نہیں ہو گی اس پر پنڈولم اینٹی کلاک وائز کو ظاہر کرے گا۔ مطلب کہ پنڈولم نے بیلاڈونا 200 پر اپنی پازیٹو گردش کو ظاہر کیا ہے تو یہ ثابت ہو گیا کہ اس شخص کو بیلاڈونا سے فائدہ ہو گا تب آپ اس کو بیلاڈونا 200 جس طرح دینا چاہیے دے سکتے ہیں۔ اس سے ثابت ہو گیا کہ پنڈولم نہ صرف آپ کے لیے دواء منتخب کرتا ہے بلکہ پنڈولم آپ کیلئے دواء کی طاقت بھی منتخب کرتا ہے جو کہ ایک ہومیو ڈاکٹر کیلئے بڑی کامیابی کی علامت ہے اس سے آپ کم وقت میں اپنے مریض کیلئے بہتر دواء بھی تلاش کر سکتے ہیں اور اس کیلئے دواء کی مقدار بھی جس سے بہت جلد آپ کا مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

جھولے کی سٹیٹ حرکت پنڈولم سمجھنے کیلئے

جھولے کو جب جھولا جاتا ہے تو جھولا آگے جاتا ہے اور پھر پیچھے آتا ہے جو اس کی سٹیٹ گردش کہلاتی ہے پچھلے صفحات میں درج کیے ہوئے صفحوں کو بغور پڑھنے والا اس جھولا کی اس حرکت کے متعلق بہت اچھی طرح سمجھ گیا ہو گا۔

کلاک کی گردش کلاک وائز اور اینٹی کلاک

آپ نے کلاک کو دیکھا ہوگا اس کی گردش کلاک وائز ہوتی ہے Clockwise گردش پنڈولم کی Positive گردش کہلاتی ہے۔ Positive گردش فائدہ کو ظاہر کرتی ہے مطلب کلاک کی کلاک وائز گردش ہمارا فائدہ کرتی ہے مطلب کہ 9 بجے ہم نے کھانا کھانا ہے اگر کھالیا تو فائدے مند ہے نہ کھایا تو فائدہ نہیں ہے اب اگر 12 بجے ہم نے کوئی ضروری کام کرنا ہے تو اس کا فائدہ ہونا تھا اگر لیٹ ہوئے تو الٹا نقصان ہوتا ہے۔

Anti-Clockwise

12 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11

Direction Clock Hands Travel in - Clockwise

0° clockwise circle 90° 180° 270°

0° anticlockwise circle 90° 180° 270°

Anti Clock

پنڈولم کی نوٹس

DVD اور پنڈولم حاصل کریں

بذریعہ پارسل

پنڈولم کی نوٹس میں پنڈولم چلانے کا طریقہ پنڈولم کیا ہے پنڈولم کی کون سی گردش درست ہے کون سی غلط غذا کس طرح منتخب کی جاتی ہے کون سی چیز نقصان دہ ہے کون سی چیز فائدے مند ہے گمشدہ چیز تلاش کرنے کا طریقہ کون سی بیماری کدھر ہے کس طرح چیک کی جاتی ہے اس کے علاوہ DVD ہے جس میں تشخیص کرنے کا طریقہ اور مختلف موٹوگرام تصویریں اور بہت کچھ شامل ہے۔ DHMS طلباء اور ہومیوڈاکٹرز ایلوپیتھک ڈاکٹرز پیرامیڈیکل سٹاف کیلئے بہت اعلیٰ چیز ہے پنڈولم کا طریقہ سیکھنے کا مکمل کورس حاصل کریں اور پنڈولم بھی حاصل کریں۔

ڈاکٹر چوہدری محمد عاطف
0333-6940919
0302-9802983
0321-6889162

ایمرجنسی پاور ڈراپس کیپسول

مردوں کیلئے بہت اعلیٰ اور طاقت سے بھرپور ڈراپس اور کیپسول ہیں جو بوقت ضرورت بہت کمال کا رزلٹ دیتے ہیں اس کے علاوہ مکمل کورس سے سرعت انزال اور نامردی اور طاقت میں کمی جیسی تمام علامات دور ہو جاتی ہیں جرثوموں میں کمی کو پورا کرتے ہیں مشت زنی کے بعد کی خرابی کو دور کرتے ہیں ڈاکٹرز اور میڈیکل سٹور کیلئے خصوصی ڈسکاؤنٹ کے ساتھ

30MLڈراپس	750روپے
15 کیپسول کی قیمت	750روپے
30 کیپسول کی قیمت	1500روپے
60MLڈراپس	1500روپے
10 کیپسول پیکنگ	500روپے
120MLڈراپس	2500روپے

چند دیسی ادویاتی ٹپس طب نبوی کی رو سے

کتاب پنڈولم میں موضوع پنڈولم ہی ہے مگر پنڈولم صرف محض ادویاتی تشخیص ہی نہیں کرتا بلکہ یہ تو ہر معالج اور خاص و عام کی رہنمائی کر سکتا ہے اگر کوئی اس سے فائدہ حاصل کرنا چاہے تو دیسی ادویات میں بھی پنڈولم استعمال کیا جا سکتا ہے جیسا کہ میں نے اپنی ہیپاٹائٹس کتاب میں ہومیو علاج لکھا ہے ہیپاٹائٹس کیلئے اس کے ساتھ ساتھ میں نے دیسی علاج بھی درج کیا ہے اب اس کتاب میں جہاں ایلوپیتھک ہومیوپیتھک علاج درج کیے گئے ہیں تو میں نے سوچا کیوں نہ اس کتاب میں دیسی علاج کو بھی درج کیا جائے پنڈولم کو دیسی ادویات کیلئے بھی استعمال کرتا ہوں ابھی کچھ دن پہلے میں نے ایک بوٹی ہے کاسنی جو کہ عام ملنے والی بوٹی ہے چوڑے پتے ہیں اس کے تخم سفید خاکستری چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں اس کے پتے بہت کڑوے ہوتے ہیں لیکن یہ بہت کمال کا جادو اثر دکھانے والی بوٹی ہے کاسنی بہت بابرکت بوٹی ہے کہ اس پر جنت کے پانی کے قطرے اس پر گرتے رہتے ہیں تو ہے نہ بہت اعلیٰ اور کمال کی بوٹی اب یہ بوٹی کو کس طرح کیسے استعمال کرنا ہے تو یہ طبیب بہتر جانتے ہیں میں نے اپنے پنڈولم کی مدد سے ایلوپیتھک ادویات اور ہومیوپیتھک ادویات کو بھی چیک کیا اور دیسی بوٹی کاسنی کو بھی بذریعہ پنڈولم چیک کیا ہے یہ ہیپاٹائٹس میں بہت اچھا اثر رکھتی ہے کچھ لوگوں نے یہ شور برپا کیا ہوا ہے کہ ہیپاٹائٹس کا علاج بہت مشکل ہے تو اس میں کوئی شک والی بات بھی نہیں کہ یہ علاج مشکل ہے مگر آپ کسی قابل معالج کے پاس چلے جاتے ہو تو یہ علاج مشکل بھی نہیں اور ناممکن بھی نہیں ہے جس نے چند مختلف جڑی بوٹیوں کو آزمایا ہے مگر زیادہ علاج ہومیو ادویات سے کرتا ہوں البتہ ہیپاٹائٹس کے لئے جو شربت بنایا گیا ہے اس کا نام میں نے جو رکھا ہے وہ ہے "لیوایڈLive Aid" اس میں کچھ ادویات ہومیو شامل ہیں اور کاسنی کا جوہر اس میں شامل کیا گیا ہے یہ سیرپ ہیپاٹائٹس B.C میں بہت کمال کا رزلٹ دیتی ہے کاسنی کے جوہر کو اور اس سیرپ میں دوسری دواؤں کو جب اکٹھا چیک کیا گیا تو پنڈولم نے ان کو درست قرار دیا مطلب کہ پنڈولم سے بتایا کہ یہ دوا ٹھیک ہے اور الحمدللہ آج مجھے اچھا اور موثر رزلٹ حاصل ہو رہا ہے۔

خون پیدا کرنے اور کمزور جسم کو طاقتور بنانے والی سبزی

سیب سے بھی زیادہ طاقت رکھنے والی سبزی جو کہ نیا خون پیدا کرتی ہے کمزور جسم کو صحت مند اور طاقتور بناتی ہے خون میں سرخ ذرات کا اضافہ کرتی ہے بھوک بڑھاتی ہے غذا کو ہضم کرتی ہے معدہ کو جگر کو تقویت دیتی ہے جسم کو صحت مند بنانے میں اپنا الگ مقام حاصل ہے یہ سبزی بھی ہے اور زیادہ لوگ اس کو سلاد کے طور پر استعمال کرتے ہیں اب میں اس سبزی کا نام درج کردوں کیونکہ یہ نہ ہو کہ اس کی تعریف لکھتے لکھتے اس کا نام لکھنا بھول جاؤں جی تو میں جس سبزی کا نام درج کر رہا ہوں وہ ہے "چقندر" چقندر ضعف ہضم کو دور کر کے معدہ کو تقویت دیتی ہے بھوک میں اضافہ کرتی ہے جگر کو اور معدہ کو تندرست بناتی ہے چقندر کا مسلسل استعمال کرنے سے سرخ ذرات پیدا ہوتے ہیں یہ چہرے پر قدرتی سرخی لاتی ہے گیس اور قبض کو ختم کرتی ہے چقندر کو اپنی روزمرہ زندگی میں کھانے کا معمول بناؤ کیونکہ اس میں سیب سے بھی زیادہ طاقت ہے قدرت کا کمال ہے نہ کہ اللہ تعالیٰ نے چقندر میں ہر خاصیت رکھی ہے جب اس کو سلاد کیلئے بنایا جاتا ہے تو بنانے والے کے ہاتھ لال سرخ ہو جاتے ہیں اور جس پلیٹ میں اس کو رکھا جاتا ہے وہ بھی لال سرخ ہو جاتی ہے اگر آپ پنڈولم چلانا سمجھنا جانتے ہیں تو آپ اس کو چیک کریں پنڈولم کی مدد سے تو پنڈولم ہر شخص کیلئے اس پر Positive ہی گردش ظاہر کرتا ہے مطلب کہ یہ ہر شخص کیلئے مفید ہے۔

یادداشت بڑھانے کیلئے سبزی اور بالوں کو لمبا کرنے کیلئے

اگر آپ کا حافظہ کمزور ہے یادداشت کم ہے تو ہومیو پیتھک اس کا بہت اچھا علاج کرتی ہے اس کے ساتھ ساتھ ایک ایسی عام ملنے والی سبزی بھی اس کے علاج میں اپنا بہت

اعلیٰ مقام رکھتی ہے یہ سبزی دماغی کمزوری کیلئے بے مثال سبزی مانی گئی ہے اس سبزی کا قرآن پاک میں بھی ذکر آیا ہے یہ انسانی صحت کیلئے بھی بہت اعلیٰ سبزی ہے اور کھانے میں بھی بہت لذیذ سبزی ہے معدہ اور جگر کے لئے بھی بہت اچھا اثر رکھنے والی سبزی ہے قرآن پاک میں اس کے متعلق ہے کہ لوکی زیادہ کھایا کرو اس لئے کہ یہ دماغ کو قوت دیتی ہے۔

سبزی کا نام : **کدو یعنی لوکی**

کدو لوکی زیادہ سے زیادہ کھایا کرو کیونکہ اس سے دماغ تندرست رہتا ہے یادداشت تیز ہوتی ہے حافظہ بڑھجاتا ہے کدو لوکی عام ملنے والی سبزی ہے تقریباً ہر گھر میں کبھی نہ کبھی پکتی ہوگی پنڈولم نے اس پر بہت تیز گردشت کی دور سے ہی اس نے گردش پوزیٹو شروع کردی اس سے ظاہر ہوا کہ کدو کی ضرورت بھی اتنی شدید ہے جتنی تیزی سے پنڈولم نے اس پر اپنی گردش کو Clock Wise ظاہر کیا ہے۔

کدو حافظہ تیز کرنے کیس تاتھ ساتھ بالوں کو بھی لمبا کرتا ہے کیونکہ اس میں غذائیت اور وٹامنز بہت پائے جاتے ہیں یہ دماغ کو قوی کرتا ہے ساتھ ہی بالوں کی افزائش بھی ہو جاتی ہے کدو کا ذکر بھی مقدس کتاب میں ہے اور دوسری بات کہ کدو کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت پسند کرتے تھے کدو رنجیدہ دلوں کو مضبوط کرتا ہے بہت غذائیت بخش غذا ہے اسی لئے تو کدو کو کدو شریف کہا جاتا ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بہت پسند فرمایا تھا اور آپؐ بہت شوق سے کھاتے تھے۔

سنا مکی اور ہومیو دوائی سے موٹاپا کی چھٹی

موٹاپہ بہت بری بیماری ہے اس میں مبتلا لوگ ہی اس کو مرض سمجھتے ہیں کیوں کہ عام لوگوں کی نظر میں موٹاپہ کو کوئی بیماری نہ سمجھ کر نظر انداز کیا جاتا ہے حالانکہ یہ بہت بڑی اور کئی امراض کی جڑ بنتا جا رہا ہے ہومیو پیتھک میں الحمد اللہ میں نے موٹاپہ کنٹرول گولیاں ڈراپس بنائے ہوئے ہیں مجھے کامیابی زیادہ تب ملی جب میں نے سنا مکی کے جوہر کو ہومیو طریقہ کار کے مطابق اس کا مدر ٹنکچر تیار کیا اور پھر بذریعہ پنڈولم اس دوا کو چیک کیا تو رزلٹ پوزیٹو نکلا مطلب کہ پنڈولم نے کلاک وائز گھوم کر اس کی تصدیق کردی کہ کہ یہ دوا درست ہے اور

جب میں نے اس دوا میں موٹاپے والی دوا میں اس کا جو ہر بھی شامل کیا تو اور بھی اچھا رزلٹ ملنے لگ گیا۔ سناکی پیٹ کو صاف رکھتی ہے موٹاپہ کیور کورس میں سناکی نہ صرف زائد چربی کو ختم کرتا ہے بلکہ یہ جسم میں کسی بھی طرح کی کمزوری نہیں کرتا الحمد اللہ میری موٹاپہ کورس کرنے والے افراد بہت اچھی طرح اپنے آپ کو تندرست اور توانا محسوس کرتے رہتے ہیں سناکی موٹاپہ کورس کو میں نے بذریعہ پنڈولم بہت دفعہ آزمایا ہے یہ صرف جن لوگوں میں زائد چربی ہوتی ہے اُن پر ہی پوزیٹو گھومتا ہے جن لوگوں کو اس کی ضرورت نہیں ہوتی ان لوگوں پر یہ اینٹی کلاک وائز اپنی گردش کو ظاہر کرتا ہے پنڈولم نہ صرف ادویات میں ہماری مدد کرتا ہے بلکہ یہ تو ہر خاص و عام شخص کیلئے بہت فائدہ مند آلہ ہے بس طریقہ کار آتا ہو ہاتھ میں حساسیت ہونی بہت ضروری ہے۔

پنڈولم کا ایک تجربہ خالی ڈسکٹس پر کیا

میں نے پنڈولم کا ایک تجربہ خالی ڈسکٹس پر کیا اس کیلئے میں نے ڈسکٹس والے ڈبے پر اپنا پنڈولم لے کر گیا تو پنڈولم نے نہ Negative گردش دی اور نہ ہی پازیٹو اپنی گردش دی بلکہ پنڈولم نے State اپنی گردش کو ظاہر کیا مطلب کیا تھا۔ تو قارئین اس کا مطلب تھا کہ پنڈولم ہم کو بتا رہا ہے کہ ان گولیوں میں کوئی اثر نہیں ہے نہ تو کوئی ان کا زیادہ فائدہ ہے اور نہ ہی ان کا زیادہ نقصان ہے لہٰذا ان کا استعمال نہ کرنا ہی بہتر ہے تو میں نے ایک مزید تجربہ کیا میرے کلینک پر شوگر کا ایک مریض آیا تو میں نے خالی Diskettes اس کے ہاتھ میں پکڑا کر جب پنڈولم کو ان کے اوپر لے کر گیا تو پنڈولم بہت تیزی سے گھومنے لگ گیا اس بار اس کی یہ گردش Negative تھی مطلب کہ پنڈولم نے ہمیں یہ بتایا کہ اس شخص کیلئے یہ خالی ڈسکٹس بھی نقصان دہ ہیں اس طرح اس تجربہ نے ہم کو بتایا کہ شوگر کے مریض کیلئے یہ گولیاں مطلب خالی ڈسکٹس نقصان دہ ہیں کیونکہ یہ چینی سے بنی ہوئی ہیں اس لئے چینی شوگر کے مریض کیلئے نقصان دہ ہے پھر میں نے پنڈولم کو ایک اور تجربہ کے لئے اٹھایا اس بار شوگر فری Diskettes مطلب شوگر کے بغیر والی گولیوں کو مریض کے ہاتھ میں رکھا گیا تو رزلٹ پوزیٹو تھا مطلب اس بار پنڈولم نے اپنی گردش کلاک وائز ظاہر کی اس سے یہ پتہ چلا کہ ہمارا پنڈولم ہم کو غلط اور درست دونوں چیزوں کے بارے میں آگاہی دیتا ہے اگر وہ ہمارے لئے نقصان دہ ہے اگر وہ اپنی گردش پازیٹو ظاہر کرتا ہے تو اسکا مطلب ہوتا ہے کہ یہ چیز فائدہ مند ہے اگر تو گردش نہ Negative ہو نہ ہی پازیٹو بلکہ سٹیٹ ہو تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ یہ چیز نہ فائدے مند ہے نہ نقصان دہ ہے۔ بس پنڈولم چلانے سمجھنے کی صلاحیت انسان میں ہونی ضروری ہے اور یہ تب ہی ممکن ہے جب آپ اس کی تعلیم حاصل کریں گے اس کی مشق کریں گے اس کا ہنر اور طریقہ دیکھنے سمجھنے کیلئے آپ مجھ سے کی نوٹس پنڈولم اور پنڈولم DVD حاصل کر سکتے ہیں اور پنڈولم بھی حاصل کر سکتے ہیں اس میں پنڈولم سیکھنے کے طریقے اور تجربات شامل ہیں۔

3X اور 4X ہومیو ٹیبلٹس مختلف امراض کیلئے

ادویات تو بنی ہی بیماری کو ختم کرنے کیلئے مگر ان کو کس طرح استعمال کرنا ہوتا ہے کب کرنا ہے کیسے کرنا ہوتا ہے یہ ڈاکٹر بہتر جانتا ہے پاکستان کمپنیاں جو ہومیو ادویات تیار کرتی ہیں بہت اچھی ہیں مگر ایک ہومیو فارماسوٹیکل جس کا معیار بہت اعلیٰ اور تمام ہومیو ڈاکٹرز کے بھروسے پر پورا اترنے والی ہوتی ہیں وہ ہومیو لیبارٹری ہے مسعود ہومیو فارماسوٹیکل میں نے اکثر لوگ دیکھے ہیں جن کو بیرون ملک ادویات پر زیادہ بھروسہ ہوتا ہے جبکہ ملک پاکستان میں آپ کو معیار باہر والا مل رہا ہے چلو اس میں شک وشبہ والی بات بھی نہیں کہ باہر کی ادویات بھی اعلیٰ کوالٹی پر تیار ہوئی ہوتی ہیں ان میں سے میں نے چند دواؤں کو استعمال کیا مجھے اچھا رزلٹ ملا اور مسعود کی دواؤں سے بھی وہی رزلٹ ملا جو مجھے فرانس کی لیہنگ لیبارٹری نے دیا 3X اور 4X میں جو ادویات ہیں ان پر ایک چھوٹی سی نظر

Ambra Grisea	3X	اعصابی کمزوری کیلئے
Antimonium Tart	3X	بلغم اور کھانسی کیلئے بچوں میں
Hekla Lava	3X	ہڈیوں میں درد کیلئے
Ars. Sulf. Flav		برص اور جلدی تکلیف کیلئے
Ars. Chlor Natr	4X	امراض رحم کیلئے
Carba Veg	3X	گیس بدہضمی اپھارہ جلن کیلئے
Gun Powder	3X	پھوڑے خارش جلدی امراض کیلئے
Moschus	3X	قلب شہوت کیلئے
Oleum Jac	3X	چہرے کے بالوں کیلئے
Orchitinum	3X	اعصابی کمزوری قوت باہ کی کمی کیلئے
Santoninum	3X	پیٹ کے کیڑوں کیلئے
Selenium	3X	نامردی اور جنسی کمزوری کیلئے
Titanium	3X	سرعت انزال کیلئے
Testa Ovarum	3X	لیکوریا کیلئے

مردوں کیلئے موثر مفید کورسز

عضو کا چھوٹا پن کورس:

بچپن کی غلط کاریوں کی وجہ سے عضو چھوٹا رہ گیا ہو یا کمزوری ہو گیا ہے تو اس کورس سے اس کمی کو دور کیا جاسکتا ہے نیز اپن چھوٹا پن دور کرتا ہے سرعت انزال اور اعصابی کمزوری کیلئے موثر

شادی کورس زعفرانی:

شادی سے پہلے اس کورس کا استعمال نامرد کو مرد بناتا ہے قوت باہ میں اضافہ کرتا ہے سپرم پیدا کرتا ہے رات میں تین سے چار بار انتشار غضب کا پیدا کرتا ہے اس کورس کے استعمال کے بعد مرد رات میں ایک دو بار مباشرت کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

شادی کورس سیمپل:

یہ کورس ان مردوں کیلئے ہے جو 50 فیصد مطلب کچھ بہتر ہوتے ہیں لیکن کمزوری ہوتی ہے یہ کورس طاقت میں اضافہ کرتا ہے کھوئی ہوئی طاقت کو بحال کرتا ہے۔

مین فٹ کورس:

مردوں کی ہر طرح کی کمزوری میں انتہائی موثر کورس ہے کمزوری چاہے کسی بھی وجہ سے یہ کورس مرد کو مکمل بناتا ہے بے پناہ طاقت پیدا کرتا ہے مہنگا کورس ہے مگر رزلٹ بہت بہت کمال کا ہے۔

ہیپاٹائٹس کورس:

B اور C کو Negative کرتا ہے LFT کو نارمل کرتا ہے بڑھے ہوئے پیٹ کیلئے مفید ہے اور چہرے کو نکھار دیتا ہے الحمد اللہ گارنٹی کے ساتھ یہ کورس استعمال کروایا جاتا ہے۔

سماج دشمن ڈاکٹرز

میں اپنی ہر کتاب میں یہ الفاظ آپ کی خدمت درج کرتا ہوں مجھے نہیں پتہ کہ میرے یہ الفاظ آپ پر کچھ اثر ڈالتے ہیں بھی کہ نہیں مگر میں یہ لکھوں گا کہ سماج دشمن ڈاکٹرز کے خلاف ہوں میں سماج دشمن ڈاکٹرز کو نہیں مانتا میری آپ سے التجا ہے کہ آپ بھی اس آواز کو بلند کرے کہ ہم سماج دشمن ڈاکٹرز کو نہیں مانتے جن کا کام غلط طریقہ سے لوگوں کا علاج کرنا ہوتا ہے اوران کا مقصد صرف اور صرف پیسہ کمانا ہے صرف اپنی تجوریاں بھرنا ہے ہم ایسے سماج دشمن ڈاکٹرز کے خلاف ہیں میری ایسے ڈاکٹرز سے اپیل ہے کہ خدا کے واسطے غریب لوگوں پر رحم کرتے ہوئے ان کا علاج کیا کریں کیونکہ لوگ آپ کو اپنا مسیحا سمجھتے ہیں تو آپ کا ان کا مسیحا ہی رہے۔

Against society A term used to denote a Psychopathic state in which individual cannot accept the obligations and restraints Imposed on a camunity by its members Antisocialism,n.

جوؤں کیلئے انگریزی نسخہ:

Tab. Ivermite 6mg

تین گولیاں اکٹھی کھائیں۔ دوسرے دن پھر کھائیں تین، تیسرے دن بھی کھائیں تین۔

ہومیو نسخہ جوؤں کیلئے: Pediculosis

کاربالک ایسڈ	30
ڈلکامارا	30
سورائنم	30

تینوں دواؤں کو ملا کر تین مرتبہ استعمال کریں۔ سٹافی سیگریا Q پانی میں 50 قطرے ڈال کر سر کو دھوئیں۔

سردی میں ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں کا سوجھ جانا:

انگریزی نسخہ:

Tab. T-Day (Levocetirzine)

Tab. Xobix (Meloxicam)

رات کو سوتے وقت ایک ایک گولی۔

ہومیو نسخہ:

اگریکس	30
ایپس	30
بیلاڈونا	30

دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔

داد۔ دھدر Ring Worm:

ہومیو نسخہ:

نیٹرم میور	30
سیپیا	30
ٹیلیوریم	30

دن میں تین بار پانچ پانچ قطرے آدھے گلاس پانی میں

انگریزی نسخہ:

Daktorin (Miconazole 2%)

یا **Canesten (Clotrimazole)**

دن میں دو بار لگائیں۔

Tab. Fungivin (Griseofulvin) 500gm

مرض میں زیادتی کی صورت میں صبح+شام گولی کھلائیں 7 دن تک

ہاتھوں کا کپکپانا ہومیو علاج: Tremors

جلسی میم	200	
اگریکس	200	دن میں تین بار کھلائیں۔

انگریزی علاج:

بلڈ پریشر چیک کیا جائے کمزوری کی وجہ سے ہے تو مندرجہ ذیل ادویات استعمال کی جائے۔

Cap. Vivooptal	1	+	1
Tab. Methicbole	1	+	1

ڈکاری آتے رہنا: Eructations

آرجنٹم نائٹ	30	
کاربوویج	30	
پلسٹیلا	30	دن میں تین بار استعمال کریں۔

انگریزی علاج:

Cap. Nagzim 20mg	روزانہ ایک کیپسول
Tab. Flygel	روزانہ ایک گولی

کھانسی کا نمونیہ (Broncho Pneumonia)

Tab. Klaricid 500mg (Clarithromycin)

1+1 صبح+شام 4 دن تک کھلائیں۔

ہومیو علاج:

سلفر	30	
برائی اونیا	30	
کاسٹورس	30	دن میں تین بار کھلائیں۔

محسوساتی علامات

(Perceptive Symptoms)

انسانوں سے ہجوم سے خوف محسوس ہو:

رسٹاکس	200	
ایکونائٹ	200	ایک خوراک کھلائیں۔

خود سے باتیں کرنا:

ہائیوسائمس	200	ایک خوراک کافی ہے۔

لاعلاج سمجھے اپنی بیماری کو:

آرسنکم	200	ایک خوراک کافی ہے۔

بچہ گود میں ہر وقت رہنا چاہے:

کیمومیلا	200	ایک خوراک کافی ہے۔

بدنصیب ہونے کا احساس:

برائی اونیا	200	ایک خوراک کافی ہے۔

یاد کیا ہوا بھول جائے:

اناکارڈیم	200	ہفتہ بعد دوسری خوراک دیں۔

چھاتی بھاری محسوس ہو:

فاسفورس 200 روزانہ ایک خوراک تین دن تک

ننگا ہونے کی ہر وقت خواہش:

ہائیوسائمس 200 ایک خوراک کافی ہے۔

مغرور حد درجہ ہو:

پلاٹینا 200 روزانہ ایک خوراک تین دن کیلئے

شہوانی خیالات گندی فلمیں دیکھنے کا شوق:

سٹیفی سیگریا 200

ایک خوراک؛ دوسری 3 دن بعد؛ تیسری 15 دن بعد کھلائیں۔

بیوی پر شک کی وجہ سے مرد پریشان:

لیکس 200

ایک خوراک دوسری ایک مہینہ بعد اگر علامات ہوں تو

شراب اور سیگریٹ نوشی کی ہر وقت خواہش:

نکس وامیکا 200 صبح + شام 4 دن کیلئے

ہاتھوں سے چیزیں گرتے رہنا:

ایپس 200 1+1 صبح و شام دو دن کیلئے

خود اعتمادی کی کمی:

اناکارڈیم 200 ہر ہفتہ بعد ایک ماہ کیلئے

مردوں کے خاص امراض

Disease of Males

شدید نفسانی خواہش اور درد پیشاب میں تکلیف:

کینتھرس 200 روزانہ ایک خوراک آرام آنے تک

آلہ تناسل میں رات کو درد:

نکس وامیکا 30 رات کو سوتے وقت 5 قطرے ایک ہفتہ تک

جرثوموں کا نہ ہونا:

ایکسرے 30 کوبالٹم 30

فاسفورس 30 ڈامیانہ Q

دن میں تین بار پندرہ پندرہ قطرے

مکمل نامردی:Impotency

ڈامیانہ Q اگنس Q

پونیمم Q

قوت باہ میں کمی:

کلیڈیم 200 ایسڈ فاس 200

لائیکوپوڈیم 200 دن میں تین بار پانچ دن تک

اعضائے تناسل سوجا ہوا: (ڈنگ لگنے سا درد ہو)

آرسنک البم 200 دن میں ایک بار دوسری خوراک ہفتہ بعد

کینسر سے محفوظ رہنے کا نسخہ:

پسا ہوا کالا زیرہ تین تین گرام کو پانی کے ساتھ دن میں تین بار استعمال کریں اس کے علاوہ روزانہ چٹکی بھر پسی ہوئی خالص ہلدی کھائیں اس عمل سے آپ کینسر سے انشاء اللہ عزوجل بچے رہیں گے۔

شوگر کیلئے دواء:

ایک کلو کریلے سوکھا کر ان کو پیس لیں چمچ کا چوتھا حصہ روزانہ نہار منہ پانی کے ساتھ استعمال کریں انشاء اللہ عزوجل اللہ اپنا فضل کریں گے یہ علاج کم از کم 95 دن تک جاری رکھیں ساتھ اس آیت مبارکہ اول و آخر درود پاک پڑھ کر اس دوا کو پانی کے ساتھ پڑھ کر پھونک مار کے کھائیں۔

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۝ (سورۃ بنی اسرائیل)

ہیپاٹائٹس اور یرقان کیلئے:

چنے بھنے ہوئے لیں ان پر اول و آخر درود شریف سورۃ الفلق اور سورۃ الناس ایک ایک بار پڑھ کر دم کریں اور تھوڑے تھوڑے کھاتے رہیں۔

دانتوں اور کانوں کیلئے:

حضرت علی مولیٰ مشکل کشا فرماتے ہیں جو شخص چھینک آنے پر "الحمد للہ رب العالمین علیٰ کل حال" کہے گا اس شخص کو کبھی داڑھ درد اور کان کا درد نہیں ہوگا۔

سردیوں میں ہاتھوں اور پاؤں پھٹ جاتے ہیں:

سردیوں میں اکثر ہاتھ پاؤں کی ایڑیاں اور ہونٹ پھٹ جاتے ہیں ان کا آسان علاج یہ ہے کہ آگ کے سامنے بیٹھ کر متاثر مقام پر پیاز کا ٹکڑا ملئے انشاء اللہ عزوجل متاثرہ مقام ٹھیک ہو جائے گا۔

اعضاء کے درد کیلئے:

جسم کے کسی بھی اعضاء میں درد کیلئے بیش قیمتی روحانی نسخہ درج ذیل ہے۔ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے یہ پڑھیں۔ "یاغنی" یہ جنتی زیور ہے۔

سر میں خشکی کیلئے:

سر میں خشکی ہو یا بالوں میں تو زیتون کا تیل روزانہ سات سے آٹھ منٹ بالوں کی جڑ میں اچھی طرح مالش کریں انشاء اللہ عزوجل سات دن بعد ختم ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ پھلوں میں انگور ناشپاتی سیب موسمی پھل وغیرہ زیادہ استعمال کریں۔

گرمی دانوں کیلئے:

گرمی دانوں کیلئے بہت مجرب نسخہ ہے 11 عدد نیم کی کونپلیں 40 یوم تک نہار منہ کھائیں اس عمل سے گرمی دانے پھوڑے پھنسیاں ختم ہو جائیں گی۔ حفاظتی کورس گرمی شروع ہونے سے پہلے کر لیا جائے تو انشاء اللہ عزوجل گرمی دانے نہیں نکلے گے۔

بینائی کی حفاظت کیلئے جنتی زیور:

ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ "یانور" پڑھ کر آنکھوں پر ہاتھ پھیریں۔

احتلام سے بچنے کیلئے:

نوجوانوں کو اکثر احتلام سوتے وقت ہو جاتا ہے اگر کثرت احتلام ہو جائے تو بہت کمزوری ہو جاتی ہے اگر احتلام روز یا کثرت سے ہوتا ہے تو "سورۃ نوح" سوتے وقت پڑھ کر سونے بچ جاتا ہے۔

سر درد کے علاج میں:

جن لوگوں کو اکثر سر درد ہوتا ہو چاہے پورے سر میں ہو یا آدھے میں وہ اس عمل کو کر کے اس بیماری سے چھٹکارا حاصل کر سکتے ہیں۔ "سورۃ التکاثر" اول و آخر درود پاک پڑھ کر دم کریں۔

مباشرت کی طاقت کم عضو ڈھیلا دوران مباشرت:

ایسڈ فاس 200 صبح شام 4 دن اور پھر ہفتہ بعد استعمال کریں

عضو خاص پر جنسی وارٹس:

تھوجا 30 نائٹرک ایسڈ 30

مرکسال 30 پندرہ دن استعمال کریں۔

سرعت انزال

Premature Ejaculation

شہوانی خیالات سے منی کا اخراج:

کونیم 30 دن میں تین بار

دبلے اور کمزور لوگوں میں جنسی کمی:

چائنا 200 الفلفا Q

چائنا روزانہ ایک خوراک الفلفا قطرے بیس بیس دن میں تین بار

عضو تناسل کا چھوٹا رہ جانا:

لائیکوپوڈیم 30 سٹیفی سیگریا 30

آئیوڈیم 30

سرعت انزال:

سیلنیم 200 ایسڈ فاس 200

کیلاڈیم 200 صبح و شام ایک ہفتہ تک

بوڑھے لوگوں میں جنسی کمی:

لائیکوپوڈیم 30 دن میں تین بار پندرہ دن تک

اعصابی کمزوری چڑچڑاپن:

ایونیا سٹائیوا 30 دن میں تین بار دو ہفتے تک

خود لذتی کی ناقابل برداشت خواہش:

اسٹی لیگو 30 Ustilaga

دن میں چار بار کھائی جائے۔

سٹافی سیگریا 200 Staphysagaria

ایک خوراک دوسری ہفتہ بعد

معلوماتی خزانہ اور روحانی علاج بمعہ طب نبوی

درود پاک کی فضیلت:

مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر روزانہ مطلب دن بھر میں ایک ہزار بار درود پاک پڑھے گا وہ شخص اس وقت تک نہیں مریگا جب تک وہ شخص جنت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔

اولاد کو فرمانبردار بنانے کی دعا:

جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا بچہ یا بچی نیک ہو اور فرمانبردار ہو تو وہ شخص اگر اس ورد کو 21 بار طلوع آفتاب سے پہلے "یا شہید" بچی یا بچے کے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر یہ پڑھیں انشاء اللہ عزوجل کامیابی ہوگی۔

بخار سے شفاء کیلئے:

بہت تیز بخار ہونے کی صورت میں اس دعا کو پڑھنے سے بخار اتر جاتا ہے انشاء اللہ
بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ
یہ عمل اگر مریض خود نہ کر سکے تو دوسرا نمازی آدمی سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر دے جب تک بخار نہ اترے یہ عمل جاری رکھیں۔

فالج ولقوہ کیلئے:

فالج اور لقوہ کے مریض کیلئے "سورۃ زلزال" کسی برتن پر لکھ کر اس برتن میں پانی پیا جائے انشاء اللہ عزوجل بیماری جاتی رہے گی۔

بواسیر خونی و بادی کیلئے:

بواسیر خونی ہو یا بادی دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد "سورۃ الم نشرح" دوسری رکعت میں "سورۃ فیل" اور سلام کے بعد ستر بار کہے
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَلِحَمْدِہٖ
چند دن تک اس طرح کرتے رہے انشاء اللہ عزوجل بواسیر سے چھٹکارا مل جائیگا

دمہ کا علاج:

☆ اگر دمہ ہے تو اچھی کھجور لے کر تین عدد دھو کر کھانے اوپر سے گرم گرم پانی پی لے انشاء اللہ عزوجل بلغم پتلا ہو کر نکل جائے گا۔
☆ خشک انجیر تین عدد دودھ میں پکا کر روزانہ صبح کو اور رات کو بلغم نکل جاتا ہے دمہ میں آرام ہوتا ہے۔ گاجر کا تازہ رس پی لینے سے دمہ کے مریض کو سکون مل جاتا ہے۔
☆ ہلدی اور سونٹھ سونٹھ ادرک کو کہا جاتا ہے مطلب سوکھی ہوئی ادرک ان کو پیس کر رکھیں اور تھوڑا سا چورن شہد کے ساتھ کھائیں دمہ میں بہت کارآمد چیز ہے۔ ایک پکا ہوا کیلا آگ کی لو پر گرم کریں پھر چھیل کر پسی ہوئی کالی مرچ چھڑک کر

کھالے انشاء اللہ عزوجل آرام آجائے گا۔

نزلہ زکام کے علاج کیلئے مجرب نسخہ جات:

جن کو دائمی نزلہ کی شکایت ہو وہ 30 یوم تک ناشتہ کے دو گھنٹہ بعد Cod Liver Oil آدھا چمچ بچے سردیوں میں ایک چمچ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ انشاء اللہ عزوجل شفا ہو جائے گی۔

دوسرا نسخہ نزلہ کیلئے:

بچوں کو اگر بار بار نزلہ کی شکایت ہوتی ہو تو تین تین قطرے مچھلی کا تیل دن میں ایک یا دو بار 30 یوم تک پلائیں انشاء اللہ بہت جلد افاقہ ہوگا۔

تیسرا نسخہ نزلہ کیلئے:

مٹھی بھر چنے بھنے ہوئے چھلکے سمیت کھائیں ان کے کھانے کے ایک گھنٹہ تک پانی پیا جائے مجرب نسخہ ہے۔ اس کے علاوہ کھلی ہوا میں ناک سے سانس لیا کریں۔

نزلہ کا دیسی علاج:

سونف 12 گرام اور لونگ سات عدد ان کو دو کلو پانی میں ڈال کر چولہے پر خوب جوش دیں جب پانی 250 گرام رہ جائے تو اس میں 12 گرام مصری ڈال کر چائے کی طرح پینے سے انشاء اللہ عزوجل بہت فائدہ ہوگا نزلہ زکام دور ہو جائے گا۔

نزلہ جم گیا ہو:

دہکتے ہوئے کوئلوں پر پسی ہوئی ہلدی ڈال کر دھونی لی جائے تو ناک کھل جاتی ہے اور جما ہوا نزلہ جاری ہو جاتا ہے۔

تھکاوٹ دور کرنے کیلئے:

پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خاتون جنت فاطمۃ الزہرہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہا کو تھکن دور کرنے کا یہ عمل بتایا:

سوتے وقت　سبحان اللہ　33بار
الحمدللہ　33بار
اللہ اکبر　34بار

پڑھنے سے تھکن دور ہو جاتی ہے۔

☆ لیموں اور شکر ملا کر شربت پینے سے تھکن دور ہو جاتی ہے۔
☆ شہد کو پانی میں ملا کر پی لینے سے تھکن دور ہو جاتی ہے۔

کانٹا نکالنے کا طریقہ:

جسم میں کہیں کانٹا پیوست ہو گیا ہو اور نکل نہ رہا ہو بہت درد کرتا ہو تو انڈے کی سفیدی تھوڑی سی پھٹکری ملا کر اس جگہ باندھنے سے بہت جلد نکل جاتا ہے کانٹا

جلنے کا علاج:

کیلے کو اچھی طرح مسل کر جلی ہوئی جگہ پر لگانا چاہیے کیلا خوب پکا ہونا چاہیے اوپر پٹی باندھ دینے سے سکون مل جاتا ہے۔

دوسرا طریقہ: گرم پانی سے جلا ہوا ہو یا بھاپ سے اُس کے اوپر چاول کا آٹا چھڑکنا فائدہ دیتا ہے۔ تیسرا طریقہ: جلی ہوئی جلد پر سفید داغ رہ جاتے ہیں اکثر ان پر شہد میں سوئی ڈبو کر باندھنے سے انشاءاللہ عزوجل داغ نکل جاتے ہیں۔

دانتوں کی پیلاہٹ دور کرنے کیلئے:

تین حصے نمک اور ایک حصہ کھانے کا سوڈا ڈبی میں محفوظ رکھیں 2 سے 3 منٹ تک دانتوں میں لگا رہنے دیں پھر ملیں دانت کی پیلاہٹ دور ہو جائے گی۔

حادثاتی موت اور چوری سے حفاظت کیلئے:

رات کو سوتے وقت 21 مرتبہ "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" پڑھ لیں تو انشاءاللہ

عزوجل ہر طرح سے محفوظ رہے گی۔

کاروبار میں برکت کیلئے وظیفہ:

"سورۃ مومن" کاغذ پر لکھ کر دوکان میں لگائیں بہت برکت ہوگی۔

میاں بیوی میں محبت کیلئے:

جمعہ کے دن سورۃ جمعہ تین بار پڑھیں اور پانی پر دم کر کے دونوں کو پلائیں باہمی محبت پیدا ہوگی انشاءاللہ عزوجل

گمشدہ چیز نہ مل رہی ہو تو:

روزانہ 40بار "سورۃ یٰسین شریف" مسلسل 7 دن تک پڑھیں چیز جو گمشدہ ہے اس کو ذہن میں رکھ کر

غم کا علاج دواؤں کے علاوہ دعا سے کریں:

اگر آپ کسی بھی غم کی وجہ سے بہت پریشان ہو گئے ہیں تو

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم

روزانہ 60 مرتبہ پڑھ کر پانی پہ دم کر کے پی لیا کریں اس عمل سے رنج و غم دور ہو جائیں گے اس کے علاوہ دل کو سکون ملے گا۔

سانپ بچھو ڈینگی مچھر سے بچاؤ کا وظیفہ:

اگر کسی شخص کو سانپ بچھو نے ڈنگ مار لیا ہو تو یہ پڑھیں۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: اللہ عزوجل کے کامل کلمات کے ساتھ مخلوق کی شر سے پناہ لیتا ہوں اس کے علاوہ ڈنگ والی جگہ پر پانی میں نمک ملا کر ڈنگ کی جگہ پر لگائیں سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر دم کریں ڈنگ زہر کا اثر زائل ہو جائے گا۔

چند اسلامی معلومات

کتاب چنڈولم پر ہے مگر اس میں کچھ جدید اضافہ اس لئے کیا گیا ہے کہ قارئین پڑھتے وقت بوریت محسوس نہ کریں کیونکہ جگہ جگہ پر چنڈولم کا ذکر کیا گیا ہے اور کافی مشکل مضمون ہے اس کے علاوہ قارئین کو زیادہ سے زیادہ معلوماتی خزانہ بھی درج کیا ہے کچھ میڈیکل کے متعلق ہے اور کچھ اسلام کے متعلق ایک مسلمان ہونے کے ناطے کم از کم ہو کو اپنی اسلامی اہم چیزوں کے بارے میں آگاہی ہونا چاہیے۔

چند اسلامی سوال اور اُن کے جواب:

سوال: جن اور عورت نبی کیوں نہیں بن سکتے؟

جواب: عورت نبی اس لئے نہیں بن سکتی کیوں کہ وہ ناقص العقل ہے اور جن اس لئے نہیں کیوں کہ جن سے نبوت کا مقصد حاصل نہیں ہوتا جو کہ دنیا کیلئے رہنمائی اور عملی نمونہ ہے

سوال: اسلام کی سب سے پہلی اکیڈیمی کون سی ہے؟

جواب: دار ارقم یعنی کہ حضرت ارقم رضی اللہ عنہ کا گھر پہلی اسلامی اکیڈیمی کہلاتی ہے۔

سوال: کیا وحی صرف نبیوں پر ہی آتی تھی؟

جواب: جی ہاں وحی صرف نبیوں پر آتی ہے جو لوگ غیر لوگوں کو نبی کا لقب دے کر ان پر وحی آنے کو سچا بنا کر پیش کریں وہ لوگ کافر ہوتے ہیں۔

سوال: مدینہ منورہ میں مسجد نبوی کیلئے زمین کی قیمت کس نے ادا کی؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

سوال: کس شخص کا گھوڑا آپؐ کا تعاقب کرتے ہوئے زمین میں دھنس گیا؟

جواب: بہت مشہور شہسوار سراقہ بن مالک

سوال: جس عورت کی بکری کے خشک تھنوں پر آپؐ نے ہاتھ

پھیرا تو وہ دودھ سے بھر گئے اس کا نام کیا ہے اور اس نے اسلام قبول کر لیا؟

جواب: معبد بنت خالد

سوال: نابالغ بچوں کے گناہوں کی سزا کیا ہے؟

جواب: بچپن کی تکلیفیں ان کے گناہوں کی سزا ہے۔

سوال: جانوروں کو ذبح اور درختوں کو کب کاٹا جاتا ہے؟

جواب: جب وہ ذکر الٰہی سے غافل ہوتے ہیں۔

سوال: انسان کا ناپاک بدن غسل کرنے سے پاک ہو جاتا ہے تو پھر جانوروں کا ناپاک بدن کیسے پاک ہو گا؟

جواب: جب جانوروں کا جسم خشک ہو جاتا ہے تو وہ پاک ہو جاتا ہے۔

سوال: قیامت کے روز جو پانی نیکیوں کے پلڑے میں رکھا جائے گا وہ کونسا ہے؟

جواب: وضو کا پانی استعمال ہوا ہو

سوال: کائنات میں وہ کونسا مقام ہے جہاں درخت کاٹنا گناہ اور حرام قرار دیا گیا ہے؟

جواب: حرم شریف

چند سائنسی معلومات طلباء کیلئے

سوال: سائنس سے کیا مراد ہے اور سائنس کیا ہے؟
جواب: سائنس سے مراد مشاہدات اور تجربات کرنے کے بعد جو علم حاصل ہوتا ہے سائنس کہلاتا ہے۔

سوال: سورج کا قطر کتنا ہے؟
جواب: آٹھ لاکھ چونسٹھ ہزار میل

سوال: سورج کا وزن زمین سے کتنا زیادہ ہے؟
جواب: تین لاکھ بتیس ہزار گنا زیادہ ہے۔

سوال: چاند زمین کے گرد اپنا چکر کتنی دیر میں مکمل کرتا ہے؟
جواب: 27 دن 7 گھنٹے اور 43 منٹ میں

سوال: زمین کی گردش کتنی قسم کی ہے؟
جواب: زمین کی گردش دو طرح کی ہوتی ہے ایک محوری کہلاتی ہے دوسری دواری کہلاتی ہے۔

سوال: ایشیا کا پہلا لائٹ ہاؤس ٹاور کس مقام پر تعمیر کیا گیا ہے؟
جواب: پاکستان میں پورٹ قاسم کراچی میں لگایا گیا۔

سوال: انسانی آنکھ بغیر دوربین کے کتنے ستارے دیکھ سکتی ہے؟
جواب: 2000 ستارے دیکھ سکتی ہے۔

سوال: روشنی کی رفتار کتنی ہے؟
جواب: ایک لاکھ چھیاسی ہزار میل فی سیکنڈ

سوال: سورج اور چاند کی روشنی کتنی دیر میں زمین تک پہنچتی ہے؟
جواب: سورج کی روشنی 8 منٹ میں زمین تک پہنچتی ہے اور چاند کی ڈیڑھ سیکنڈ میں پہنچ آتی ہے کیونکہ سورج زمین سے دور ہے اور چاند زمین کے قریب ہے۔

سوال: سورج اپنے محور میں گھومتا ہوا کتنی دیر میں ایک چکر مکمل کرتا ہے؟
جواب: 25 دن 9 گھنٹے اور 7 منٹ میں 1 چکر مکمل کرتا ہے۔

سوال: سورج کی سطح کا درجہ حرارت کتنا ہے؟
جواب: 5500 سے لیکر 6000 درجہ سینٹی گریڈ تک

سوال: چاند کا قطر کتنا ہے؟
جواب: 2160 میل ہے۔

سوال: زمین اپنے محور میں سورج کے گرد کتنی رفتار سے گردش کرتے ہوئے اپنا چکر مکمل کرتی ہے؟
جواب: رفتار 18 میل فی سیکنڈ کے حساب سے 365 دن 5 گھنٹے 48 منٹ میں مکمل کرتی ہے۔

سوال: شہاب ثاقب کس چیز کا بنا ہوتا ہے؟
جواب: شہاب ثاقب عموماً پتھر کا بنا ہوتا ہے اس میں لوہے اور پتھر کے مرکب پائے جاتے ہیں۔

سوال: 1908ء کو شہاب ثاقب کس علاقہ پر گرا تھا اور اس کا کیا نقصان ہوا؟
جواب: سائبیریا میں گرا تھا اس کی گرمی سے کئی میل پر لگے درخت جھلس گئے تھے۔

سوال: روشنی کیا ہے؟
جواب: روشنی قوت کی ایک شکل ہے۔

سوال: مادے کے بنیادی ذرات کو ایٹم کا نام کس نے دیا؟
جواب: یونانی فلسفیوں نے

سوال: ایٹمی نظریہ کس نے پیش کیا جس کی بنیاد ریاضی تھی؟
جواب: 1808ء میں مانچسٹر کے سکول ماسٹر جان ڈیلٹن نے پیش کیا۔

سوال: ہوا کا وزن سب سے زیادہ پہلے کس سائنسدان نے کیا؟
جواب: گلیلیو

چند ہومیو معجزے

پنڈولم کتاب کو ایسا بنا دیا گیا ہے کہ ہر پڑھنے والا ایک سے ایک اچھی معلومات حاصل کرے اور اس کے علاوہ اس میں چند اچھی اور کامیاب ادویات کو شامل کیا گیا ہے تا کہ قارئین زیادہ سے زیادہ مستفید ہو سکے اب چند کیس جو معجزے ثابت ہوئے سارے تو نہیں درج کر سکتا مگر کوئی دو چند درج کرتا ہوں۔

رحم کی رسولیاں ختم کرنے والی دوا

رحم میں رسولیوں کے کیس اکثر آپ نے سن رکھے ہوں گے اور ان کا علاج اکثر آپ نے آپریشن سن رکھا ہوگا مگر میں آپ کی خدمت میں ہومیو علاج سے کامیاب ہونے والے کیس کو درج کرنے جا رہا ہوں کچھ رسولیاں ہوتی ہیں Fibrod اور کچھ Syet کہلاتی ہیں میں Syet کا کیس درج کر رہا ہوں۔

عورت عمر 24 سال

رحم میں 6 عدد چھوٹی چھوٹی Cyst جن کا لیڈی ڈاکٹر نے آپریشن بولا مگر 15 دن ہوا ہومیو کھانے کے بعد رپورٹ میں 2 آ گئیں اور پھر پندرہ دن دوا استعمال کروانے کے بعد رپورٹ بالکل Negative آئی کوئی سسٹ نہیں رہی۔

دوا 30 Apis

ایپس 30 میں صبح + دوپہر + شام ایک ایک گولی کھلائی گئی اور ساتھ Plcbc کے رات سوتے وقت 6 قطرے پینے کو دیئے گئے الحمد اللہ ایک مہینہ بعد رپورٹ بالکل کلیر آئی ہے۔

15 سال بعد حمل قرار پا گیا:

عورت عمر 37 سال عرصہ 15 سال سے حاملہ نہیں ہو رہی تھی تمام رپورٹ بھی کلیر تھیں مگر پھر بھی حمل نہیں ٹھہرتا تھا مرد کی رپورٹ بھی بالکل ٹھیک تھی ہر طرف سے مایوس ہونے کے بعد میرے کسی دوست کے ذریعے یہ جوڑا ہمارے مطب پر آیا میری بیوی نے

عورت کا اچھی طرح چیک اپ کیا اور عورت سے مکمل ہسٹری لینے کے بعد ہم نے ان کے لئے جو دوا منتخب کی وہ تھی:

Medorinium 1M

Ashoka Q

مریض کو یہ دوا کھلائی گئی مرد کو میڈورنیم 1M میں ایک خوراک اور عورت کو اشوکا Q کے بیس بیس قطرے دن میں تین بار پورے تین ماہ تک پلائیں گے اور چوتھے ماہ الحمد اللہ عورت حاملہ ہو گئی ساتھ ایک دوا جو دونوں کو کھلائی گئی وہ تھی زعفران ایک تولہ مرد نے کھائی ایک تولہ عورت نے کھائی روزانہ رات کو 3 رتی زعفران دودھ میں ڈال کر کھلائی جاتی رہی الحمد اللہ یہ میرا کیس کامیاب ہوا اور ایک معجزہ ثابت ہوا۔

چھوٹے قد میں 3 انچ اضافہ ہو گیا:

میرا ایک مریض جس کی عمر 16 سال تھی مگر قد میں بہت چھوٹا جیسے 10 سال کے لڑکے کا ہو اس کے علاج میں بھی مجھے بہت کامیابی ہوئی جب اس کے والدین نے مجھے اس لڑکے کی تمام ہسٹری سنائی تو میں نے اس لڑکے کیلئے جو دوا منتخب کی وہ بھی درج کرتا ہوں میں نے قد میں اضافہ کیلئے اپنا قد کورس تیار کیا ہوا ہے جو کہ 2 سے 3 ماہ کھانا پڑتا ہے لیکن اس لڑکے نے صرف ایک ماہ میں اس کا رزلٹ 3 ماہ بعد والا حاصل کر لیا ایک ماہ کے استعمال سے اس کا قد 3 انچ تک بڑھ گیا جو کہ کسی معجزہ سے کم نہیں تھا جب میں نے اس لڑکے کیلئے اس کی دوا بذریعہ پنڈولم منتخب کی تو مجھے یقین ہو گیا تھا کہ اس کا قد بہت جلد بڑھ جائے گا جو اس لڑکے کو ساتھ دوا استعمال کروائی گئی بہت سادہ تھی میں نے اپنی تمام کتب میں اپنی ذاتی تجرباتی دواؤں کو نسخہ جات کو بے دریغ درج کیا ہے مجھے اکثر ڈاکٹر حضرات کے فون آتے ہیں کہ ڈاکٹر صاحب آپ نے تو اپنے پاس کچھ بھی نہیں رکھا سارا کچھ درج کر دیا ہے بہت کمال کی بات ہے تو میں جواب دیتا ہوں میں طالب علم ہوں اور میں نہیں چاہتا کہ میں جو سیکھتا ہوں اس کو اپنے سینے میں لے کر مر جاؤں بلکہ یہ چاہتا ہوں کہ جو میرے پاس ہے دوسروں تک پہنچے اس لئے میں سادہ لفظوں میں سب لکھ دیتا ہوں تا کہ عام سے عام

مخص بھی فائدہ حاصل کر سکے قارئین کے خطوط اور کالز جب آتی ہیں تو مجھے بہت خوشی ہوتی ہے کہ میرے کام کو سراہا گیا ہے اور کوئی میرے کام پر اگر تنقید کرتا ہے تو مجھے دوگنا خوشی ہوتی ہے کیونکہ اس شخص کی تنقید سے میری اصلاح ہو جاتی ہے۔۔۔

Five Phos	دواہ کھلائی گئی
Height Cours	چھوٹا قد کورس

شلجم کا رس صبح دو پہر شام ایک ایک گلاس جب تک شلجم آسانی سے ملتا رہے پلایا جاتا رہے اور قد میں 3 انچ کا اضافہ ہو گیا وہ بھی صرف 30 دنوں میں

آپ کی دعاؤں کا منتظر:

شفاء میڈی کیئر اینڈ میٹرنٹی ہوم پاکپتن شریف

ڈاکٹر چوہدری محمد عاطف کمبوہ...... مسز ڈاکٹر چوہدری عاطف کمبوہ

0333-6940919 - 0321-6889152

0302-9802983 - 0312-4165755

The Twelve Biochemic Salts

بارہ نمکیات

بارہ نمکیات کس طرح چلتے ہیں بایوکیمیک ریمڈی ہم شسلر کے طریقہ کار کے مطابق ان بارہ نمکیات سے بھی علاج کر سکتے ہیں ڈایا گرام میں مریض کا نمونہ رکھا گیا ہے اب پنڈولم کی مدد سے درست ریمڈی تلاش کی جا سکتی ہے پنڈولم درست سمت پر جا کر دواہ منتخب کرتا ہے۔ Blood spot کو ڈایا گرام میں آپ کو دکھایا گیا ہے کہ کیسے رکھا گیا ہے۔ پنڈولم سے بہتر اور پھر اس سے کم ریمڈی سلیکٹ کرتا ہے۔ اصل میں پنڈولم جو بہتر ریمڈی ہو گی وہ چن لے گا پھر آپ اس کو مریض پر استعمال کریں فائدہ ہو گا۔

It will be seen that the above diagram is simple to use if studied carefully, The specimen from the patient can take the from of a blood spot, lock of hair, etc, but if the chart is not under glass it is not wise to repeat too many analyses on open paper, if the diagram is under glass or plastic, the surface can be cleaned before each change of patient.

ہومیو پیتھی کے چند مفید مشورے

چند مفید مشورے بمعہ ادویات تحریر کر رہا ہوں تا کہ عام قاری جو صرف کتاب پنڈولم پڑھ رہا ہے۔ اس کو چند بیماریوں اور ان کے علاج پر بھی دسترس حاصل ہو جائے اور بوریت بھی نہ ہو۔

معدہ کی سوزش:Gastritis

معدہ میں جلن محسوس ہوتی ہو اور بہت بھرا ہوا بھی محسوس ہوتا ہے اور نیند کی بھی بہت کی ہو کوشش کے باوجود نیند نہ آئے۔

دواء:Capsicum 30

اس دواء کے چار یا پانچ پانچ قطرے دن میں تین سے چار بار نصف پیالی میں ڈال کر پئیں۔

پرھیز: بہت تیز مرچ مصالحہ، اچار گوشت، گرم تلی ہوئی اشیاء سے پرہیز کریں۔

جوڑوں کا درد:Jionts Pain

جوڑوں میں بہت شدید درد جو سرد ہوا اور خشک ہوا لگنے سے اضافہ ہوتا ہے تو مندرجہ ذیل دواء مفید ہے۔

Causticum 30

دن میں چار بار صبح، دوپہر، شام اور رات کو نصف کپ پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

پرھیز: بادی اور ٹھنڈی اشیاء سے پرہیز لازمی ہے۔

بری خبر سنتے ہی طبیعت خراب:

کچھ لوگ بہت حساس ہوتے ہیں جیسے ہی کوئی بری خبر سنی ان کی طبیعت خراب ہو جاتی ہے۔ ایک مریض بری خبر سنتے ہی اس کا بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے پھر کام کاج کو دل نہیں

کرتا ایسی صورت میں دواء Glonineim 30 ہے۔

Glonineim 30:

بری خبر سنتے ہی طبیعت میں اس طرح کا میلان پیدا ہو گیا ہو تو پہلے بلڈ پریشر چیک کروائے اگر بڑھا ہوا ہے تو اس دواء کے 5 قطرے ہاف کپ پانی میں ملا کر چند بار دھرائیں اور اس طرح کی تکلیف سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا حاصل کریں۔

پیٹ بڑھ گیا ہو:Inlarged Abdomen

زیادہ بیٹھے رہنے کی وجہ سے اگر پیٹ بڑھ گیا ہو تو یہ دواء مفید ہوتی ہے۔

دواء کا نام Cal Barb -30

اس دواء کے پانچ پانچ قطرے دن میں چار بار دو گھونٹ پانی میں دیں۔

منہ میں چھالے:Stomatits

منہ میں چھالے ہونا بہت بڑی تکلیف ہے۔ کھانا پینا چھوڑنا پڑتا ہے اس تکلیف سے نجات کیلئے دواء ہے۔

دواء کا نام Kali Mur 30

اس دواء کے پانچ پانچ قطرے دو گھونٹ تازہ پانی میں ڈال کر استعمال کریں۔ انشاءاللہ تکلیف جاتی رہے گی۔ ہو سکے تو ساتھ ساتھ Borx1x ہو تو اس کی دواء ہے۔

دانتوں کے درمیان فاصلہ کیلئے:

دانتوں میں فاصلہ پیدا ہو گیا ہو تو جو سگریٹ کرتے وقت بہت برا لگتا ہو تو اس کی دواء

دواء کا نام Carboveg -30

اس دواء کے پانچ پانچ قطرے آدھے کپ میں دن میں چار بار کچھ عرصہ تک ملا کر پئیں اور علاج جاری رکھیں۔ انشاءاللہ کامیابی ہو گی۔

Thigh Slydz

ایلوپیتھک دواء
ہومیوپیتھک دواء
دیسی دواء
Homoeopathy
موبائل فون کون سا ٹھیک ہے کون سا خراب

Clockwise
Anti Clock
10
Knees
11
Legs
12
Feet
kidneys

1
2
3
7
8
9
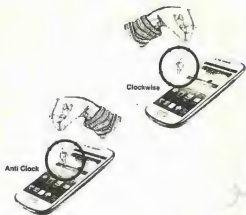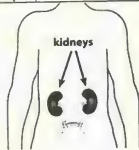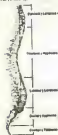
شیطان کو کمزور کرنے والی عادتیں

کیا شیطان کو کمزور کیا جا سکتا ہے۔

جی ہاں! ایک دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شیطان کو کمزور دیکھا تو آپؐ نے وجہ پوچھی تو شیطان نے جواب دیا کہ آپؐ کی امت کی چھ عادتیں ایسی ہیں جو مجھے کمزور کر دیتی ہیں۔

نمبر1: ہر کام شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھتے ہیں۔
نمبر2: ایک دوسرے کو ملتے وقت السلام وعلیکم کہتے ہیں۔
نمبر3: جب آپس میں ملتے ہی تو مصافحہ کرتے ہیں۔
نمبر4. کسی بھی کام کا ارادہ کرتے ہیں تو انشاء اللہ کہتے ہیں۔
نمبر5: وہ لوگ مجھے زیادہ کمزور کرتے ہیں جو استغفار کا ورد کرتے ہیں۔
نمبر6: جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام سنتے ہیں آپؐ پر درود بھیجتے ہیں۔

سنہری باتیں

- ☆ جس بیماری کا سبب معلوم ہوتا ہے تو اس کی شفاء بھی موجود ہوتی ہے۔
- ☆ کم کھانا صحت ہے کم بولنا حکمت ہے، کم سونا عبادت ہے۔
- ☆ اگر تمہارے پاس دشمن کا قاصد آئے تو اس کی بے حد عزت کیا کرو۔
- ☆ ان کیلئے سب سے مشکل کام اپنی اصلاح کرنا ہے۔
- ☆ دوسروں کو تنقید کا نشانہ بنانا اور دوسروں پر نکتہ چینی کرنا بہت آسان ہے اور تقریباً ہر بے وقوف آسانی سے کر لیتا ہے۔
- ☆ مہمان کو حقارت سے مت دیکھو کیوں کہ مہمان رحمت ہوتا ہے۔
- ☆ بڑوں کے آگے کبھی مت چلو اس سے آپ کی شان بڑھتی نہیں بلکہ کم ہوتی ہے۔
- ☆ بلاوجہ قسم کھانا حرام ہے اور بات بات پر قسم جھوٹے لوگ کھاتے ہیں۔
- ☆ کلام پاک کو بغیر وضو ہاتھ مت لگاؤ کیونکہ وہ ایک پاک کتاب ہے۔
- ☆ اپنی اولاد کو گالیاں مت دو کیونکہ یہ برا فعل ہے اور بد صحبت لوگ یہ کام کرتے ہیں
- ☆ ہمیشہ ہاتھ دھو کر کھانا شروع کرو بسم اللہ کیساتھ۔
- ☆ جوتا پہن کر کھانا کھانا مناسب نہیں ہے۔ ایسا مت کرو۔
- ☆ سورج کے طلوع ہونے کے بعد مت سویا کرو۔
- ☆ نماز کی پابندی کو معمول بناؤ اور نماز باجماعت ادا کیا کرو۔
- ☆ دوسروں کی تکلیف سن کر اس کو تنقید کا نشانہ مت بناؤ اور نہ ہی دوسروں کی تکلیف کو چھوٹا سمجھ کر نظر انداز کرو۔
- ☆ احتیاط علاج سے بہتر ہے۔
- ☆ بیماری اور گناہ کو کبھی بھی چھوٹا مت سمجھو۔

حرفِ آخر

محترم پیارے قارئین میں بندہ ناچیز ہر اپنی کتاب میں کوشش کرتا ہوں کہ کچھ ایسا لکھوں جس سے آپ لوگوں کی زیادہ سے زیادہ رہنمائی ہو سکے اس دفعہ جو انتخاب کیا ہے وہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کتاب ریڈیونک اور ریڈی الیستھیسا اور پنڈولم کے متعلق ہے۔ کتاب میں پنڈولم کے متعلق چند مثالوں سے آپ کی خدمت میں یہ علم پیش کیا ہے جتنا کہ مجھے اس کے بارے میں معلوم تھا آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا ہے۔ مجھے اس علم پر عبور تو نہیں مگر کسی حد تک اور کم از کم دواؤں کے انتخاب میں مجھے کسی طرح کی کوئی پریشانی نہیں ہوتی اور ایک دوسری بات پنڈولم سے جب سے میں واقف ہوا ہوں میرے بہت سے کام آسان ہو گئے ہیں۔ مجھے اس پنڈولم کی مدد سے بہت فائدہ ہوا ہے۔ یہ علم ایک وسیع سمندر ہے۔ بحرالکاہل سے بھی گہرا اور وسیع و عریض ہے جس میں سے چند قطرے میں حاصل کر سکا اور ان چند قطروں کو موتی بنا کر آپ کی خدمت میں پیش کیا۔ اس علم کی گہرائی تک پہنچنا میرے بس سے باہر ہے اور شاید ناممکن بھی ہے۔ مگر میں نے اس مختصر سی کتاب میں پنڈولم کے متعلق جہاں تک ہو سکا آپ کو اس کا فائدہ، طریقہ کار سمجھایا ہے اگر آپ اس علم کو پورے طور پر سمجھنا چاہتے ہیں تو اس کے متعلق کتب کا زیادہ سے زیادہ مطالعہ کریں ان کتب کو پڑھیں بار بار پڑھیں۔ اس کتاب کی تیاری میں جن کتب سے استفادہ حاصل کیا گیا ان کو بھی درج کروں گا تا کہ آپ ان سے بھی فیض یاب ہوں۔ محنت لگن اور کوشش انسان کو کامیاب بنا دیتی ہے لہٰذا تھوڑی سی محنت لگن اور شوق و سچائی پر منحصر ہو تو بڑی سے بڑی رکاوٹ کو بھی انسان عبور کر جاتا ہے۔ میں نے سچائی اور ایمانداری سے کوشش کی ہے کہ آپ کو اس علم کے متعلق جتنا ہو سکے اور جتنا مجھے معلوم تھا آپ پیش کیا ہے۔ پنڈولم کے متعلق کتب انگریزی میں سے نچوڑ نکال کر اردو میں قارئین کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ اگر کوئی غلطی ہے اور کچھ غلط لگا ہو تو مجھے آگاہ کریں۔ آپ کے تعاون کا مشکور رہوں گا۔

ہومیو ڈاکٹر چوہدری محمد عاطف کمبوہ
0321-6889152

اظہارِ تشکر

اظہارِ تشکر میں اپنے تمام چاہنے والوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میری مشکل گھڑی میں میرا ساتھ دیا ان میں سے چند اشخاص کا نام لینا ضروری سمجھتا ہوں۔

میاں علی عمران ہوتیانہ
میاں نوید علی ایم پی اے
ڈاکٹر ناصر جاوید اعوان پرنسپل انوار السلام میڈیکل کالج قصور
ڈاکٹر لیاقت چوہدری وائس پرنسپل انوار السلام
ڈاکٹر امجد، امجد ہومیو کلینک و سٹور پاکپتن
محترم بھائی تیمور خالد جنگ گروپ آف نیوز
محترم ڈاکٹر محمد ظفر اقبال امور یہ کلینک پاکپتن

مارکیٹ میں موجود کتب پر ایک نظر

ہومیو پیتھی علاج کے معجزے:

چھوٹی سی کتاب ہے مگر بہت کامیاب اور اہم کیس جو معجزے ثابت ہوئے وہ اس میں درج ہیں۔

آلہ تناسل کا ہومیو علاج:

مردوں کی تمام پوشیدہ بیماریوں کا اس میں علاج اور طریقہ کار درج کیا گیا ہے۔

ہیپاٹائٹس کا علاج اور تدابیر A.B.C:

ہیپاٹائٹس کا علاج اور کمپنیوں کی کامیاب دواؤں کا ذکر B اور C کو کیسے Nagitive کیا گیا ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کے طریقے اور مکمل علاج کی وضاحت۔

ہومیو سیرپ گائیڈ:

اس کتاب میں سیرپ بنانے کا طریقہ اور پاکستان میں موجود ہومیو دواساز کے تیار کردہ سیرپ کا ذکر شامل ہے اور کس بیماری میں کون سا سیرپ مفید ہے اور طریقہ استعمال درج کیا گیا ہے۔

دواء کی طاقت اور دواء کی مقدار کا انتخاب:

ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کیلئے ہمیشہ جو بہت مشکل کام ہے وہ ہے دواء کی مقدار اور طاقت کا انتخاب ہوتا ہے اس کتاب کا مترجم ہوں اس میں تمام اہم اور خاص علامتوں کو علیحدہ علیحدہ نوٹ کر کے ان کی دواء اور مقدار کو آسان لفظوں میں سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔

چند نئی آنے والی کتب پر ایک نظر

ہارمونز کیا ہوتے ہیں:

ہارمونز کی خرابی کی وجہ کیا ہے۔ ہارمونز کی خرابی سے کیا کیا مسائل پیدا ہوتے ہیں اور ان کی وجہ کیا ہے طریقہ علاج اور دواء درج ذیل ہے۔ مردانہ ہارمونز زنانہ ہارمونز اور جنسی ہارمونز ڈاکٹرز سسٹرز ڈسپنسر اور ہومیو پیتھک اور یونانی حکماء کیلئے بہت ہی اعلیٰ کتاب

ہومیو میں کون کیا کچھ ہے:

یہ کتاب بہت دلچسپ اور حیران کن واقعات پر مبنی کتاب ہے۔ اس میں ہومیو پیتھک کے متعلق ضروری باتیں شامل کی گئی ہیں جو کہ ایک ہومیو پیتھی کیلئے بہت ضروری ہے۔ پاکستان میں ہومیو دواء ساز اداروں کا کیا طریقہ کار ہے اور ان دواء ساز اداروں کو کس حد تک کامیابی ملی ہے اور کون ٹھیک اور کون غلط ہے۔ کون کیا کر رہا ہے۔

ٹپس آف پیرامیڈیکل سٹاف:

اس کتاب میں تمام پیرامیڈیکل سٹاف کیلئے بہت سے اہم ٹپس شامل ہیں چاہے وہ ہومیو پیتھ ہے چاہے ایلوپیتھک ہے چاہے وہ یونانی دواؤں اور ہربل دواؤں سے منسلک ہیں۔ مڈوائف نرسوں اور ڈسپنسرز اور تمام ڈاکٹروں کیلئے بہت اہم اور اہم انکشافاتی کتاب ہے۔ طلباء ایلوپیتھک ہومیو پیتھک پریکٹیشنر کیلئے بہت کمال کی کتاب ہے۔ اس میں پریکٹس کو کامیاب بنانے کا طریقہ کار اور اہم ٹپس [illegible]ل کیا گیا ہے۔ انگریزی اور دیسی ہومیو دواؤں کے کامیاب نسخہ جات کو اس میں درج کیا گیا ہے۔

شفاء میڈی کیئر اینڈ میٹرنٹی ہوم کے چند آزمودہ کورسز

پریگننسی کورس	صرف 3 ماہ کیلئے مکمل علاج
مردانہ کمزوری کورس	صرف 1 ماہ کیلئے کمائیں
ہیپاٹائٹس کورس	صرف 1 سے 3 ماہ کیلئے مکمل شفاء
چھوٹا قد کورس	صرف 3 ماہ کیلئے مکمل کامیابی کے ساتھ
گنٹھیا کورس	صرف 15 دنوں میں انشاءاللہ علاج

عورتوں کی پوشیدہ تمام امراض کا علاج کیا جاتا ہے

ان تمام بیماریوں کے علاج کیلئے دواء بذریعہ پارسل حاصل کی جاسکتی ہے

انچارج شفاء میڈی کیئر اینڈ میٹرنٹی ہوم

مسز ڈاکٹر چوہدری عاطف کمبوہ...... ڈاکٹر چوہدری محمد عاطف کمبوہ

احمد بلاک رحمان ٹاؤن پاکپتن شریف

رابطہ نمبرز:

0333-6940919

0321-6889152

0302-9802983

عثمان پبلی کیشنز کی مایہ ناز بکس

دولت سنگھ ریپرٹری
دولت سنگھ

ہر علامات پر دوائی کا ذکر علامات کیسے کام کرتی ہیں علامات کیا ہوتی ہیں بیماری کیا ہے اصل بیماری کیا ہے نام عام بیماری کیا ہے ہر چیز آپ کو یہ ریپرٹری بتائے گی۔ قیمت 300

ہنی مین

بائیو کیمک ریپرٹری
مترجم ڈاکٹر نوید چوہدری
مصنف ہنی مین

ہنی مین بائیو کیمک ریپرٹری کتاب 12 نمکیات اور ریپرٹری نیا موضوع طریقہ قدیم انداز ہنی مین کی بکس کی ریپرٹری ہم نے تیار کر کے شائع کر دی ہے دیکھیے بائیو کیمک ریپرٹری کیا ہے خوبصورت انداز میں

قیمت 300

مدر ٹنکچر بنانا سیکھئے
ڈاکٹر راؤ خورشید احمد

مہنگے اور ناقابل یقین کمپنیوں کے مدر ٹنکچر کیا کام کریں گے جو آپ خود مدر ٹنکچر بنائیں گے کام کریں گے مدر ٹنکچر بنانا مشکل کام نہیں صرف تکنیک سے کام کریں ہر چیز کو نہایت آسان کر کے لکھا گیا ہے کہ آپ خود مدر ٹنکچر بنا سکیں وہ ڈاکٹرز نہیں جو مدر ٹنکچر خود نہ بنا سکے اس کتاب سے فائدہ اٹھائیں۔ قیمت 300

بیٹا اور بیٹی
اولاد نرینہ
[illegible]

ڈاکٹری اور ہربل طب یونانی طریقہ علاج دونوں پر بے شمار 100 فیصد کامیاب دوائیں اور طریقے جس میں صرف اور بیٹا اور بیٹی پیدا ہو گی جدید سائنس اور قدیم طب دونوں ایک بات کرتی ہیں وہ بات کیا ہے آئیں اس کتاب میں دیکھیے ناامیدی

قیمت 240

عثمان پبلی کیشنز کی مایہ ناز بکس

پنڈولم ڈاکٹر عاطف کمبوہ	نیا انوکھا انداز بیماری کو تلاش کریں نیا انداز پنڈولم گھمائیں جہاں بیماری وہاں پنڈولم رک جائے گا غلط امراض پر حرکت کرے گا اور خود بخود گھومے گا بیماری کا پتہ لگانا بہت آسان آئیے دیکھے یہ کیسے کام ہوتا ہے۔ قیمت 270
دوا کی طاقت اور مقدار کا انتخاب مترجم: ڈاکٹر عاطف کمبوہ	دوا کی طاقت کا اندازہ کیسے لگایا جائے دوا کی طاقت کیسے بنائی جائے دوا کا بنانا نہایت آسان دوائی کی بناوٹ کا انتخاب اور طاقت جاننے کا اندازہ آپ خود کریں۔ قیمت 390 روپے
مدر ٹنکچر بنانا سیکھیے [illegible]	آج کل کے دور میں مدر ٹنکچر بنانا خاصہ مشکل کام ہے لیکن اس مشکل کو ڈاکٹر عاطب نے آسان کر دیا ہے خود مدر ٹنکچر بنائیں مدر ٹنکچر کیسے بنتے ہیں۔ کسی بات کی سمجھ نہ آئے تو مجھے فون کریں۔ قیمت 270 روپے
میڈیکل ہومیوپیتھک ہربل کا سیرپ کا انسائیکلوپیڈیا ڈاکٹر عاطف کمبوہ	باتصویر ایلوپیتھک، ہومیوپیتھک اور ہربل دیسی شربت کیسے بنتے ہیں جو کمپنیاں یہ سیرپ بنا رہی ہیں ان کے مکمل فارمولے اس کتاب میں درج کر دیئے گئے ہیں۔ سیرپ گائیڈ شربت بنانے کی لاجواب کتاب قیمت: 270 روپے

ملک جلال دین ہسپتال، چوک اردو بازار، لاہور

دکان بند ہونے کی صورت میں نیچے والے پتہ پر تشریف لائیں:

مچھلی منڈی نزد اردو بازار، لاہور

0333-4275783 - 042-37640094 - 0333-4096572

عثمان پبلی کیشنز کی مایہ ناز بکس

ٹریٹمنٹ گائیڈ
ڈاکٹر عبدالجبار

گھر میں موجود ہر چیز سے علاج آسان اور درست میڈیسن کا استعمال کیسے کریں آئیے دیکھیں ہر بیماری کا علاج ڈاکٹر کے پاس جانے کی ضرورت نہیں قیمت 360

ویٹرنری میٹریا میڈیکا
1200 ویٹرنری فارمولے
ڈاکٹر نوید چوہدری

جانوروں کے علاج کی واحد کتاب جس میں جانوروں سے علاج کی بیماریوں کی دواؤں کے 1200 فارمولے میڈیسن دوائیں لکھی گئی ہیں۔ ناممکن کو ممکن کر دیا ہماری اس کتاب نے
قیمت 450

گنجینہ طب حیوانات
اور ڈاکٹری علاج

ہر قسم کے جانوروں کا علاج اب آپ گھر بیٹھ کر کر سکیں گے پرندوں جانوروں کے علاج کی واحد ڈاکٹری کتاب جو آپ کو ہر دوائی بتائے گی۔ (مصنف: ڈاکٹر ظفر اقبال) قیمت 390

گنجینہ طب حیوانات
اور مکسوپیتھی
ڈاکٹر ظفر اقبال

گنجینہ طب حیوانات اور مکسوپیتھی 5 علاج یکجا جانوروں کے علاج کی واحد کتاب جس میں ہومیوپیتھک علاج ڈاکٹری ایلوپیتھک علاج ہربل طب یونانی علاج بائیوکیمک علاج اور گھریلو عام چیزوں سے علاج درج ہے۔ قیمت 450

گنجینہ طب حیوانات
طب یونانی علاج ہربل علاج
حکیم مبشر
حکیم منصور العزیز

طب یونانی اور گھریلو طب چٹکلے جن سے آپ اپنے پالتو اور غیر پالتو جانوروں کا علاج کر سکیں گے ہربل طریقہ اسلامی علاج جو دو ہزار سال سے چل رہا ہے آج بھی ویسے کا ویسا نہ دوائی بدلی ہے نہ طریقہ جڑی بوٹیوں اور علاج بالغذا کا طریقہ علاج قیمت 360

ادارے کی دیگر بکس

دودھ کے کمالات: دودھ انسان کی ہڈیوں کا گودہ ہے یعنی جان ہے بچہ جنم لیتے ہیں تو سب سے پہلے دودھ ہی اس کی ہڈیوں کو بناتا ہے دودھ لوہا ہے دودھ انسانی جسم کا 90% فیصد حصہ ہے کیسے آ یئے دیکھیں۔

قیمت-/150 روپے

پھلوں سبزیوں کے کرشمے: پھل کیا ہیں پھل جان ہیں پھلوں میں کیلوریز ہیں ہم جو مختلف دوائیں کھاتے ہیں وٹامن A وٹامن B یہ سب چیزیں تمام وٹامن پھلوں سے نکلتے ہیں، ہم پھلوں سے وٹامن نکالتے ہیں۔

قیمت-/150 روپے

ھارمون: چہرے پر بال مسئلہ ہارمون، ماں باپ سے بچے کی شکل کا نہ ملنا مسئلہ ہارمون جنسی اعضاء کی خرابی مسئلہ ہارمون۔ ہر بیماری کا اصل مسئلہ ہارمون ہوتا ہے جانیے ہارمون درست کریں۔

قیمت-/120 روپے

کرشمات طلہ سازی: عضو تناسل کی اصل طاقت بحال کرنا اور اسے درست کرنے کے لیے سب سے پہلے طلہ کرتے ہیں طلہ عضو تناسل کی جان ہے۔ عضو تناسل کا بڑا کرنا، موٹا کرنا، طلہ سازی سے یہ مسئلہ حل ہو سکے گا آ یئے دیکھیں۔

قیمت-/160 روپے

علاج بے دوا: بغیر دواؤں کے علاج کبھی کوئی مانتا نہیں لیکن ہندو حکیم و ڈاکٹر مہاتما اپنے کام کے پروفیسر تھے ان کی کتاب دیکھئے آپ خود سمجھ جائیں گے۔ بغیر دواؤں سے علاج کیسے کرتے ہیں۔

قیمت-/160 روپے

روغن تیل بنائیے: تیل کا بنانا، تیل کا استعمال، تیل سے علاج، تیل صحت کا حصہ ہے۔ تیل آپ کے بدن کا سوفیصد حصہ ہے چند تیل ایسے ہیں جو آپ نے نہیں بنائے ہوں گے آیئے دیکھیں۔

قیمت-/180 روپے

بیوٹی گائیڈ سکن کیئر: سکن کے لیے خاص تجربات، خاص دوائیں، بیوٹی کی حفاظت کیسے کی جائے، اصل بیوٹی کیسے حاصل کی جائے، خوبصورتی میں اضافہ کیسے کریں سکن کیئر کی بہترین کتاب۔

قیمت-/270 روپے

بانجھ پن: زیادہ مرد بانجھ ہوتے ہیں حقیقت ہے لیکن عورتوں پر الزام لگاتے ہیں کیا عورت بانجھ ہے؟ 60% فیصد مرد بانجھ ہوتے ہیں 40% فیصد عورتیں بانجھ ہوتی ہیں قصور کسی کا نہیں لیکن علاج ممکن ہے۔ پریشانی کی بات نہیں اس کتاب میں ہومیو علاج اور ڈاکٹری علاج درج ہے کہیں کہیں طب پر بھی علاج درج ہے بے مثال کتاب ہے ہر بیماری کا آپ کو پتہ چلے گا بانجھ پن کہاں سے شروع ہوتا ہے۔

عثمان پبلی کیشنز کی مایہ ناز بکس

کتاب	تعارف
سلک الدرر حکیم مولوی محمد اجمل خان دہلوی	وہ کتاب جو کافی عرصہ سے غائب تھی اب ملی تو چھاپ دی ہے زبردست طب کی کتاب قدیم کتاب اصل طب قدیم کی باتیں درج ہیں۔ پرانی کتاب جو آج نئی کتابوں سے آگے ہے دیکھیں۔ قیمت 300 روپے
کلینکل ٹپس ڈاکٹری چٹکلے ڈاکٹر نوید چوہدری	چھوٹے چھوٹے ڈاکٹری ہومیو فارمولے ڈاکٹری چٹکلے فوری تیار ہو جائیں فوری اثر کریں پہلی چٹکلے کی بہترین کتاب ہر بیماری کا فوری علاج قیمت 225 روپے
ایزی میٹریا میڈیکا آسان میٹریا میڈیکا ڈاکٹر راؤ خورشید احمد تاج	ایزی پریکٹس کی بے مثال کامیابی کے بعد ایزی میٹریا میڈیکا بھی آ گیا ہے۔ دوائی فوری علاج علامات اسباب درج مکمل ٹریٹمنٹ ڈاکٹر دولت سنگھ کی میٹریا میڈیکا کو اب ہم نے اتنا آسان کر دیا ہے کہ لوگ اس کتاب کو ہاتھوں ہاتھ خرید رہے ہیں قیمت 480 روپے
پیر کامل تاریخ تصوف کامل شوکت علی شاکر	پیر کیا ہے پیر کسے کہتے ہیں پیر کامل کیسا ہونا چاہیے اصل پیر کی کیا پہچان ہے تصوف کسے کہتے ہیں تصوف کی آخری حد کیا ہے تصوف کے موضوع کو جاننا کیوں ضروری ہے آئیں پڑھیں اور دیکھیں قیمت 390 روپے
ہارمون ڈاکٹر عاطف کمبوہ	عورتوں کے جسم پر بالوں کا نکلنا خرابی ہارمون، کچھ لوگوں کی شکل عجیب نظر آئے مسئلہ ہارمون جلد کی خرابی مسئلہ ہارمون اب اس کتاب میں پہلی بار علاج دوائیں علامات اسباب بیان کیے گئے ہیں۔ قیمت 320 روپے

ملک جلال دین ہسپتال، چوک اردو بازار، لاہور

فون: 042-37640094 موبائل: 0333-4096572 - 0333-4275783